Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Saturday
April 26 2025
سنیچر،۲۶؍اپریل ۲۰۲۵
۲۷؍شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 111

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

مذہب تبدیل کرنے پر دیہاتیوں نے 9 خاندانوں کا بائیکاٹ کیا

سینٹرل یونیورسٹی جھارکھنڈ (سی یو جے) کو NAAC سے ملا 'A' گریڈ

اداریہ
بحریہ اور فضائیہ کی سرگرمیوں میں اضافہ

امور نوجوان
ایلون مسک کو حکومت امریکہ نے کھرب پتی بنا دیا

سپریم کورٹ نے راہل گاندھی کو راحت دی، سمن پر روک

غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملے میں 50 سے زائد افراد شہید

کارلس کی غیر موجودگی میں پرگیانانند خطاب کے مضبوط دعویدار

ہیمنت سورین کا اسپین میں صنعتی ترقی پر زور

ہندوستانی سفیر کے ہمراہ اسپینش کمپنیوں کو سرمایہ کاری کی دعوت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اپنے سرکاری دورہ اسپین کے دوران ریاست کے پائیدار ترقیاتی وژن کو پیش کرتے ہوئے اسپینش کمپنیوں کو ریاست میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ اس موقع پر اسپین اور انڈورا میں بھارت کے سفیر، جناب دنیش کے. پٹنایک بھی موجود تھے۔ سفیر ہند نے اسپین میں موجود کاروباری اداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ نہ صرف قدرتی وسائل سے مالا مال ہے بلکہ صنعتی ترقی کے وسیع امکانات رکھتا ہے۔ ہیمنت سورین نے زور دیا کہ ریاست صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ فطری ہم آہنگی کو برقرار رکھتے ہوئے ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اور اسپینش سرمایہ کار اس سفر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس دورے پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھ کلپنا سورین، چیف سکریٹری الکا تیواری، اویناش کمار اور دیگر افسران بھی ہیں۔

کلپنا سورین کی اسپین میں این جی اوز سے ملاقات

جھارکھنڈ میں تعلیم، صحت وخواتین کی بہبود پر تبادلہ خیال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کی خواتین و اطفال ترقی کمیٹی کی چیئرپرسن اور ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اہلیہ محترمہ کلپنا مرمو سورین ان دنوں اسپین کے دورے پر ہیں۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے اسپین کی معروف غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں سے ملاقات کی، جن میں Fundación Esperanza y Alegría کی صدر محترمہ ماریا مورینو، نائب صدر رامیرو میٹو اور Fundación Colores de Calcuta کی ڈائریکٹر محترمہ ماریا ڈی منس ینزیگا شامل تھیں۔ یہ تنظیمیں بھارت میں، بالخصوص جھارکھنڈ میں، تعلیم، صحت اور خواتین کی فلاح و بہبود کے شعبوں میں سرگرم عمل ہیں۔ ملاقات کے دوران محترمہ کلپنا سورین نے جھارکھنڈ حکومت کی مختلف اسکیموں اور اقدامات پر روشنی ڈالی اور اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ یہ این جی اوز کس طرح ان کوششوں میں حصہ دار بن سکتی ہیں۔

شمالی کشمیر کے نوگام سیکٹر میں

ہندو پاک افواج کے درمیان گولہ باری

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) شمالی کشمیر کے نوگام سیکٹر میں جمعہ کو ہندو پاک افواج کے درمیان شدید گولہ باری ہوئی۔ پاکستانی رینجرز کی جانب سے شروع کی گئی گولہ باری کا بھارتی فوج نے فوری اور موثر جواب دیا۔ تاہم، اس دوران کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، پاکستان کی طرف سے کی جانے والی فائرنگ کا جواب بھارتی فوج نے بھرپور انداز میں دیا، جس سے سرحدی علاقے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لائن آف کنٹرول پر فوج کی تعیناتی بڑھا دی گئی ہے جبکہ جنگی ساز وسامان سے لیس افواج کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ پہلگام حملے کے بعد سے ایل او سی پر سیکیورٹی فورسز کی موجودگی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، سرحدی علاقے میں مقامی رہائشیوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

پہلگام کے گھنے جنگلات میں وسیع تلاشی آپریشن

ہزاروں اہلکاروں کی تعیناتی، ایم آئی ہیلی کاپٹروں سے نگرانی

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملی ٹینٹ مخالف آپریشن جمعے کو مسلسل چوتھے روز بھی پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ حکام کے مطابق، فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کو مزید وسعت دی ہے، جس میں زمینی اور فضائی نگرانی دونوں طریقوں سے کارروائی کی جا رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس آپریشن میں ہزاروں سیکیورٹی اہلکار حصہ لے رہے ہیں جن میں فوج، سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر نیم فوجی دستے شامل ہیں۔ بھارتی فضائیہ کے دو (ایم آئی 17) ہیلی کاپٹروں کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا ہے، جو بائیسرن اور ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ نقل وحرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، منگل کی شام سے شروع ہونے والا یہ آپریشن اب تک وادی کا سب سے بڑا زمینی و فضائی مشترکہ کارروائیوں پر مشتمل آپریشن بن چکا ہے۔ دہشت گردوں کی موجودگی کے شبہے میں بائیسرن کے گھنے جنگلات کو مکمل طور پر سیل کر کے گھر گھر تلاشی لی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، حملے کے بعد دہشت گرد پہاڑی علاقوں میں روپوش ہو چکے ہیں، جس کے پیش نظر فورسز نے ترال، شوپیاں اور کپواڑہ جیسے اضلاع سے اضافی دستے طلب کر کے پہلگام میں تعینات کیے ہیں۔ اسپیشل ایکشن ٹیم اور پیرا کمانڈوز بھی آپریشن میں شامل ہیں، جو پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں سرگرم عمل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں کو احتیاط برتنے اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور فورسز ہر ممکن اقدام کر رہی ہیں تاکہ علاقے کو جلد از جلد محفوظ بنایا جا سکے۔

سری نگر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس

آرمی چیف سمیت سینئر افسران کی شرکت

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعے کو ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی اور دیگر اعلیٰ فوجی افسران نے شرکت کی۔ راج بھون سری نگر میں منعقدہ اس اہم میٹنگ میں شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹیننٹ جنرل ایم وی سچیندر کمار، ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، اور چنار کور کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو موجود تھے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، لائن آف کنٹرول پر حالیہ کشیدگی، پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے بعد کے حالات اور مرکزی زیر انتظام علاقے میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشنز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق، میٹنگ کے دوران سرحدی علاقوں میں دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے مشترکہ حکمت عملی، حساس علاقوں میں سیکورٹی کی موجودگی کو مزید مستحکم بنانے، اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی زور دیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سیکورٹی فورسز کے پیشہ ورانہ جذبے اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت عوام کی سلامتی اور امن و امان کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ فوجی سربراہ نے بھی جموں وکشمیر میں جاری سیکورٹی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ یہ میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب چند روز قبل جنوبی کشمیر کے پہلگام علاقے میں ایک ہولناک دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے تھے، جس کے بعد وادی بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ پر ہے۔

امت شاہ نے تمام وزرائے اعلیٰ سے بات کی

پاکستانی شہریوں کی شناخت کر ان کی جلد واپسی کو یقینی بنانے کی گزارش

نئی دہلی، 25 اپریل (وس)۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں ملک کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے اعلیٰ سے ٹیلی فون پر بات کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بات چیت کے دوران امت شاہ نے تمام وزرائے اعلیٰ سے کہا کہ وہ اپنی اپنی ریاستوں میں تمام پاکستانی شہریوں کی شناخت کیلئے اقدامات کریں اور ان کی جلد پاکستان واپسی کو یقینی بنائیں۔ قابل ذکر ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، 23 اپریل کو کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی کی میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کے مطابق، حکومت ہند نے پاکستانی شہریوں کیلئے ویزا خدمات کو فوری طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، بھارت کی طرف سے پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے تمام موجودہ درست ویزے 27 اپریل سے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ پاکستانی شہریوں کو جاری کیے گئے میڈیکل ویزے صرف 29 اپریل تک کارآمد ہوں گے۔ اس وقت بھارت میں موجود تمام پاکستانی شہریوں کو اپنے نظرثانی شدہ ویزوں کی میعاد ختم ہونے سے پہلے بھارت چھوڑنا ہوگا۔ اس سلسلے میں پاکستان میں مقیم ہندوستانیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ جلد از جلد وطن واپس آجائیں۔ وزارت خارجہ نے ہندوستانی شہریوں کو سختی سے مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ ساتھ ہی پاکستان میں موجود ہندوستانی شہریوں کو بھی جلد از جلد ہندوستان واپس آنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

راہل گاندھی نے پہلگام حملے میں زخمی ہونے والے سیاحوں کی عیادت کی

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی جمعہ کو اپنے ایک روزہ دورہ سری نگر کے دوران بادامی باغ فوجی ہسپتال پہنچے جہاں انہوں نے پہلگام حملے میں زخمی ہونے والے سیاحوں کی عیادت کی۔ اس دوران پارٹی کے ریاستی صدر طارق حمید قرہ اور دیگر سینئر لیڈران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ موصوف لیڈر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ بھی ملاقات کی اور اس دوران کئی امور پر بات چیت ہوئی۔

وقف ترمیمی قانون: 'ہندو اداروں اور وقف بورڈ کا موازنہ درست نہیں'

مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب کیا داخل

نئی دہلی، 25 اپریل:۔ (ایجنسی) وقف ترمیمی قانون کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب داخل کر دیا ہے۔ مرکزی وزارت برائے اقلیتی امور نے عدالت عظمیٰ میں حلف نامہ جمع کر عدالت میں داخل عرضیوں میں عائد کردہ سبھی الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ وقف قانون 2025 سے کسی بھی طرح کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔ حکومت نے عدالت سے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کسی التزام پر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور سے روک نہ لگائے۔ عدالت وقف معاملے پر عارضی روک لگاتے ہوئے پوری سماعت کر آخر میں کوئی فیصلہ لے۔ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے پاس آئینی جواز کی جانچ کی طاقت ہے، لیکن پارلیمنٹ نے جس قانون کو پاس کیا ہے، اس پر روک لگانا مناسب نہیں ہے۔ مرکزی حکومت نے عدالت عظمیٰ میں داخل حلف نامہ میں کئی نکات پیش کیے ہیں۔ اس حلف نامہ میں شامل اہم باتیں ذیل میں پیش کی جا رہی ہیں۔

- سپریم کورٹ میں داخل عرضیوں میں کسی بھی انفرادی معاملے میں ناانصافی کی شکایت نہیں کی گئی ہے، ایسے میں یہ کسی شہری حقوق کا مسئلہ نہیں ہے۔
- ہندو مذہبی اداروں کے مینجمنٹ سے موازنہ یا برابری کیا جانا بے بنیاد ہے۔
- وقف ترمیمی قانون مسلم سماج کی بہتری اور شفافیت کیلئے لایا گیا قانون ہے، جس سے کسی آئینی حق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔
- وقف ریاستی بورڈس اور قومی کونسل کا موازنہ عطیہ جیسے انفرادی عہدہ سے نہیں کیا جا سکتا۔
- وقف ترمیمی قانون اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وقف ملکیت کی شناخت، زمرہ بندی اور ریگولیشن قانونی پیمانوں اور عدالتی نگرانی کے ماتحت ہونا چاہیے۔
- وقف قانون کا ڈیزائن یہ یقینی کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو عدالت کی پہنچ سے محروم نہیں کیا جائے۔
- وقف قانون یہ یقینی کرتا ہے کہ شہریوں کی ملکیت کے حقوق، مذہبی آزادی اور عوامی عطیہ کو متاثر کرنے والے فیصلے غیر جانبداری اور جواز کی حدوں کے اندر کیے جائیں۔
- قانون میں کی گئی ترامیم کی منشا وقف مینجمنٹ میں عدالتی جوابدہی، شفافیت اور غیر جانبداری کے مدنظر ہے۔
- وقف قانون پُرعزم آئینی بنیاد پر ہے اور شہری حقوق کے کسی بھی التزام کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔
- اس قانون میں دیے گئے وقف مینجمنٹ کے سیکولر، انتظامی پہلوؤں کو جائز طریقے سے ریگولیٹ کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔
- قانونی ریگولیشن میں عبادت کو اچھوتا چھوڑتے ہوئے مسلم طبقہ کے مذہبی اعمال کے احترام کا خیال رکھا گیا ہے۔
- وقف قانون شفافیت، جوابدہی، سماجی فلاح اور مجموعی حکومت کا مقصد پورا کرتا ہے، جو آئینی اقدار اور عوامی مفادات کے موافق ہیں۔
- پارلیمنٹ نے یہ قانون بنانے میں اپنے حلقۂ اختیار میں کام کیا ہے اور یہ خیال رکھا ہے کہ کسی بھی طرح سے مذہبی آزادی پر ضرب نہ لگے۔
- وقف قانون مذہبی بندوبست کا مینجمنٹ مذہبی آزادی پر حملہ کیے بغیر کرتا ہے، ساتھ ہی عبادت کرنے والوں اور مسلم سماج کے ذریعہ ان پر رکھے گئے اعتماد کو بنائے رکھتا ہے۔
- وقف ایکٹ قانون ساز طاقت کا ایک جائز اور آئینی استعمال ہے، جو وقف ادارہ کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ قانون وقف مینجمنٹ کو آئینی اصولوں کے ساتھ جوڑتا ہے اور موجودہ دور میں وقف کے مجموعی کارعمل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔
- وقف کونسل اور بورڈ کے 22 اراکین میں زیادہ سے زیادہ 2 غیر مسلم ہوں گے۔
- سرکاری اراضی کو قصداً یا غلط طریقے سے وقف ملکیت کی شکل میں نشان زد کرنا ریونیو ریکارڈ کو درست کرنے کے لیے ہے اور سرکاری زمین کو کسی مذہبی طبقہ کی زمین نہیں مانا جا سکتا۔

مسلمان باپ تحفے میں دی گئی جائیداد میں بیٹے کے ساتھ رہ سکتا ہے: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی، 25 اپریل:۔ (ایجنسی) بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسلمان باپ اگر اپنی جائیداد اپنے بیٹے کو اسلامی قانون کے تحت حبا کے طور پر تحفے میں دے، تو وہ خود بھی اسی جائیداد میں اپنے بیٹے کے ساتھ رہنے کا حق رکھتا ہے۔ عدالت نے اس فیصلے میں کہا کہ اسلامی قانون میں جائیداد کی حقیقی ملکیت کی منتقلی ضروری نہیں، بلکہ اس میں تعمیری قبضہ کافی ہوتا ہے۔ یہ کیس 2005 میں محمد شیخ کی طرف سے اپنے بیٹے رحمان شیخ کو جائیداد کی منتقلی کو چیلنج کرنے والی اپیل سے متعلق ہے۔ محمد شیخ نے 12 جون 2005 کو زبانی حبا کے ذریعے رحمان کے نام جائیداد منتقل کی تھی، جس پر اس کے دوسرے بیٹے ابراہیم، اہلیہ راشدہ بیگم اور ان کے چار بیٹوں نے اعتراض کیا تھا۔ اعتراض یہ تھا کہ محمد نے جائیداد کا اصل اور جسمانی قبضہ رحمان کو نہیں دیا تھا اور وہ خود اپنے خاندان کے ساتھ وہیں رہ رہے تھے۔ عدالت نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، اس لیے یہاں جسمانی ملکیت کی منتقلی کی شرط لاگو نہیں ہوتی۔ جسٹس روہت جوشی نے کہا کہ اس کیس میں جائیداد ایک رہائشی مکان ہے اور جب والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہوں، تو یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ بیٹے کو جائیداد منتقل کرنے کے بعد باپ مکان خالی کر دے گا۔ عدالت نے ریکارڈ کا بھی حوالہ دیا جس میں ناگپور میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ریکارڈ میں جائیداد کو رحمان کے نام درج کیا گیا تھا۔ مزید برآں، محمد نے خود بھی اس جائیداد کو بیٹے کے حوالے کرنے کو تسلیم کیا تھا۔ جسٹس جوشی نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سپریم کورٹ اور پریوی کونسل کے سابقہ فیصلوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ تعمیری قبضہ عطیہ لینے والے کے حوالے کیا گیا تھا، اس لیے یہ حبا قانونی اور مکمل قرار پاتا ہے۔

میدھا پاٹکر کو دہلی پولیس نے کیا گرفتار

دہلی کے سابق گورنر نے 2001 میں ہتک عزت کا مقدمہ درج کرایا تھا

نئی دہلی، 25 اپریل:۔ (ایجنسی) نرمدا بچاؤ تحریک کی معروف رہنما اور سماجی کارکن میدھا پاٹکر کو دہلی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ان کی گرفتاری ایک غیر ضمانتی وارنٹ کے تحت کی گئی ہے، جو ساکت کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج، وشال سنگھ نے جاری کیا تھا۔ پاٹکر کو دہلی کے نظام الدین علاقے سے گرفتار کیا گیا اور آج دوپہر ساکت کورٹ میں ان کی پیشی ہوگی۔ پاٹکر کے خلاف یہ کارروائی ایک ہتک عزت کے مقدمے کے فیصلے کے بعد کی گئی ہے، جس میں دہلی کے نائب گورنر ونے کمار سکسینہ نے 2001 میں ان کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ سکسینہ اس وقت احمد آباد میں واقع این جی او نیشنل کونسل فار سول لبرٹیز کے سربراہ تھے۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ پاٹکر نے 25 نومبر 2000 کو ایک پریس بیان میں ان پر بے بنیاد الزامات عائد کیے تھے، جن میں انہیں بزدل اور ملک دشمن کہا گیا تھا، ساتھ ہی انہیں غیر قانونی مالی معاملات میں ملوث ہونے کا الزام بھی لگایا گیا تھا۔ ساکت کورٹ کے جج نے کہا کہ پاٹکر کی نیت صاف ظاہر ہے، انہوں نے جان بوجھ کر عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کی اور سماعت سے بچنے کی کوشش کی۔ عدالت نے اس بات کو نوٹ کیا کہ ان کے خلاف کوئی اسٹے آرڈر نہیں ہے، لہٰذا انہیں پیش کرنے کے لیے پولیس کو دباؤ ڈالنے کی ضرورت پیش آئی۔ اس مقدمے میں عدالت نے پاٹکر کو گناہگار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے بیانات دانستہ طور پر سکسینہ کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کے لیے تھے۔ تاہم، پاٹکر نے خود کو بے گناہ قرار دیتے ہوئے اس فیصلے کے خلاف اپیل کی تھی۔

'یہ قتل عام بند کرو': ہندوستانی مسلمانوں نے جامع مسجد سے پاکستان کو پیغام دیا

نئی دہلی، 25 اپریل:۔ (ایجنسی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے حوالے سے پاکستان کے خلاف ملک بھر میں احتجاج جاری ہے۔ اس دوران دہلی کی جامع مسجد سے پاکستان کی سرزنش کی گئی ہے۔ نماز جمعہ کے بعد سینکڑوں مسلمان جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جمع ہوئے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں آواز بلند کی۔ مسلمانوں نے اپنے ہاتھوں میں ترنگا اور 'ڈاؤن ود پاکستان' کے پوسٹر اٹھا کر دہشت گردوں کے خلاف مظاہرہ کیا۔ لوگوں کے ہاتھوں میں پوسٹروں پر لکھا ہے کہ "ہر گھر دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے آواز اٹھائے گا۔ ایک بے گناہ کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ پہلگام پر حملہ انسانیت پر حملہ ہے۔" ملک کے کونے کونے سے دہشت گردی اور پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج میں تاجروں نے جمعہ (25 اپریل 2025) کو بند کی کال دی ہے۔ صدر بازار، بھگیرتھ پلیس، گاندھی نگر، نیا بازار، کھری باولی، چاوڑی بازار، چاندنی چوک، جامع مسجد اور حوز قاضی سمیت 100 سے زیادہ مارکیٹ ایسوسی ایشن بند میں حصہ لے رہی ہیں۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے دہشت گردوں کی پناہ گاہ بننے والے پاکستان کے خلاف کئی سخت کارروائیاں کی ہیں۔ بھارت نے سندھ آبی معاہدہ (1960) کو فوری طور پر معطل کر دیا۔ سندھ کو پاکستان کی لائف لائن کہا جاتا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان کو باضابطہ معلومات دیتے ہوئے بھارت نے کہا کہ اس نے معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ مرکزی حکومت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں جمعرات (24 اپریل 2025) کو ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی تھی۔ اس میٹنگ میں حکومت نے کہا کہ پہلگام حملہ ایک ایسے وقت میں ماحول کو خراب کرنے کے لیے کیا گیا جب جموں و کشمیر کی معیشت تیزی سے ترقی کر رہی تھی اور سیاحت پھل پھول رہی تھی۔

دہشت گردانہ حملے سے ہندوستان کے کروڑوں مسلمان شرمندہ

نماز جمعہ سے قبل امام سید احمد بخاری نے پاکستان کے راستے ہندوستان میں دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گناہوں کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے کروڑوں مسلمان اس طرح کی کارروائیوں پر شرمندہ ہیں۔ اس سے ملک میں نفرت کی فضا مزید گہری ہوتی ہے۔ پاکستان کو جواب دینا چاہیے کہ ہندوستانی مسلمانوں کو اس سب کا خمیازہ کیوں اٹھانا پڑا۔ پرانی یادیں بانٹتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے پاکستان کے سابق صدور پرویز مشرف اور نواز شریف سے بھی بھارت کے ساتھ تعلقات بہتر کرنے کی اپیل کی تھی۔ ہم جن حالات سے گزرتے ہیں وہ دکھانے کے لیے ہمارے دلوں کو پھاڑ دینے کے قابل نہیں ہیں۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ہندوستانی مسلمانوں کو لشکر طیبہ جیسی تنظیموں کی کارروائیوں کی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ انہیں جیلوں میں ڈال کر شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

کشمیریوں نے انسانیت کی مثال قائم کی

دہشت گردی پر بات کرتے ہوئے امام نے کہا کہ ایک طرف پہلگام میں ہندوؤں کو چن چن کر مارا گیا۔ اسی دوران عادل نامی مسلمان سیاحوں کو بچانے کے لیے دہشت گردوں سے لڑا اور اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، لیکن اس کی قربانی کا چرچا نہیں ہے۔ کیا وہ انسان نہیں تھا؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کشمیریوں نے انسانیت کی مثال قائم کی ہے، انہوں نے ہندو مہمانوں کو اپنے گھروں میں پناہ دی، دہشت گردی کے خلاف جلوس نکالے اور سیاحوں کو بحفاظت ایئرپورٹ تک پہنچایا۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ یہ وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کو تقسیم کرنے کا نہیں ہے بلکہ ملک کے لیے متحد ہونے کا ہے۔ ہمیں اپنی ہزاروں سال پرانی ثقافت اور اتحاد کو برقرار رکھنا ہے۔

کستوربا گاندھی گرلز اسکول اور جھارکھنڈ گرلز ریزیڈنشیل اسکول میں

کلاس 6 سے 9 تک میں داخلہ کے سلسلے میں ضلع سطح کی کمیٹی کی میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 25 اپریل: ڈپٹی کمشنر و ضلع مجسٹریٹ رانچی، شری منجوناتھ بھجنتری کی صدارت میں آج کلکٹریٹ کے بلاک-اے میں واقع آڈیٹوریم میں کستوربا گاندھی گرلز اسکول اور جھارکھنڈ گرلز ریزیڈنشیل اسکول میں 6ویں سے 9ویں کلاس میں داخلے کے سلسلے میں ضلع سطح کی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر نے طالبات کے اندراج کے عمل اور دیگر نکات کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ افسر کو ضروری اور مناسب ہدایات دیں۔ کستوربا گاندھی گرلز اسکول کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ میں، تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے، کلاس 6 میں کل داخلہ 950 ہے، کلاس-7 میں کل اندراج 34 ہے، کلاس 8 میں کل اندراج 65 ہے، کلاس-9 میں کل اسامیوں/سیٹوں میں داخلہ 87 ہے۔ جھارکھنڈ گرلز رہائشی اسکول جھارکھنڈ گرلز ریزیڈنشیل اسکول کے تعلیمی سیشن 2025-26 میں، کلاس 6 میں کل 250 اندراج، کلاس 7 میں کل 17 اندراج، کلاس 8 میں کل 04 اندراج، کلاس 9 میں کل 06 انرولمنٹس کو کل اسامیوں/سیٹوں پر اندراج کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے سفارش کردہ طلباء کے انتخاب کے حوالے سے قواعد کے مطابق مختلف انتخابی بنیادوں کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کی سفارش کی ہے۔ جائزہ لینے کے بعد مذکورہ طلباء کو ضلعی سطح کی کمیٹی نے متفقہ طور پر تجویز کیا تھا۔ جھارکھنڈ گرلز ریزیڈنشیل اسکول اور کستوربا گاندھی گرلز اسکول میں پینے کے پانی کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی گئی۔ موسم گرما کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر نے جھارکھنڈ کے تمام گرلز ریزیڈنشیل اسکولوں اور کستوربا گاندھی گرلز اسکولوں میں پینے کے پانی کے بارے میں جانکاری لی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ ان رہائشی اسکولوں کے تمام اسکولوں سے ڈی ایم ایف ٹی فنڈ سے فہرست حاصل کریں اور ان اسکولوں میں کچن، بیت الخلا، پینے کے پانی، کلاس رومز کی تعمیر مکمل کروائیں۔ سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کرنے کی ہدایا۔ متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جھارکھنڈ گرلز ریزیڈنشیل اسکول اور کستوربا گاندھی گرلز اسکول میں سیکورٹی کے انتظامات اچھے ہونے چاہئیں۔ کوئی بھی غیر مجاز شخص سکول کیمپس میں داخل نہ ہو۔ بچوں کی حفاظت کے لیے ان ہاسٹلز کے گرد باڑ لگانے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان ہاسٹلز میں وقتاً فوقتاً میڈیکل چیک اپ کیمپ منعقد کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈراپ آؤٹ بچوں کی حالت کے بارے میں معلومات لی اور اس پر کام کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں ایم پی کے نمائندے، ایم ایل اے کے نمائندے، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مسٹر ونے کمار، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ مسٹر بادل راج اور تمام بی ای او، وارڈنز اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

وزیر عرفان انصاری نے کالی پٹی باندھ کر نماز جمعہ ادا کی

دہشت گرد حملے کے خلاف اظہارِ احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

جامتاڑا، 25 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر صحت عرفان انصاری نے آج سیاہ پٹی باندھ کر جمعہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانے کے لیے سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ وزیر نے کہا کہ وہ دہشت گردانہ حملے میں جانیں گنوانے والوں کی روح کے سکون، ان کے اہل خانہ کے لیے اس بے پناہ درد کو برداشت کرنے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہیں۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد وزیر عرفان انصاری نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کو دلخراش واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کے لوگ ان لوگوں پر الزام لگا رہے ہیں جنہوں نے ہندوستان کو الگ کیا اور انگریزوں نے گولی ماردی۔ عوام کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہو کر دہشت گردی کے خلاف احتجاج کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن، یہاں معاملہ کچھ اور ہے۔ وزیر نے اس پر سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ نہ صرف ہمارے لوگوں پر بلکہ ہندوستان کی روح پر کیا گیا ہے۔ حکومت کو جلد از جلد بدلہ لینا چاہیے تاکہ ہر ہندوستانی کے اندر جو غصہ ہے اسے کم کرنے کی کوشش کی جاسکے۔ وزیر عرفان انصاری نے بی جے پی لیڈر اور گوڈا کے ایم پی نشی کانت دوبے کے کلمہ سیکھنے کا معاملہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ چند دن پہلے رکن اسمبلی اپنی شادی کی سالگرہ منانے گلمرگ گئے تھے۔ جہاں ان کی سیکورٹی کے سخت انتظامات تھے۔ لیکن دوسری طرف ہمارے سیاحوں کے لیے حفاظتی انتظامات نہیں ہیں۔ وزیر نے کہا مجھے بھی کچھ شک ہے۔ لیکن اس نے اپنا بیان مکمل نہیں کیا۔

ہزاری باغ سے جی ایس ٹی چوری کا بڑا معاملہ سامنے آیا

کروڑوں کا کاروبار کرنے والی ایم کے انٹرپرائزز جعلی نکلی

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 25 اپریل:۔ ضلع ہزاری باغ سے تقریباً ایک کروڑ روپے کی جی ایس ٹی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ معاملہ اسٹیٹ ٹیکس جوائنٹ کمشنر آفس ہزاری باغ زون سے متعلق ہے۔ ریاست کا محکمہ ٹیکس اس معاملے کی گہرائی سے تحقیقات کر رہا ہے۔ اس معاملے میں تاجر کا کہنا ہے کہ ریٹرن فائل کرنے والے ایجنٹ نے اسے دھوکہ دیا ہے اور اسے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ضلع میں کروڑوں روپے کے راڈ اور سیمنٹ فروخت کرنے والی ایم کے انٹرپرائزز بھی تحقیقات میں جعلی پائی گئی ہیں۔

کیا ہے سارا معاملہ؟

معلومات کے مطابق چترا ضلع کے این ٹی پی سی ٹنڈوا کے ایک تاجر پنٹو کمار گپتا کو ایف ایم سی جی (فاسٹ موونگ کنزیوم گڈز) کا کاروبار کرنے کے لیے محکمہ نے جی ایس ٹی نمبر جاری کیا ہے۔ مثال کے طور پر تاجر پنٹو کمار کھانے پینے کی اشیاء، مشروبات، صابن اور خوبصورتی سے متعلق مصنوعات خرید و فروخت کرسکتا ہے، لیکن ان کے بجائے یہ تاجر راڈ اور سیمنٹ بیچ رہا تھا۔ اس طرح تاجر اب تک تقریباً ایک کروڑ روپے کا جی ایس ٹی چوری کر چکا ہے۔ بزنس مین پنٹو کمار نے دوسرے ڈیلروں کو بھی آئی ٹی سی (ان پٹ ٹیکس کریڈٹ) کا فائدہ حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔ چھڑیوں اور سیمنٹ کو ریاست سے باہر بھی فروخت کیا گیا، جس سے 5 کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار ہوا۔

ریٹرن فائلنگ ایجنٹ نے فراڈ کیا

ڈویژنل ایڈیشنل کمشنر کی ہدایت کے بعد افسران کی ایک تحقیقاتی ٹیم نے معاملہ بے نقاب کیا ہے۔ حکام معاملے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تاجر سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ ادھر تاجر پنٹو کمار نے اس سلسلے میں حکام سے کہا کہ اس پورے معاملے سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ریٹرن فائل کرنے والے ایجنٹ نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔ یہاں، جی ایس ٹی چوری کا معاملہ سامنے آنے کے بعد سے ایجنٹ فرار ہے۔

ایم کے انٹرپرائزز فرضی کمپنی

ضلع میں کروڑوں روپے کے راڈ اور سیمنٹ فروخت کرنے والی ایم کے انٹرپرائز تحقیقات میں جعلی پائی گئی ہیں۔ ایڈیشنل کمشنر کی ہدایات کے بعد ہزاری باغ زون اور آئی بی کی مشترکہ ٹیم ایم کے انٹرپرائزز کے ایڈریس پر پہنچی تاہم تحقیقات کے دوران ایم کے انٹرپرائزز کا پتہ جعلی پایا گیا۔ اس سلسلے میں حکام کا کہنا ہے کہ ایم کے انٹرپرائزز نے ہزاری باغ ضلع کے اوکنی میں اپنے پتہ پر راڈ سیمنٹ کے کاروبار کے لیے محکمہ سے جی ایس ٹی نمبر لیا ہے۔ جی ایس ٹی نمبر کے مطابق کروڑوں روپے مالیت کے راڈز اور سیمنٹ کی فروخت نظر آرہی ہے تاہم تحقیقات کے دوران ایم کے انٹرپرائزز کا پتہ جعلی پایا گیا۔

مذہب تبدیل کرنے پر دیہاتیوں نے 9 خاندانوں کا بائیکاٹ کیا

ڈپٹی کمشنر نے تحقیقات کا حکم دیا

خوشی اور غم کی گھڑی میں دوسرا مذہب اختیار کرنے والے 9 خاندانوں کا آنا جانا چھوڑ دیا ہے۔

جدید بھارت نیوز سروس

کوڈرما، 25 اپریل:۔ ضلع کے چندواڑہ بلاک کے بینڈی پنچایت کے تحت چھاترا گاؤں میں گاؤں کے لوگوں نے ایک خاص برادری کے لوگوں کے دوسرے مذہب میں شامل ہونے پر ان کا سماجی بائیکاٹ کر دیا ہے۔ گاؤں کی ایک خاص برادری کے مطابق گاؤں کے 9 خاندانوں نے دوسرا مذہب اختیار کرلیا ہے۔ یہ گاؤں ضلع ہیڈکوارٹر سے تقریباً 45 کلومیٹر اور بلاک ہیڈکوارٹر سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ گاؤں ایک دور دراز علاقے میں واقع ہے اور بہار سے بہت قریب ہے۔ گاؤں کے ایک خاص طبقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس گاؤں میں حکومت اور انتظامیہ کی کم پہنچ کی وجہ سے مذہبی مبلغین کی آمدورفت بڑھ گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں کے 9 خاندانوں نے اب واضح طور پر دوسرا مذہب اختیار کرلیا ہے۔ یہاں جن لوگوں نے دوسرا مذہب اختیار کیا ہے ان کی اپنی دلیل ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس نے اپنی مرضی سے اپنا مذہب تبدیل کیا ہے۔ پہلے گھر والے بیماری وغیرہ کی وجہ سے پریشان رہتے تھے، اسے کہا جاتا تھا کہ جب وہ اپنا مذہب اختیار کرے گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے انہوں نے دوسرا مذہب اختیار کیا ہے ان کی تمام پریشانیاں جیسے بیماری وغیرہ دور ہوگئی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چھترا گاؤں میں تقریباً 40 خاندان رہتے ہیں۔ گاؤں میں صرف ایک ذات اور ایک مذہب کے ماننے والے رہتے تھے لیکن 9 خاندانوں کے دوسرے مذہب کو اپنانے کے بعد لوگوں میں باہمی ہم آہنگی اور ہم آہنگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ گاؤں کے باقی لوگوں نے ہے۔ گاؤں والوں کی طرف سے تبدیلی اور سماجی بائیکاٹ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ڈپٹی کمشنر میگھا بھردواج نے چندواڑہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو انکوائری کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ آیا لوگوں نے اپنی مرضی سے کوئی دوسرا مذہب اختیار کیا ہے یا کسی دباؤ کے تحت ایسا کیا ہے۔ سماجی بائیکاٹ کے معاملے کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

ڈی سی کی زیر صدارت ضلعی سطحی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 25 اپریل: ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اجے کمار کی موجودگی میں کلکٹریٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے، ضلع کانکنی افسر نشانت ابھیشیک نے PPT کے ذریعے ڈپٹی کمشنر، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر کو غیر قانونی کانکنی کے خلاف کی جاری کارروائیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ کان کنی افسر نے رام گڑھ ضلع کے تحت چتر پور بلاک کے بھوچونگ ڈیہہ علاقے میں واقع غیر قانونی کانوں میں آگ لگنے کی اطلاع دی جس پر ڈپٹی کمشنر نے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران کے ساتھ سنجیدگی سے بات کی۔ آگ پر قابو پانے سے متعلق میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے زونل آفیسر چتر پور اور دیگر حکام کو ہدایت کی کہ آگ پر قابو پانے کے لیے ضروری سامان کی فہرست فوری طور پر فراہم کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ماضی قریب میں غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے کیے گئے کام کو سراہتے ہوئے غیر قانونی کانکنی کے خلاف مزید موثر کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مائننگ ٹاسک فورس کی گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں کیے گئے کام کے بارے میں جانکاری لی۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر افسران کو بتایا کہ ضلع رام گڑھ کے تحت پٹی اور سرکا بالوگھاٹوں کے آپریشن کا عمل آخری مرحلے میں ہے، جس پر ڈپٹی کمشنر نے آلودگی کنٹرول بورڈ کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ سی ٹی او اور سی ٹی ای سے متعلقہ درخواستوں کو جلد از جلد حل کریں اور بالوگھاٹوں کے آپریشن شروع کریں۔

سمریا ایس ڈی او نے ایف سی آئی کے گودام کا اچانک معائنہ کیا

ڈاکیہ اسکیم کے تحت اناج قبائلی خاندانوں میں بلا تاخیر تقسیم کرنے کی ہدایت دی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 25/اپریل: سمریا سب ڈویژنل افسر سنی راج اور بلاک ڈیولپمنٹ افسر چندر دیو پرساد نے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (FCI) کے گودام کا مشترکہ طور پر اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران گودام کی موجودہ حالت، اسٹاک کی مقدار اور اسٹوریج کو چیک کیا گیا۔ معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ 60 اسکولوں کے مڈ ڈے میل کے چاول گزشتہ تین ماہ سے نہیں اٹھائے گئے اور ان تمام اسکولوں کے چاول بلاک کے گودام میں پڑے ہیں جو دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ بلاک سپلائی آفیسر کو پرانے گودام کی صفائی اور خستہ حال کو بہتر کرنے کی ہدایت دی گئی۔ پوسٹ مین اسکیم کے تحت قدیم قبائلی خاندانوں میں دیئے جانے والے اناج فوری طور پر تقسیم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایس ڈی او نے بلاک سپلائی آفیسر سے کہا ہے کہ وہ ان کی موجودگی میں قدیم قبائلی خاندانوں میں اناج تقسیم کریں۔ معائنہ کے دوران انچارج اے جی آئی ایم اور بلاک سپلائی آفیسر کو گودام میں پائی جانے والی خرابیوں کو دور کرنے کی ہدایت دی گئی۔

سرم ٹولی ریمپ کی تعمیر پر مقامی لوگ اور انتظامیہ آمنے سامنے

خاتون انسپکٹر سے دھکا مکی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل:۔ سرم ٹولی فلائی اوور کا تنازع ایک بار پھر اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ جمعرات کی رات دیر گئے جیسے ہی تعمیراتی کمپنی نے ریمپ کی تعمیر کا کام شروع کیا، درجنوں لوگ رات دیر گئے سرم ٹولی پہنچ کر تعمیر کے خلاف احتجاج کیا۔ اس دوران پورے سرم ٹولی چوک کو پولیس کیمپ میں تبدیل کرنا پڑا۔ رانچی پولیس آدھی رات تک ریمپ کے خلاف احتجاج کرنے والے لوگوں کے ساتھ جدوجہد کرتی رہی۔ اس دوران زبردست ہنگامہ ہوا۔ رانچی میں سرم ٹولی فلائی اوور ریمپ کی تعمیر کو لے کر جمعرات کی دیر رات سے زبردست ہنگامہ ہوا۔ سرم ٹولی فلائی اوور کی تعمیر کرنے والی کمپنی نے جمعرات کی رات دیر گئے ریمپ کی تعمیر شروع کی۔ قبائلی تنظیم کو جیسے ہی اس بات کا علم ہوا وہ سرم ٹولی پہنچ گئے اور تعمیراتی کام کی مخالفت شروع کردی۔ قبائلی تنظیم کے احتجاج کے پیش نظر پورے سرم ٹولی چوک کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ جلدی میں رانچی کے سٹی ایس پی، ڈی ایس پی اور کئی تھانہ انچارج موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران پولیس اور مخالف ریمپ کے لوگوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ احتجاج کرنے والی کئی خواتین نے ڈورانڈا پولیس اسٹیشن انچارج دیپیکا پرساد کے ساتھ مارپیٹ کی۔ نصف درجن سے زیادہ افسران اور رانچی پولیس کے 100 سے زیادہ اہلکار آدھی رات تک سرم ٹولی میں ہجوم کے ساتھ جدوجہد کرتے رہے۔ جب کافی سمجھانے کے بعد بھی ہجوم نے بات نہیں سنی تو سب کو حراست میں لے کر بس میں بٹھا کر سرم ٹولی سے ہٹا دیا گیا۔ فی الحال سرم ٹولی کے حوالے سے ماحول کشیدہ ہے۔ اس کے پیش نظر سرم ٹولی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔

سنٹرل سرنا کمیٹی نے سیرم ٹولی فلائی اوور ریمپ کے مسئلہ کے سلسلے میں پریس کانفرنس کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: سنٹرل سرنا کمیٹی کی طرف سے مرکزی سرنا سائٹ سیرم ٹولی فلائی اوور ریمپ کے مسئلہ کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے میں، 4/4/2025 کو مرکزی سرنا کمیٹی اور پڑہری سرنا کمیٹی کے مشترکہ زیر اہتمام کمیشن کی رکن ڈاکٹر آشا لکڑا کے دہلی دفتر میں قومی کمیشن برائے درج فہرست قبائل کے چیئرمین کے نام ایک مطالبہ خط پیش کیا گیا تھا۔ ہمارے مطالبے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے کمیشن نے جھارکھنڈ کے چیف سکریٹری، سکریٹری شہری ترقی محکمہ، رانچی ڈی سی، ایڈمنسٹریٹر رانچی میونسپل کارپوریشن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے آئین ہند کے آرٹیکل 338A کے تحت اسے حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے معاملے کی چھان بین/ انکوائری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا، آپ سے درخواست ہے کہ نوٹس موصول ہونے کے 5 دنوں کے اندر اندر دستخط شدہ کو ڈاک کے ذریعے یا ذاتی طور پر حاضر ہو کر یا آپ کے جاری معاملات سے متعلق مواصلات کا کوئی دوسرا ذریعہ اور معلومات پر کی گئی کارروائی کے حوالے سے معلومات جمع کروائیں۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اگر کمیشن کو مقررہ مدت کے اندر آپ کا جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو کمیشن ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 338A کے تحت سول عدالت کے اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے اور آپ کو کمیشن کے سامنے ذاتی طور پر یا کسی نمائندے کے ذریعے حاضر ہونے کے لیے سمن جاری کرسکتا ہے۔ پریس کانفرنس میں مرکزی سرنا کمیٹی کے صدر بلو منڈا، چیف پہان مسٹر جگلال پہان، جنرل سکریٹری مہادیو ٹوپو، شوبھا کچھپ، پڑہری سرنا کمیٹی کے پرپکل جنرل سکریٹری سریندر لنڈا، جھارکھنڈ کے احتجاجی کمود کمار ورما، مکیش منڈا، راکیش منڈا، آشیش منڈا، منیش سانگا وغیرہ موجود تھے۔

تعلیم کی سہولیات کے حوالے سے ڈی سی سے مطالبہ: راج کمار کیسری

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 25 اپریل: راشٹریہ جنتا دل رام گڑھ ضلع کے نائب صدر راج کمار کیسری نے رام گڑھ کے تمام اسکولوں میں تعلیم کی سہولیات کے حوالے سے رام گڑھ ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کیا کہ اسکول میں اساتذہ اور طالب علموں کے لئے گرمی کو دیکھتے ہوئے بہترین سہولت فراہم کی جائے۔

نیشنل کولیری ورکرز یونین کو جوکولیری کمیٹی تشکیل دی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 25 اپریل: نیشنل کولیری ورکرز یونین کو جوکولیری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس میں صدر مہادیو بھوئیاں نائب صدر سنجے مسور ساد، محمد رفیق میاں، شکر اوراؤں، سکریٹری نشانت سنگھ جوائنٹ سکریٹری محمد فاضل، رویداس پورن پرجاپتی سنجے گوسائی، خزانچی دنیش شرما ایگزیکٹیو ممبر لال جی ماجھی، اشوک کمار مہتو، کولا منڈا، سنیل کمار، جسونت کمار، بالیشور ماجھی، ریاض الدین، اجیت بھوئیاں، جیتو گنجھو، کھیم لال ماجھی، دینا ماجھی، بابولال ماجھی، بسنز دیوی، دھوم تیری تیواری پوری دھرم ناتھ منڈا کا نام شامل ہیں۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی علاقائی سکریٹری کمار مہیش سنگھ تھے۔ کنور مہتو، سدھیر سنگھ، دیانندن شرما، سنجے کمار، محمد انعام الانصاری، حاجی افضل میاں، سدیش، سنجے کمار بیٹھا، محمد افضل، پنکج کمار سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

نوشاد کے کانٹیکٹ لسٹ میں شامل 150 لوگوں کی جانچ شروع

مخدوم پور حسابا تو ایسٹ کی مسلم کمیونٹی نے نوشاد کے خاندان سے سماجی رشتہ توڑنے کا اعلان کیا

جدید بھارت نیوز سروس

بوکارو 25 اپریل: مسلم کمیونٹی نے نوشاد کے خاندان سے تعلقات توڑ لیے ہیں۔ اس کے علاوہ سوسائٹی کے لوگوں نے پولیس سے محمد نوشاد کے بارے میں درخواست کی ہے کہ نوشاد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مسلم کمیونٹی نے پہلگام حملے پر جشن منانے اور پاکستان اور دہشت گردوں کی حمایت کرنے پر محمد نوشاد اور اس کے خاندان کا سماجی بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اعلان جمعرات کو مخدوم پور حسابا تو ایسٹ کی مسلم کمیونٹی نے کیا۔ مکھیا کے دفتر میں سوسائٹی کی میٹنگ کے بعد صحافیوں کو اس کی جانکاری دی گئی۔ سماجی کارکن مشکور عالم صدیقی نے کہا کہ اب معاشرے کے لوگ خوشی یا غم کی کسی بھی صورت میں محمد نوشاد کے خاندان سے کوئی رشتہ نہیں رکھیں گے۔ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے کہا ہے کہ نوشاد نے سوشل میڈیا پر ملک مخالف کام کیا ہے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ تحقیقات کر کے ایسی ذہنیت رکھنے والے نوشاد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مشکور عالم صدیقی نے کہا کہ ملک میں بسنے والے تمام مسلمان محب وطن ہیں۔ ہم پاکستان کے اس اقدام کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے۔ انڈین آرمی ہماری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو مونو شاد کو بلدیہ سے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ جمعرات کو بلدیہ پولیس اور اے ٹی ایس کی ٹیم نے معاملے کی جانچ شروع کردی۔ پولیس افسران کی ایک ٹیم ملت نگر، سیونڈیہہ مخدوم پور میں نوشاد کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ گھر میں رکھے تمام ڈیجیٹل اور الیکٹرانک آلات کی چھان بین کی۔ نوشاد کے کمرے کے علاوہ تمام کمروں میں رکھی کتابیں اور دیگر دستاویزات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ پولیس اپنے ساتھ کئی کتابیں اور آلات بھی تھانے لے گئی۔ مدرسے میں پڑھنے کے بعد نوشاد کا رویہ غیر معمولی ہوگیا، علاج کی تیاریاں ہورہی تھیں۔ نوشاد کے والد محمد مشتاق نے اپنے بیٹے کے اقدام کو بڑی غلطی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سہارنپور کے مدرسے میں پڑھنے کے بعد نوشاد کا رویہ غیر معمولی ہو گیا تھا۔ نوشاد کی دماغی حالت بگڑ گئی۔ گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرتا ہے۔ رانچی میں علاج کروانے کا منصوبہ تھا، لیکن والد کی بگڑتی صحت کی وجہ سے نہ جاسکے۔ پہلگام، جموں وکشمیر (پہلگام ٹیرر اٹیک) میں دہشت گردوں کے ہاتھوں سیاحوں کی ہلاکت کے بعد بوکارو کے بلیڈیہ تھانہ علاقہ کے مخدوم پور ملت نگر، سیونڈیہہ کے رہنے والے نوشاد نے پاکستان کی حمایت میں سوشل میڈیا سائٹ پر قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔ اس کی کارروائی پر ایس پی منوج سورگیاری نے فوری طور پر بلدیہ پولیس کو الرٹ کیا۔ تفتیش کے بعد بدھ کو پولیس نے نوشاد کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا۔ اس کے بعد پولیس نے نوشاد سے گہرائی سے تفتیش شروع کی، جس میں پولیس کو کئی چونکا دینے والی باتیں معلوم ہوئیں۔ اس سلسلے میں ٹیکنیکل سیل کی ٹیم نے اب نوشاد کی کانٹیکٹ لسٹ میں شامل 150 افراد سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ نوشاد 2007 سے 2012 تک اتر پردیش کے سہارنپور میں واقع مدرسہ دارالعلوم وقف دیوبند میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد مفتی بن گیا۔ اس کے بعد وہ اسلامی وکیل کا چولا پہن کر مغربی بنگال، بہار، یوپی اور جھارکھنڈ کے مختلف حصوں میں طویل عرصے تک گھومتا رہا۔ مختلف ریاستوں میں اس کے گھومنے کی وجہ تحقیقات کا موضوع ہے۔ نوشاد سے جڑے تمام مدارس، جہاں اس نے تعلیم حاصل کی تھی، کو ایس آئی ٹی کی تحقیقات کے دائرے میں رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نوشاد کے پاسپورٹ، آدھار، پین، بینک اکاؤنٹ کی بھی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تفتیش کے دوران، پولیس کو نوشاد کے مختلف سوشل سائٹس پر مشکوک بین الاقوامی پیروکار ملے ہیں۔ اس حوالے سے مختلف سکیورٹی اداروں کے اہلکار الرٹ ہو گئے ہیں۔

کوئلے سے لدا ہائیوا نے دکان کو ماری ٹکر، لاکھوں روپئے کا نقصان

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 25/اپریل: سمریا تھانہ حلقہ کے مورودے گرجا ہوٹل کے نزدیک سمریا-ٹنڈوا مین روڈ کے کنارے ایک دکان میں کوئلہ لدا ہائیوا نمبر JH02BP1607 نے گزشتہ رات کو بے قابو ہو کر دکان میں گھس گیا۔ جس سے دکان میں رکھا لاکھوں مالیت کا سامان دکان سمیت تباہ ہوگیا۔ جس میں آرکڈ آرم 31، ویلڈنگ مشین 1، پائپ رنچ 3، ارتھنگ ٹیسٹنگ مشین 8 کے علاوہ دیگر درجنوں مشینری پارٹس شامل ہیں، جس کی قیمت لاکھوں روپئے میں ہے۔ ساتھ ہی کرکٹ کی بنی دکان کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یہ دکان مورودے گاؤں کے رہنے والے عباس میاں کی تھی۔ عباس میاں کا کہنا ہے کہ یہاں کے دیہاتی آئے روز ہائیوا سے ہونے والے حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔ کچھ لوگوں کو لیموں چوسنے کی طرح کچھ معاوضہ ملا ورنہ لوگ سیاست کا شکار ہو کر معذور اور بے بس ہو کر سڑکوں پر بے روزگار ہو رہے ہیں۔ اس صورت میں مجھے دکان کی قیمت اور اپنی دکان میں رکھے سامان کی قیمت ہائیوا کے مالک کو ادا کرنا ہوگا بصورت دیگر ہم لوگ انتظامیہ کے خلاف روڈ بلاک کر دیں گے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سمریا پولیس نے ہائیوا میں لوڈ کوئلہ دوسرے ہائیوا میں لوڈ کیا اور کوئلہ اور ہائیوا کو حفاظت کے لیے تھانے کے احاطے میں لے گئے۔

وقف ترمیمی ایکٹ اور پہلگام حملے کے خلاف امت مسلمہ کا متحدہ مظاہرہ

دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل عام کسی بھی صورت اسلام اور مسلمانوں کے لیے قابل قبول نہیں: مولانا عزیر

جدید بھارت نیوز سروس

ٹھاکرگاؤں، 25 اپریل: جمعہ کو کانکے بلاک کے اروگٹو بازار ٹانڑ میں شہریت قانون کے خلاف احتجاج میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں اروگٹو پنچایت کے ساتھ ساتھ مالشرنگ، کٹم کولی، پتراتو اور ٹیلیپیڑی پنچایت کے مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اس قانون کے خلاف اپنے احتجاج کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جس کے بعد مظاہرین نے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور کشمیر کے پہلگام میں مارے گئے ہندوستانیوں کے لیے دعا کی۔ اس کے بعد لوگوں نے سیاہ پٹیاں باندھ کر نماز ادا کی اور بھارتی حکومت اور کالے قانون کے خلاف نعرے لگائے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جامع مسجد کے امام مولانا عزیر نے کہا کہ دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل عام کسی بھی صورت اسلام اور مسلمانوں کے لیے قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ مولانا صابر انصاری نے تمام لوگوں سے اس کالے قانون کے خلاف متحد ہو کر تحریک کو تیز کرنے کی اپیل کی۔ سابق ضلع پریشد رکن حکیم انصاری نے کہا کہ اس قانون کو واپس لینے تک ہمارے حقوق اور وجود کی لڑائی جاری رہے گی۔ پروگرام میں موجود تمام مقررین نے متفقہ طور پر کہا کہ ہمارے مذہب میں مداخلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر عین الحق انصاری، اروگٹو انجمن کمیٹی کے صدر اختر انصاری، کٹم ٹولی انجمن کمیٹی کے صدر شمس الحق، اسیم اختر، مولانا سرف الحق ندوی، سمیع اللہ انصاری سمیت کئی معززین موجود تھے۔

مولانا تہذیب الحسن کی قیادت میں مسجد جعفریہ سے البرٹ ایکا چوک تک کینڈل مارچ نکالا گیا

رانچی: مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے 25 اپریل 2025 کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے لیے مسجد جعفریہ سے البرٹ ایکا چوک تک کینڈل مارچ نکالا۔ جس کی قیادت حضرت مولانا حاجی سید تہذیب الحسن رضوی نے کی۔ ان کے ساتھ مختلف مسلم تنظیموں کے عہدیدار بھی شامل تھے۔ لوگوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور موم بتیاں لے کر مارچ کیا۔ کینڈل مارچ میں لوگوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے جس طرح معصوم سیاحوں کو قتل کیا ہے وہ انسانیت کے خلاف ہے۔ مولانا تہذیب الحسن نے کہا کہ ہندوستان ہندو مسلم اتحاد کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر یہ کام کرنے والے انسان نہیں جانور ہیں۔ ایک آواز میں لوگوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو سزائے موت دی جائے، انہیں ڈھونڈ کر سزا دی جائے۔ ہندوستان کا مسلمان پہلے ہندوستانی اور پھر مسلمان ہے۔ انہوں نے اس بزدلانہ فعل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حملے کی ویڈیو اور روتے ہوئے بچوں اور خواتین کی ویڈیوز دیکھ کر ان کی روح کانپ اٹھی۔ جنہوں نے اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور درد سہا، ان کے دل پر اس وقت کیا گزری ہوگی۔ اس دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا۔ کینڈل مارچ میں مولانا سید تہذیب الحسن رضوی، جھارکھنڈ سنی وقف بورڈ کے رکن ابرار احمد، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رہنما جنید انور، سینٹرل محرم کمیٹی کے جنرل سکریٹری عقیل الرحمن، حاجی نواب، سید شمیم حیدر، سید نہال احمد، اقبال فاطمی، سید نہال حسین سریوی، مسلم تنظیم کے سیکڑوں نمائندوں نے شرکت کی۔

رانچی، 25 اپریل: سنٹرل کمیٹی رانچی کے شری مہاویر منڈل کے صدر جئے سنگھ یادو کی قیادت میں سینکڑوں لوگوں نے شام 7:00 بجے مہاویر چوک پر واقع شری مہاویر منڈل سنٹرل کمیٹی کے دفتر سے ایک امن مارچ کی شکل میں ایک آگروش ریلی نکالی۔۔۔۔جدید بھارت

رانچی: پہلگام حملے کے شہیدوں اور رانچی پریس کلب کے سرگرم رکن منموہن سنگھ جی کو پریس کلب میں جذباتی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر صحافیوں نے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردوں کا پتلا بھی نذر آتش کیا۔ اس دوران پریس کلب کے صدر سریندر سورین نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ قتل عام ہندوستان کے وقار پر حملہ ہے اور ملک کے عوام اسے برداشت نہیں کریں گے۔۔۔۔جدید بھارت

تمام ہسپتالوں کی تزیین و آرائش ہوگی، اوٹی کو ماڈیولر بنایا جائے گا

تمام ضروری مشینیں ہسپتالوں میں دستیاب ہوں گی: اجے کمار سنگھ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: صحت، طبی تعلیم اور خاندانی بہبود کے محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب اجے کمار سنگھ نے اپنے دفتر میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے تمام سول سرجنوں اور اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ صدر اسپتال اور دیگر مراکز صحت کے آپریشنل نظام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سب کو ہدایت کی کہ وہ محکمہ جاتی قرارداد 58 (21) مورخہ 2025.4.11 کے ذریعہ جاری کردہ 'ہسپتال کے انتظام کے لئے رہنما خطوط' کے مطابق کارروائی کریں۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے تمام اضلاع کے سول سرجنز کو ہدایت کی ہے کہ ہسپتال میں عملے کی کمی کو جلد از جلد پورا کیا جائے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے سب کو ہدایت کی کہ وہ صدر ہسپتال سے لے کر بنیادی مراکز صحت تک تمام قسم کے ضروری آلات اور مشینوں کا جائزہ لیں اور دستیاب کرائیں۔ اگر اس کے لیے رقم کی ضرورت ہو تو محکمہ سے اس کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے پچھلے 6 مہینوں میں کیے گئے اختراعی تجربات، آیوشمان بھارت، چیف منسٹر جن آروگیہ یوجنا کے تحت کیے گئے کام اور دعووں، آنے والے 3 مہینوں میں شروع ہونے والے عمل اور ماہر اور سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کے پینل کی تشکیل کا بھی جائزہ لیا۔ تمام سول سرجنز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس ماہ کے آخر تک سپر اسپیشلسٹ/ماہرین کا پینل تیار کریں۔ ریاستی منصوبے کے تحت مشینوں کی تنصیب کی تازہ ترین صورتحال اور ان کے ذریعے شروع کیے گئے آپریشنز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے تمام صدر ہسپتالوں میں موجود او ٹی کو جدید ترین او ٹی میں تبدیل کرنے کی ہدایت کی۔ اس دوران چیف منسٹر مینٹیننس اینڈ آپریشن سکیم کے تحت کیے گئے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ تمام مراکز صحت اور ذیلی مراکز کی مرمت اور پینٹنگ کا کام یقینی بنایا جائے اور کیے گئے کام کی تصاویر محکمہ کو فراہم کی جائیں۔ مینٹورنگ سکیم کے تحت ایڈیشنل چیف سکریٹری نے ضلع سے منسلک میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں کے سینئر رہائشیوں کو ٹیم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور مختلف قسم کے طبی طریقہ کار شروع کرنے کی ہدایت کی۔ مسٹر سنگھ نے ضلع کے ایمبولینس سسٹم کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ایمبولینس کو جلد ٹھیک کیا جائے تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میٹنگ میں مسٹر للت موہن شکلا اور مسٹر ودیانند شرما پنکج سمیت افسران بھی موجود تھے۔

کھادی گھوٹالہ معاملے میں ای ڈی کی کارروائی

71.92 لاکھ مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: کھادی گھوٹالہ معاملے میں ای ڈی نے کارروائی کی ہے۔ ملزم سنیل کمار کی 71.92 لاکھ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی گئی ہے۔ ای ڈی کے رانچی زونل آفس نے کھادی گھوٹالہ کے ملزم سنیل کمار اور دیگر کے معاملے میں 71.92 لاکھ روپے کی غیر منقولہ اور منقولہ جائیدادوں کو عارضی طور پر ضبط کر لیا ہے اور منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (PMLA) 2002 کی دفعات کے تحت۔ کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن (KVIC) کے ایگزیکٹو آفیسر، رانچی، سنیل کمار اور دیگر نے KVIC، رانچی کے ریاستی دفتر میں سرکاری اسکیموں کے نفاذ میں بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں کا الزام لگایا۔

کیا کیا ضبط کیا گیا۔۔۔؟

ای ڈی کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادوں میں ساحل، امن کمار اور پریا کے کھاتوں میں 14.08 لاکھ روپے کے بینک بیلنس اور رانچی کے اورماجھی میں واقع 57.84 لاکھ روپے کے دو پلاٹ شامل ہیں، جن میں سے ایک سنیل کمار کے نام اور دوسرا اسنیتا دیوی کے نام پر ہے۔ اس سے پہلے تحقیقات کے دوران، ای ڈی نے جرائم کی رقم وصول کرنے والے سے 31 لاکھ روپے (تقریباً) برآمد کیے تھے۔ لہٰذا، اس معاملے میں اب تک 1.02 کروڑ روپے کے جرم کی کل رقم موصول ہوئی ہے۔ ای ڈی اس معاملے میں مزید تفتیش کر رہی ہے۔

رقم ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی

ای ڈی کی طرف سے دی گئی معلومات کے مطابق، تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ سنیل کمار نے اپنے رشتہ داروں ساحل، امن کمار اور پریا کے ساتھ مل کر ایک مجرمانہ سازش کی اور بغیر کوئی حقیقی کام کیے KVIC سے 3.28 کروڑ روپے کی سرکاری رقم کو اپنے ذاتی کھاتوں میں ڈال دیا۔ یہ رقم جرائم کی آمدنی ہونے کے ناطے سنیل کمار اور ان کی اہلیہ سنیتا دیوی کے نام پر غیر منقولہ جائیدادوں کی خریداری اور باہم منسلک لین دین کے ذریعے منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کی گئی۔

نیہا ترکی نے پہلگام حملے میں شہید ہوئے آئی بی افسر کے اہل خانہ سے ملاقات کی

جھارکھنڈ حکومت متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے آئی بی افسر منیش رنجن کے مغربی بنگال کے جھالدا میں ان کی رہائش گاہ پر وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی نے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ سی ایم ہیمنت سورین کی ہدایت پر وزیر شلپی نیہا ترکی کی قیادت میں جے ایم ایم ایل اے وکاس سنگھ منڈا اور جے ایم ایم ایل اے منگل کالندی نے سوگوار خاندان سے واقعہ کے بارے معلومات حاصل کی۔ اس دوران آئی بی افسر منیش رنجن کی والدہ رونے کی وجہ سے بری حالت میں تھیں۔ بات چیت کے دوران والد منگلیش کمار مشرا نے بتایا کہ منیش رنجن بچپن سے ہی ذہین طالب علم تھے۔ ان کی تعلیم ہی نہیں، کرکٹ اور میوزیکل آرٹ میں ان کی صلاحیتوں نے انہیں اپنے چاہنے والوں میں مقبول بنائے رکھا۔ آج جب ان کا بیٹا نہیں رہا تو ایسا لگتا ہے جیسے سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ آئی بی افسر منیش رنجن کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد زراعت، حیوانات اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ اس واقعہ سے ہم سب دکھی ہیں۔ خاندان کے افراد نے کچھ مسائل رکھے، جیسے کہ دوسری ریاستوں میں پڑھنے والے بچوں کے لیے ٹی سی کا مسئلہ یا مرکزی حکومت کی طرف سے ملازمتوں کی فراہمی۔ ان مسائل کو سی ایم ہیمنت سورین کے سامنے رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ ریاستی حکومت متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

سینٹرل یونیورسٹی جھارکھنڈ (سی یو جے) کو NAAC سے ملا 'A' گریڈ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل:۔ سنٹرل یونیورسٹی آف جھارکھنڈ (CUJ) نے حالیہ NAAC کی تشخیص میں 'A' گریڈ حاصل کیا ہے۔ CUJ کے وائس چانسلر (VC) پروفیسر کشتی بھوشن داس نے اس رپورٹ کو یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور طلباء کے نام وقف کرتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کو مزید بلندیوں پر لے جانے کے لیے سب کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ CUJ نے گزشتہ چار سالوں میں ہر ایک کی محنت کی وجہ سے بڑی بلندیاں حاصل کی ہیں اور اس کی جھلک NAAC کی اس تشخیص میں نظر آتی ہے۔ CUJ کے VC پروفیسر KB داس نے کہا کہ CUJ اب 'B' گریڈ سے آگے 'A' گریڈ میں چلا گیا ہے۔ انہوں نے NEP-2020، بھرتی، انفراسٹرکچر، کیمپس شگفتگی اور دیگر شعبوں میں یونیورسٹی میں آگے بڑھنے میں سب کے تعاون کو سراہا۔ پروفیسر کے بی پانڈا، چیئرمین، CUJ NAAC کوآرڈینیشن کمیٹی بھی اس پروگرام میں موجود تھے۔ انہوں نے سب کے کام کو سراہا اور خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب بہتر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے تشخیص کی بنیاد پر یونیورسٹی کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا اور اس کے لیے سب سے تعاون کی خواہش کی۔ آئی کیو اے سی کے ڈائریکٹر پروفیسر رتن کمار ڈے نے سب کو مبارکباد دی اور مستقبل میں اچھے کام کرنے کی ترغیب دی۔ سی یو جے رجسٹرار کے کوسل راؤ نے اجتماع کو مربوط کیا اور سب کو مبارکباد دی۔ تمام پروفیسرز، نان ٹیچنگ سٹاف اور طلبہ کے کام کو سراہا گیا اور ان سے بہتری کے لیے کام کرنے کو کہا گیا۔ انہوں نے وائس چانسلر کی قیادت میں CUJ کا برانڈ قائم کرنے کو کہا اور اس کام میں سب سے تعاون طلب کیا۔ پروگرام میں یونیورسٹی کے تمام ڈینز، شعبہ جات کے سربراہان، فائنانس آفیسر پی کے پانڈا، کنٹرولر امتحانات بی بی مشرا، لائبریرین ڈاکٹر سوجیت کمار پانڈے اور دیگر موجود تھے۔

ممکنہ انٹرپرینیورشپ پروگرام پر ایک روزہ میٹنگ کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی 25 اپریل 2025: ڈپٹی کمشنر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رانچی، شری منجوناتھ بھجنتری کی ہدایات کے مطابق، آج وکاس بھون رانچی کے آڈیٹوریم میں ایک روزہ ممکنہ کاروباری پروگرام پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر شری سدرشن مرموکی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں سال 2025-26 کے لیے غیر زرعی شعبے میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) کے تحت 100 ممکنہ کاروباریوں کی شناخت کے لیے ایک ممکنہ حکمت عملی تیار کی گئی۔ دلچسپی رکھنے والے درخواست دہندگان کو درخواست جمع کروانے کے لیے NIC پورٹل پر جلد ہی گوگل فارم کا لنک فعال کر دیا جائے گا۔ نمائندوں کی جانب سے دی گئی تجاویز پر غور کیا گیا۔ ان کی تجویز کے مطابق عمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ موجودہ کاروباریوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ درخواست فارم میں اس بینک/ادارے کا نام بتائیں جہاں سے وہ فی الحال مالی امداد حاصل کر رہے ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے نمائندے، ہوٹل مینجمنٹ کے انسٹی ٹیوٹ (IHM) کے پرنسپل، ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (DIC) کے جنرل منیجر، لیڈ ڈسٹرکٹ مینیجر (LDM)، NABARD کے ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ مینیجر (DDM)، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے نمائندے - ٹاٹا گروپ، DPM جھارکھنڈ اسٹیٹ لائیولڈ سوسائٹی (RUNCH)، ڈسٹرکٹ لائیو ڈیولپمنٹ آفیسر (RUNCH) / RSETI کے نمائندے اور متعلقہ حکام میٹنگ میں موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں چلچلاتی گرمی سے راحت ملے گی

رانچی، 25 اپریل:۔ جھارکھنڈ میں موسم پھر بدلنے والا ہے۔ شدید گرمی اور نمی سے پریشان لوگوں کو ریلیف ملنے والا ہے۔ 26 اپریل سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی امکان ہے۔ بدلتے موسم کا اثر شمال مشرقی اور جنوبی حصوں میں نظر آئے گا۔ اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے یلو الرٹ جاری کر دیا ہے۔

قبائلی طلبہ یونین، سنٹرل کمیٹی، رانچی کے ایک وفد کی گورنر سے ملاقات

رانچی، 25 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ کے قبائلی طلبہ یونین، سنٹرل کمیٹی، رانچی (جھارکھنڈ) کے ایک وفد نے آج گورنر ہاؤس میں جھارکھنڈ کے گورنر کم۔ جھارکھنڈ ریاست کی یونیورسٹیوں کے چانسلر، سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ وفد نے گملا ضلع کے تحت مجوزہ یونیورسٹی اور طلبائی کے مفادات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کی۔ میمورنڈم کے ذریعے گملا میں زیر تعمیر یونیورسٹی کا نام "پنکھراج بابا کارتک اوراؤں یونیورسٹی" رکھنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ وفد نے گورنر سے ریاست کے مختلف کالجوں میں اساتذہ کی تقرری اور یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین کے انتخابات کے انعقاد کے لیے پہل کرنے کی درخواست کی۔

پہلگام حملے میں شہید آئی بی افسر کے اہل خانہ سے سنجے سیٹھ نے ملاقات کی، کہا!

واقعے میں ملوث کسی بھی مجرم کو بخشا نہیں جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ آج دہلی سے رانچی پہنچ کر پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے جھالدا (مغربی بنگال) کے آئی بی افسر منیش رنجن کے گھر گئے۔ وزیر نے لواحقین سے ملاقات کی اور اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کہا، "پورا ہندوستان غم کی اس گھڑی میں منیش جی کے خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔" دہشت گردانہ حملے کی جسارت کرنے والے یا پس پردہ سازش میں ملوث کسی بھی مجرم کو بخشا نہیں جائے گا۔ شہریوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ ہندوستان ان دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنا مودی حکومت کا پختہ عزم ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے ان کے خاندان کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔

دہشت گردوں کے سیاحوں پر بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں: القمہ شبلی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25 اپریل: جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں ڈورنڈا جامع مسجد کے باہر مسجد کے امام و خطیب سید شاہ علقمہ شبلی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر کہا کہ ہم دہشت گردوں کی جانب سے سیاحوں پر بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ یہ ملک ہمارا ہے، ہمیں اس کے ہر ذرے سے پیار ہے، ہمیں یقین ہے کہ ہم یہیں پیدا ہوئے اور یہیں مریں گے اور ہم اس ملک میں رہنے والے تمام لوگوں سے امن اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہیں۔ ہندوستان ہمارا پھول ہے۔ اگر کسی باغ سے ایک درخت بھی ٹوٹ جائے یا کٹ جائے تو اس باغ کا جوہر برباد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا پاکستان خصوصاً ہمارے ملک میں یا جہاں کہیں بھی ایسے دہشت گرد موجود ہیں، ہمارے ملک کے امن و سکون کو خراب کرنے کی کوشش نہ کریں، ورنہ ہم ہندوستانی اپنے ملک کی عزت و وقار کے لیے اپنے ملک کا آخری خون اور اپنی جان تک قربان کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر سماجی کارکن ببر نواب چشتی، بلال عرفان عالم (راجو) اور دیگر موجود تھے۔

منگل کالندی نے دہشت گردانہ حملے سے متاثرہ خاندان سے مل کر تسلی دی

جمشید پور ۲۵/اپریل:۔ کشمیر کے پہلگام میں گزشتہ منگل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے بنگال پرولیا کے جھالدا باشندہ ۲۲ سالہ منیش رنجن مشرا کے خاندان سے ملے اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جی کی ہدایت پر جھارکھنڈ سرکار کی وزیر شلپی نیہال ترکی، جگسلائی رکن اسمبلی منگل کالندی اور رکن اسمبلی وکاس منڈا، جھالدا ان کی رہائش گاہ پہنچے اور خاندان کو تسلی دی۔ اس موقع پر شلپی نے کہا کہ آنجہانی منیش رنجن مشرا جی کے خاندان سے ملاقات کر کے تسلی ظاہر کی اور رشتہ داروں کو ہر ممکن تعاون ملے اس کے لیے جھارکھنڈ سرکار ان کے ساتھ ہے۔ رکن اسمبلی منگل کالندی نے کہا کہ دہشت گردانہ واردات نے پورے دیش کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اور پورے دیش کے لیے یہ دکھ کا وقت ہے دکھ کے اس وقت جھارکھنڈ کی ہیمنت سرکار متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے انہوں نے اور کہا کہ مرکزی سرکار دہشت گردوں کے خلاف کڑا سے کڑا اقدام اٹھائے۔

آل جھارکھنڈ پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن نے سیاہ پٹی باندھ کر پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف کیا احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 25/اپریل: آج آل جھارکھنڈ پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن، جھارکھنڈ ریاست کے بینر تلے، ریاست کے پرائمری اور مڈل اسکولوں کے تقریباً 50 ہزار اساتذہ نے 22 اپریل کو پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کے ہاتھوں ہمارے 28 ہم وطنوں کے وحشیانہ قتل کے خلاف سیاہ پٹیاں باندھ کر، اپنے کام کی جگہ پر بی این اے اسکول اور بی این اے سینٹر پر احتجاج کیا۔ انہوں نے شہیدوں کی روح کی تسکین کے لیے دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔ ایسوسی ایشن کے چیف ترجمان نسیم احمد نے کہا کہ انسانیت کو داغدار کرنے والے اس گھناؤنے اور بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا جانا چاہیے اور کسی کو بھی ایسے لوگوں کو معاف کرنے کا حق نہیں ہے۔ انسانیت کو شرمسار کرنے والے اس واقعہ سے ریاست کے اساتذہ میں شدید غصہ ہے اور ملک شدید غمزدہ ہے۔ زخمیوں کی صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ احتجاج میں انوپ کیسری، رام مورتی ٹھاکر، نسیم احمد، اسد اللہ، دھیرج کمار، سنیل کمار، ہری کرشنا چودھری، سنتوش کمار، دیپک کمار، بالمیکی کمار، انیل کمار، اجے گیانی، راکیش کمار، راجیو لوچن، شریکانت سنگھ، انیل پرساد، سنجے کمار، پربھات کمار وغیرہ شامل تھے۔

اقوالِ زریں

زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا داناؤں کا کام نہیں ہے۔

(حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ)

روزنامہ جدید بھارت

سنیچر-۲۶ اپریل ۲۰۲۵ء، ۲۷ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

بحریہ اور فضائیہ کی سرگرمیوں میں اضافے

جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سات اقدامات کیے ہیں۔ اس حملے میں 28 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حکومت نے حملے کے سرحد پار رابطوں پر بات کرنے کے بعد پانچ اقدامات کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد مزید دو قدم اٹھائے گئے۔ بھارت نے پاکستان کی دھمکیوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی حکومت نے انڈس واٹر ٹریٹی کو روکنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سندھ آبی معاہدے پر پابندی کے حوالے سے میٹنگ بلائی ہے۔ اس میٹنگ میں مرکزی وزیر آبی توانائی سی آر پاٹل سمیت کئی سینئر عہدیدار شرکت کریں گے۔ جمعرات کو ہی مرکزی حکومت نے پاکستان کو خط لکھ کر اس معاہدے پر روک لگانے کی اطلاع دی تھی۔ پاکستان کے آبی وسائل کے سکریٹری سید علی مرتضیٰ، سکریٹری کو وزارت آبی توانائی ہندوستان، دیوشری مکھرجی نے لکھے گئے ایک خط میں لکھا ہے کہ کسی معاہدے کو اس کی حقیقی روح میں احترام کرنے کی ذمہ داری اس معاہدے کی بنیاد ہے۔ لیکن پاکستان بھارت کے مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں سرحد پار سے دہشت گردی جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان کی طرف سے ان کارروائیوں سے سیکورٹی کی غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ مکھرجی نے کہا، معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کے علاوہ، پاکستان نے معاہدے کے تحت طے شدہ بات چیت میں شامل ہونے کی ہندوستان کی درخواست کا جواب دینے سے انکار کر دیا ہے اور اس طرح یہ معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ ایسی صورتحال میں حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ 1960 کو فوری طور پر معطل کر دیا جائے گا۔ پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے بعد حکومت ہند کی کابینہ کمیٹی برائے سیکورٹی (CCS) نے 1960 کے سندھ آبی معاہدے کو فوری طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد اسے پاکستان کے خلاف سب سے بڑی کارروائی قرار دیا جا رہا ہے۔

سندھ آبی معاہدہ 1960 میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہے۔ ورلڈ بینک نے اس میں ثالثی کی تھی۔ اس معاہدے کا مقصد دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیوں کے پانی کے استعمال پر دونوں ممالک کے درمیان تنازعات کو روکنا تھا۔ اس معاہدے کے تحت ہمالیہ کے دریائے سندھ کے طاس کے چھ دریاؤں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بھارت مشرقی دریاؤں بیاس، راوی اور ستلج کا پانی حاصل کرتا ہے جب کہ مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کا کنٹرول پاکستان کے حصے میں آتا ہے۔ بھارتی حکومت کی جانب سے پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا فیصلہ پاکستان کی معاشی کمر توڑ سکتا ہے۔ درحقیقت معاہدے کے التوا کا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان کو فوری طور پر دریائے سندھ کا پانی نہیں ملے گا بلکہ اس کے تحت بھارت اب پاکستان کو سندھ کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا پابند نہیں ہوگا۔ بھارت مستقبل میں دریائے سندھ پر ڈیم بنا کر پانی روکنے میں آزاد ہوگا۔ اگر ایسا ہوا تو یہ پاکستان کے لیے حقیقی بحران پیدا کر دے گا۔

اٹاری انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ بدھ کو ہی بند کر دی گئی۔ جو لوگ منظوری کے ساتھ سرحد پار کر چکے ہیں انہیں یکم مئی سے پہلے اس راستے سے واپس آنے کی اجازت ہے۔ حکومت اب پاکستانی شہریوں کو سارک ویزا استثنیٰ اسکیم (SVES) ویزا کے تحت ہندوستان جانے کی اجازت نہیں دے گی۔ پاکستانی شہریوں کو پہلے جاری کیے گئے SVES ویزے منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ ایس وی ای ایس ویزا رکھنے والے تمام پاکستانیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 48 گھنٹوں کے اندر بھارت چھوڑ دیں۔ نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن میں دفاع، فوجی، بحری اور فضائی مشیروں کو نان گریٹا قرار دے کر ملک چھوڑنے کے لیے ایک ہفتے کا وقت دیا گیا۔ بھارت نے اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمیشن سے اپنے دفاعی اہلکاروں کو واپس بلانے کا بھی اعلان کیا۔ ہندوستان نے کہا کہ وہ 1 مئی تک مزید کٹوتیاں کرے گا، جس سے ہائی کمیشنوں کی کل تعداد موجودہ 55 سے 30 ہو جائے گی۔ حکومت نے گزشتہ روز پاکستانی شہریوں کے لیے ویزا سروس فوری طور پر معطل کر دی تھی۔ اس نے تمام پاکستانی شہریوں سے کہا کہ وہ 27 اپریل تک ہندوستان چھوڑ دیں۔ تاہم جن کے پاس میڈیکل ویزا ہے وہ صرف 29 اپریل تک رہ سکتے ہیں۔ بارڈر سیکورٹی فورس (BSF) نے پنجاب میں اٹاری، حسینی والا اور سدکی میں ریٹریٹ کی تقریب کے دوران رسمی نمائش کو کم کرنے کا منصوبہ بند فیصلہ کیا۔ اہم تبدیلیوں میں ہندوستانی گارڈ کمانڈر اور ہم منصب گارڈ کمانڈر کے درمیان علامتی مصافحہ کی معطلی بھی شامل ہے۔ تقریب کے دوران دروازے بند رہیں گے۔ بی ایس ایف نے کہا کہ یہ اقدام سرحد پار دشمنی پر ہندوستان کی شدید تشویش کی عکاسی کرتا ہے۔ امن اور اشتعال ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔

پہلگام حملے کے بعد جہاں پاکستان اور بھارت دونوں طرف قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ بھارت دہشت گردوں پر کس قسم کا جوابی حملہ کرے گا، وہیں بھارتی بحریہ اور فضائیہ کی سرگرمیوں میں اچانک اضافے نے ان قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے۔ وزارت دفاع کے ذرائع کے مطابق مرکزی حکومت پاکستان کے ساتھ سرحد پر نافذ جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کا اعلان بھی کر سکتی ہے۔ ہندوستانی بحریہ نے مغربی سمندری علاقے (عربی سمندر) میں گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر INS سورت سے درمیانے فاصلے تک زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ جمعرات کو، فضائیہ نے وسطی علاقے میں رافیل اور سخوئی-30 جنگی جہازوں کے ساتھ 'آکان' مشق شروع کی۔ اس کے تحت پہاڑی اور زمینی اہداف پر فضائی حملوں کی مشق کی جا رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ فضائیہ کا سامان مشرقی سیکٹر سے سنٹرل سیکٹر میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس مشق میں پائلٹ حقیقی جنگی حالات میں مشق کر رہے ہیں تاکہ وہ جنگی حالات کا تجربہ حاصل کر سکیں۔ مشق کی قیادت فضائیہ کے دو سکواڈرن کر رہے ہیں اور اس میں سکھوئی ایس یو 30 بھی شامل ہے۔ رافیل طیارے ہریانہ کے امبالا اور مغربی بنگال کے ہاشم پورہ میں تعینات ہیں۔ مشق میں انتہائی جدید میٹیور ایئر ٹو ایئر میزائل اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے درست میزائل کمپلیکس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ فضائیہ کے دیگر سکواڈرن بھی بڑے پیمانے پر تیاریوں میں مصروف بتائے جاتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر میراج 2000 لڑاکا طیارہ تیار کیا جا رہا ہے۔

عسکری ماہرین کا قیاس ہے کہ بھارت کے پاس میزائلوں سے حملہ کرنے، خصوصی ٹیموں کے ذریعے کارروائی کرنے یا دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کے لیے توپ خانے اور راکٹوں کا استعمال کرنے کا آپشن موجود ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بھارت کی طرف سے استعمال ہونے والا کوئی بھی فوجی آپشن اس بات پر مبنی ہوگا کہ مسئلہ کس حد تک بڑھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ کن مقامات کو نشانہ بنایا جائے کیونکہ کسی بھی حملے پر پاکستان کے جوابی ردعمل کا بھی اندازہ لگانا ہوگا۔ پاکستان نے بھی بھارت کی جانب سے کسی حملے کے خدشے کے پیش نظر اپنی فوج کو مکمل الرٹ موڈ پر رکھا ہوا ہے۔ ان کے طیارے بھی پرواز کی مشق میں مصروف ہیں۔

سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ بحریہ نے اپنا جدید ترین طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت بھی بحیرہ عرب میں تعینات کر دیا ہے۔ وکرانت اب تک مغربی ساحل پر کاروار بندرگاہ میں اپنے اڈے پر تعینات تھا۔

پہلگام حملے میں پاکستانی دہشت گردوں کے ساتھ مقامی دہشت گرد بھی ملوث تھے۔ جاری کیے گئے تینوں دہشت گردوں کے خاکوں سے شناخت کر لی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس کے مطابق تینوں کی شناخت ظاہر کر دی گئی ہے۔ تینوں دہشت گردوں کا تعلق لشکر طیبہ سے ہے۔ ان میں پاکستانی ہاشم موسیٰ عرف سلیمان اور علی بھائی عرف طلحہ بھائی کے علاوہ، جموں وکشمیر کے ضلع اننت ناگ کے رہنے والے عبدالحسین ٹھوکر بھی شامل ہیں۔ تینوں کے کوڈ نیم موسیٰ، یونس اور آصف تھے۔ تینوں پونچھ میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث تھے۔ تینوں پر 20 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

پلوامہ کی بازگشت، پہلگام کا المیہ: ذمہ دار کون؟

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین
journalisturdu@gmail.com

وادیٔ کشمیر، جسے "زمین پر جنت" کہا جاتا ہے، دہائیوں سے تشدد اور المیوں کی زد میں ہے۔ پے در پے دہشت گردانہ حملوں نے نہ صرف ان گنت جانیں لی ہیں بلکہ ملک کی سلامتی، انٹیلی جنس اداروں کی کارکردگی اور قیادت کی جوابدہی پر سنگین سوالات بھی اٹھائے ہیں۔ فروری 2019 کا پلوامہ حملہ، جس میں 40 سے زائد سی آر پی ایف جوان شہید ہوئے، ایک قومی صدمہ تھا جس کے زخم ابھی مندمل نہیں ہوئے تھے۔ اسی المناک تسلسل میں پہلگام میں نہتے سیاحوں کا قتل عام ایک نئے سانحے کے طور پر سامنے آیا۔

پلوامہ سے پہلگام تک کا یہ خونی سفر محض دو الگ تھلگ واقعات کا المیہ نہیں، بلکہ یہ قومی سلامتی کے نظام میں گہری دراڑوں، انٹیلی جنس کی فاش غلطیوں، سیاسی مصلحتوں کی ترجیح، میڈیا کے ایک حصے کے گمراہ کن کردار اور سب سے بڑھ کر، احتساب کے کلی فقدان کا تشویشناک آئینہ دار ہے۔ یہ صورتحال پوری قوم کو اس بنیادی سوال کا سامنا کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ اس مسلسل ناکامی اور بے دریغ خونریزی کا حقیقی ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ ذمہ داری صرف دہشت گردوں پر عائد ہوتی ہے، یا اس میں ریاستی اداروں کی سنگین غفلت اور ایک مخصوص بیانیے کو مسلط کرنے کی دانستہ کوششیں بھی شامل ہیں؟ آخر کب تک یہ ملک محض جذباتی نعروں اور نامکمل تحقیقات کی بھاری قیمت ادا کرتا رہے گا، جبکہ حقیقی انصاف اور کڑے احتساب کا ناگزیر مطالبہ مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہے گا؟

14 فروری 2019 کو پلوامہ میں سی آر پی ایف قافلے پر خودکش حملہ ہوا۔ ملک گیر غم وغصے اور قوم پرستی کی لہر اٹھی۔ حکومت نے بالاکوٹ فضائی حملے کا دعویٰ کیا اور اسے اپنی مضبوط قیادت کے ثبوت کے طور پر پیش کیا۔ تاہم، اس ماحول میں پلوامہ حملے سے جڑے کئی بنیادی سوالات دب گئے، جن کے جواب آج تک نہیں ملے: اتنی بڑی مقدار میں RDX کہاں سے آیا اور حملہ آور تک کیسے پہنچا؟ بارود سے لدی گاڑی سخت سیکورٹی حصار کو توڑ کر قافلے تک کیسے پہنچی؟ حملہ آور نے مبینہ طور پر صرف غیر بلٹ پروف بس کو ہی کیوں نشانہ بنایا، کیا اسے اندرونی معلومات تھیں؟ کیوں فوجی جوانوں کی ایئر لفٹ کی درخواست مسترد کی گئی تھی؟ اور سب سے اہم، اس وقت کے گورنر ستیہ پال ملک کے ان انکشافات کی کیا حقیقت ہے کہ حملے کے خطرے کا پیشگی علم تھا، انہوں نے اعلیٰ حکام کو آگاہ بھی کیا لیکن انہیں نظرانداز کر کے خاموش رہنے کو کیوں کہا گیا؟

ان سوالات کی تحقیقات این آئی اے کو سونپی گئی۔ پانچ سال سے زائد گزرنے کے باوجود قوم حتمی، ٹھوس اور اطمینان بخش نتائج سے لاعلم ہے۔ عوام کو نہیں بتایا گیا کہ RDX کہاں سے آیا، سیکورٹی میں کہاں چوک ہوئی اور انٹیلی جنس ناکامی ہوئی یا نہیں۔ پلوامہ کے شہیدوں کے نام پر ووٹ مانگے گئے، قوم پرستی کو سیاسی طور پر استعمال کیا گیا، لیکن حقیقی انصاف اور جوابدہی کہیں نظر نہیں آئی۔ جیسا کہ ایک صحافی نے کہا، "جب تک سوالات کے جواب نہیں ملتے، انصاف ادھورا رہتا ہے۔" پلوامہ کی جوابدہی کا یہ فقدان ایک خطرناک مثال بن گیا، جس نے مستقبل کی ناکامیوں کی راہ ہموار کی۔ اگر پلوامہ سے سبق سیکھا جاتا، ذمہ داروں کا تعین ہوتا اور نظام کو بہتر کیا جاتا تو شاید پہلگام کا سانحہ روکا جا سکتا تھا۔

پہلگام، جو اپنی دلکش خوبصورتی اور امرناتھ یاترا کے بیس کیمپ کی وجہ سے معروف، مگر سیکورٹی کے لحاظ سے انتہائی حساس علاقہ ہے، ایک بڑے دہشت گردانہ حملے کا نشانہ بنا۔ جس وقت بیسن وادی جیسے مقبول سیاحتی مقامات پر ہزاروں سیاح موجود تھے، دہشت گردوں نے اچانک ان نہتے لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ اس وحشیانہ کارروائی میں 28 سے زائد افراد جاں بحق اور درجنوں شدید زخمی ہوئے۔ یہ 2019 کے پلوامہ حملے کے بعد وادی میں ہونے والا سب سے بڑا اور ہلاکت خیز حملہ تھا، جس نے ملک کے سیکورٹی اور انٹیلی جنس کے نظام پر ازسرنو سنگین سوالات کھڑے کر دیئے۔

سب سے چونکا دینے والا پہلو یہ تھا کہ حملے کے وقت اس انتہائی حساس مقام پر، جہاں 2000 سے زائد ملکی وغیر ملکی سیاح تھے، سیکورٹی اہلکاروں کی موجودگی نہ ہونے کے برابر تھی۔ ایک ایسے علاقے میں جہاں جلد ہی امرناتھ یاترا شروع ہونی تھی اور جہاں اعلیٰ سطحی دوروں کا امکان تھا، اس سطح کا سیکورٹی لیپس ناقابل فہم ہے۔ دوسرا بڑا سوال انٹیلی جنس ایجنسیوں کی ناکامی سے متعلق ہے۔ حملے سے چند روز قبل ہی وزیر داخلہ نے کشمیر کا دورہ کر کے سیکورٹی کا جائزہ لیا تھا اور "دہشت گردی کا ایکو سسٹم مفلوج" کرنے کا دعویٰ کیا تھا، تو پھر اتنی بڑی انٹیلی جنس ناکامی کیسے ہوئی؟ کیا پیشگی اطلاع تھی؟ اگر تھی تو کارروائی کیوں نہیں ہوئی؟ اور اگر نہیں تھی، تو یہ پورے انٹیلی جنس نظام کی ناکامی ہے۔ یہ ناکامی حکومت کے ان دعوؤں کے بالکل برعکس ہے کہ دفعہ 370 کے بعد کشمیر میں امن بحال ہو چکا ہے۔ چونکہ جموں وکشمیر براہ راست مرکز کے زیر انتظام ہے، اس ناکامی کی حتمی ذمہ داری مرکزی وزارتِ داخلہ اور حکومتِ وقت پر عائد ہوتی ہے۔ دونوں سانحات کے بعد ایک مشترکہ طرز عمل دیکھا گیا: اصل سوالات (سیکورٹی اور انٹیلی جنس ناکامی، ذمہ دار کون؟) کو پس پشت ڈال کر ایک مخصوص سیاسی اور فرقہ وارانہ بیانیے کو فروغ دیا گیا۔ اس میں میڈیا کے ایک بڑے حصے نے، جسے ناقدین "گودی میڈیا" کہتے ہیں، کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے حکومتی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے اور عوام کی توجہ ہٹانے کی بھرپور کوشش کی اور اس کے برعکس، غیر مصدقہ اور اشتعال انگیز باتوں، مثلاً "دہشت گردوں نے مذہب پوچھ کر حملہ کیا"، کو نمایاں کیا گیا تاکہ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو اور توجہ اصل ناکامی سے ہٹ جائے۔

پلوامہ سے پہلگام تک کا سفر واضح کرتا ہے کہ جب تک قومی سلامتی کی ناکامیوں پر سخت، غیر جانبدارانہ اور شفاف احتساب نہیں ہوگا، ایسے سانحات ہوتے رہیں گے۔ پلوامہ کے جواب طلب سوالات اور پہلگام کی ناقابل تردید ناکامیاں بتاتی ہیں کہ نظام میں بنیادی خامیاں ہیں جنہیں دور کرنے کی بجائے سیاسی بیان بازی میں چھپایا جا رہا ہے۔ میڈیا کا ایک حصہ بھی اس کھیل میں شامل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں سانحات کی مکمل، غیر جانبدارانہ تحقیقات ہوں، نتائج عوام کے سامنے لائے جائیں، ذمہ داروں کا تعین ہو اور انہیں سزا دی جائے۔ سیکورٹی اور انٹیلی جنس نظام کی خامیاں دور کی جائیں۔ جب تک حقیقی احتساب نہیں ہوگا، نہ سبق سیکھا جائے گا، نہ روش بدلے گی اور معصوم جانیں خطرے میں رہیں گی۔ قوم کو جذباتی نعروں سے آگے بڑھ کر سچائی، انصاف اور جوابدہی کا مطالبہ کرنا ہوگا۔

ooooooooooo

فضول خرچی کے بوجھ تلے شادی؛ غرباء کے لیے عذاب اور امراء کے لیے دکھاوا

ازقلم: مفتی احمد عبید اللہ یاسر قاسمی
خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد
832026y@gmail.com+ 918121832026

آج کے معاشرے میں شادی جیسا مقدس اور آسان فطری عمل، فضول خرچی، دکھاوا، اور رسم ورواج کی بھاری زنجیروں میں جکڑ کر ایک ایسا بوجھ بن چکا ہے جو نہ صرف والدین کی کمر توڑ دیتا ہے بلکہ نوجوانوں کی زندگیوں میں بھی تاخیر، ذہنی دباؤ اور بسا اوقات گناہوں کی راہیں کھول دیتا ہے۔ نکاح کو آسان اور زنا کو مشکل بنانے کا جو اسلامی تصور ہے، وہ آج ہماری تہذیبی پستی اور معاشرتی نمائشی کلچر کی نذر ہوتا جا رہا ہے۔ شادی کے نام پر لاکھوں روپے صرف مہنگے شادی ہالز، لباس، ویڈیوگرافی، جہیز، اور مہمان نوازی میں لٹائے جاتے ہیں، جبکہ نکاح جو کہ دو گواہوں کی موجودگی میں ایک سادہ اعلانِ نکاح سے مکمل ہو سکتا ہے، اب ایک "تقریبِ نمائش" میں بدل چکا ہے۔ المیہ یہی ہے کہ اگر کوئی جوڑا اخلاصِ نیت سے سنت کے مطابق سادہ نکاح کا ارادہ کرے تو اُسے طعن وتشنیع، طنز وتمسخر، اور معاشرتی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گویا اب شریعت پر عمل کرنا "معاشرتی جرم" بن چکا ہے

نکاح ایک عبادت اور دنیا وآخرت کی بھلائی کا ذریعہ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نکاح کو اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا: "وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً" (الروم: 21)

ترجمہ: "اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی میں سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو اپنی سنت قرار دیتے ہوئے فرمایا:

"النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي" (ابن ماجہ)

یعنی: "نکاح میری سنت ہے۔"

نکاح ایک ایسا بابرکت عمل ہے جو انسان کو دنیاوی فتنوں، نفسانی خواہشات، اور شیطانی راہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوجوانوں کو نکاح کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا:

"يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ" (بخاری ومسلم)

یعنی: "اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے، کیونکہ یہ نظر کو نیچے رکھنے اور شرمگاہ کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔"

نکاح میں سادگی؛ برکت کا ذریعہ

اسلام نے نکاح کو سنت قرار دیا، مگر اس سنت کی ادائیگی کے نام پر آج معاشرے میں ایسے ایسے کام انجام دیے جا رہے ہیں جو واضح طور پر فرائض وواجبات کی پامالی اور شریعت سے کھلا انحراف ہیں۔

جہیز کے مطالبے پر والدین قرض میں ڈوب جاتے ہیں، شادی ہالز میں مہنگی محفلوں پر زکوٰۃ کی رقمیں اور حج کی بچتیں خرچ ہو جاتی ہیں، بے پردگی، موسیقی، اختلاط اور اسراف عام ہو جاتا ہے گویا ایک سنت کو ادا کرنے کے نام پر اللہ کے کئی احکام روند دیے جاتے ہیں، جبکہ تاجدار دوعالم ﷺ نے فرمایا: "أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا" (مسند احمد) ترجمہ: "عورتوں میں سب سے زیادہ بابرکت وہ ہے، جس کا مہر سب سے آسان ہو" ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"خَيْرُ النِّكَاحِ أَيْسَرُهُ" (ابن حبان)

یعنی: "بہترین نکاح وہ ہے، جو آسان ہو"

امراء کی شاہانہ تقریبات معاشرتی دباؤ کا سبب

آج کل امراء اپنی شادی کی تقریبات کو عیش وعشرت کا مظاہرہ اور شان وشوکت کی نمائش کا موقع سمجھنے لگے ہیں۔ بارات کے لیے قیمتی گاڑیاں، بینڈ باجے، ہوٹلوں میں پرتکلف دعوتیں، مہنگے تحائف اور روشنیوں کے جھرمٹ میں نکاح جیسے مقدس فریضے کا حقیقی مقصد کہیں گم ہو جاتا ہے۔ یہ سب اسراف کی ایسی شکلیں ہیں جن پر نہ صرف دین خاموش نہیں بلکہ وعید سناتا ہے۔ ایسی تقریبات نہ صرف شرعی تعلیمات سے روگردانی کی مظہر ہیں بلکہ معاشرے میں دکھاوے، حسد اور مقابلہ بازی کی فضا کو بھی جنم دیتی ہیں۔ جب امیر طبقہ اپنی تقاریب کو غیر معمولی طور پر پرتعیش بناتا ہے تو متوسط اور نچلے طبقے کے لوگ بھی معاشرتی دباؤ میں آ کر اپنی بساط سے بڑھ کر اخراجات کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جس کا نتیجہ اکثر قرض، مالی مشکلات یا معاشرتی شرمندگی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

مزید برآں، ان تقریبات میں اکثر دینی حدود کی پامالی بھی دیکھی جاتی ہے: مرد وزن کا آزادانہ اختلاط، موسیقی اور رقص، فحاشی کے مناظر، اور قیمتی وقت کا غیر ضروری ضیاع۔ یوں نکاح، جو کہ ایک بابرکت عبادت ہے، محض تفریح، فیشن اور نمائش کا موقع بن کر رہ جاتا ہے، جہاں نہ دعا کی قدر باقی رہتی ہے، نہ نکاح کے مقاصد کا شعور۔

یہی اسراف جب معاشرتی دباؤ بن کر نچلے طبقے تک پہنچتا ہے تو غریب طبقہ بھی نکاح جیسے سادہ اور آسان عمل کو امراء کی شاہانہ تقریبات کی نقل میں بدل دیتا ہے۔ اپنی بساط سے بڑھ کر اخراجات، مہنگے جوڑے، پرتکلف دعوتیں اور روشنیاں اُس کے لیے بوجھ بن چکی ہیں۔ نتیجتاً قرض، سود اور حتیٰ کہ زکوٰۃ کی رقم تک شادیوں پر خرچ کی جا رہی ہے۔ دکھاوا ایسا کہ سادگی کا جنازہ نکل چکا ہے، اور سنت ایک تماشہ بن کر رہ گئی ہے۔

درحقیقت، اسراف کا یہ سلسلہ جب تک رکے گا نہیں، معاشرے میں نکاح آسان ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ ہوتا جائے گا، اور شریعت کی اصل روح گم ہوتی چلی جائے گی۔

قرآن وسنت میں اسراف کی مذمت:

بیشک فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں۔
یعنی فضول خرچی کرنے والا شیطانی صفات کا حامل ہے۔
(سورۃ الاسراء: 27)

فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ الانعام: 141)

کھاؤ، پیو، لیکن اسراف نہ کرو۔ (سورۃ الاعراف: 31)

ایک موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو وضو میں زیادہ پانی استعمال کرتے دیکھ کر فرمایا: "مَا هَذَا السَّرَفُ يَا سَعْدُ؟"

حضرت سعد نے عرض کیا: کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نَعَمْ، وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ" (ابن ماجہ)

ترجمہ: ہاں، اگرچہ تم جاری نہر پر ہی کیوں نہ ہو۔

یعنی عبادت میں بھی اسراف منع ہے۔

لوگ کیا کہیں گے؟ جب عبادت جیسے مقدس عمل میں اسراف سے گریز لازم ہے تو دنیاوی معاملات، خصوصاً شادی جیسے نازک اور بابرکت رشتے میں اسراف کس طرح جائز ہو سکتا ہے؟ افسوس کہ آج ہم نے شادیاں معاشرتی نمائش اور فخریہ مظاہرے کا ذریعہ بنا دی ہیں۔ سادگی اور سنت کی پیروی کو فراموش کر کے دکھاوے کی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ نتیجتاً، ایسے خاندانوں کی داستانیں جنم لے رہی ہیں جو اپنی بیٹیوں کی شادیاں محض "لوگ کیا کہیں گے" کے تحت قرض اور معاشی تباہی کی بھینٹ چڑھا دیتے ہیں۔ ایسا ہی ایک خاندان آج بھی قرض کے بوجھ تلے سسک رہا ہے، جس نے دس سال قبل صرف ایک ڈیڑھ لاکھ کا قرض لیا تھا تاکہ بیٹی کی شادی شایانِ شان ہو، مگر یہ قرض آج دس لاکھ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ماہانہ آمدنی صرف سود اور قسطوں میں ختم ہو جاتی ہے، زندگی کی بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں ہو پاتیں، اور سکون نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ یہ دو واقعات ایک نبی کی سنت، اور دوسرا ہماری غفلت ایک واضح پیغام دے رہے ہیں: فضول خرچی نہ صرف دینی نافرمانی ہے بلکہ معاشی تباہی کا راستہ بھی ہے۔

اجتماعی شعور اور مسنون نکاح تحریک

معاشرے میں شادیوں کے بڑھتے ہوئے اسراف، نمائشی تقاریب اور معاشرتی دباؤ کے طوفان کا مقابلہ محض انفرادی کوششوں سے ممکن نہیں۔ اس کے لیے ہمیں ایک ہمہ گیر اجتماعی شعور بیدار کرنا ہوگا۔ علماء، خطباء، اساتذہ، والدین، اور معاشرے کے باشعور افراد کو چاہیے کہ وہ کھل کر اس رویے کے خلاف آواز بلند کریں۔ مدارس، مساجد، تعلیمی ادارے اور سوشل میڈیا جیسے ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ پیغام عام کیا جائے کہ سادہ نکاح شریعت کی پسندیدہ سنت اور معاشرتی نجات کا ذریعہ ہے، جبکہ فضول خرچی، دکھاوا اور رسومات معاشرتی بگاڑ کا سبب ہیں۔

ایسے حالات میں جب نکاح جیسے بابرکت عمل کو فیشن، رسومات اور غیر شرعی امور کی نذر کیا جا رہا ہو، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے "مسنون نکاح تحریک" کا آغاز نہایت خوش آئند اور بروقت قدم ہے۔ اس تحریک کے ذریعے معاشرے کو واپس اصل سنت کی طرف متوجہ کرنا ممکن ہے۔ اس اصلاحی مہم میں سب سے مؤثر کردار قاضی حضرات ادا کر سکتے ہیں۔ وہ اگر نکاح کی تقاریب کو مساجد میں منتقل کریں، سادگی اور سنت کی برکتوں کو واضح کریں، اور خاندانوں کو اعتماد کے ساتھ غیر ضروری رسومات سے بچنے کی تلقین کریں، تو بہت جلد معاشرتی فضا بدل سکتی ہے۔ اسی طرح، ائمہ وخطباء اپنے خطبات میں اس شعور کو اجاگر کریں، اور سوشل میڈیا کو بھی اس اصلاحی جدوجہد کا ذریعہ بنائیں۔

یاد رکھیں، سادگی میں عظمت ہے، اور نمائش میں ہلاکت۔ آج ہم نے اگر اس فکری انحراف کا راستہ نہ روکا، تو آنے والی نسلوں کے لیے نکاح ایک آسان عبادت کے بجائے معاشرتی تماشہ بن جائے گا۔

وزیر اعظم مودی نے اسرائیلی وزیر اعظم کو دہشت گردانہ حملے کی "وحشیانہ نوعیت" سے آگاہ کیا

وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلگام دہشت گردانہ حملوں کے تناظر میں جمعرات کو اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے بات کی۔ اسرائیل نے ہندوستانی سرزمین پر کیے گئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ جمعرات کو ایکس پر ایک پوسٹ میں وزارت خارجہ کے ترجمان کی طرف سے شیئر کی گئی تفصیلات میں، یہ دیکھا گیا کہ پی ایم مودی نے دہشت گردانہ حملے کی وحشیانہ نوعیت کا اشتراک کیا اور مجرموں اور ان کے حامیوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے ہندوستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے وزیر اعظم مودی کو فون کیا اور ہندوستانی سرزمین پر دہشت گردی کے حملے کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے ہندوستان کے لوگوں اور متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ پی ایم مودی نے سرحد پار دہشت گردانہ حملے کی وحشیانہ نوعیت کا اشتراک کیا اور مجرموں اور ان کے حامیوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے ہندوستان کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

دہشت گردی کے خلاف قوم کا عزم: پہلگام حملے کی مذمت میں

از: (علامہ) سید نور اللہ شاہ بخاری
خادم: دارالعلوم انوار مصطفیٰ، سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

ہندوستان کی سرزمین، جو صدیوں سے امن، رواداری اور بھائی چارے کی علامت رہی ہے، وقتاً فوقتاً دہشت گردی کے سائے میں گھرتی رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں کشمیر کے خوبصورت علاقے پہلگام میں ہونے والا دہشت گردانہ حملہ اسی افسوسناک سلسلے کی تازہ کڑی ہے، جس نے ملک کے ہر پرامن شہری کو غمگین اور متفکر کر دیا ہے۔ یہ حملہ ان مسافروں پر کیا گیا جو وادی کی فطری خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے آئے تھے، مگر اچانک دہشت گردی کی زد میں آ گئے۔ اس واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ حملہ نہ صرف انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنا بلکہ ہمارے قومی وقار، اتحاد اور سلامتی پر ایک ناپاک حملہ ہے۔ دہشت گردی کا نہ کوئی مذہب ہے، نہ ملت، نہ انسانیت۔ یہ ظلم کی وہ شکل ہے جو بے گناہوں کے خون سے اپنی پیاس بجھاتی ہے، اور فتنہ وفساد کے ذریعے خوف وہراس کا ماحول قائم کرنا چاہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ... فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا" (سورۃ المائدہ: 32) ترجمہ: "جس نے کسی جان کو ناحق قتل کیا، گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا۔"

اسلام اور تمام مذاہب امن ومحبت کے علمبردار ہیں۔ اس لیے ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ بھارت ایک جمہوری، پرامن اور قانون پسند ملک ہے، جو اپنے آئینی اصولوں پر قائم رہتے ہوئے ایسے تمام عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔

یہ وقت ہے کہ ہم، بحیثیت قوم، ہر قسم کی انتہاپسندی، دہشت گردی اور نفرت انگیزی کے خلاف ایک آواز ہو جائیں۔ تمام مذاہب، اور طبقات کو ایک ساتھ مل کر امن، اتحاد، محبت اور انصاف کا پرچم بلند کرنا ہوگا۔ ہمیں ان مظلوموں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہوگا جنہوں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی جانیں قربان کیں، اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی ویکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

یہ حملہ جہاں سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے چوکنا رہنے کا پیغام ہے، وہیں عام شہریوں کے لیے بھی دعوت فکر ہے کہ وہ اپنے گرد وپیش کے حالات پر نظر رکھیں، سازشوں کو سمجھیں، افواہوں سے بچیں اور قومی سلامتی کے اداروں کا ساتھ دیں۔

اس موقع پر میڈیا، تعلیمی ادارے، مذہبی رہنما اور سماجی کارکنان پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام میں امن وشعور کی فضا کو مستحکم کریں، مذہب یا علاقائیت کے نام پر کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی سے گریز کریں اور معاشرے میں آپسی محبت ویکجہتی کو فروغ دیں۔

ہماری دعا ہے کہ پاک پروردگار ہمارے ملک کو ہر قسم کی دہشت گردی اور شرپسندی سے محفوظ رکھے، اور ہم سب کو عقل وہمت عطا فرمائے کہ ہم باہمی اخوت، انصاف اور رحم دلی کے ساتھ اپنے وطن عزیز کی خدمت کر سکیں۔

بطور نمائندہ دارالعلوم انوار مصطفیٰ، سہلاؤ شریف، وخادم درگاہ حضرت پیر سید حاجی عالی شاہ بخاری ہم حکومت ہند سے مطالبہ کرتے ہیں کہ:

اس سانحہ کی مکمل، شفاف اور مؤثر تفتیش کی جائے،

مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے،

اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے زمینی سطح پر مزید سخت وسنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔

ساتھ ہی متاثرہ خاندانوں کی فوری مدد کی جائے تاکہ ان کے زخموں پر مرہم رکھا جا سکے۔

"امن ہمارا پیغام ہے، انسانیت ہمارا مزاج ہے"...

یہی وہ نظریہ ہے جو دہشت گردی، نفرت اور فساد کو شکست دے سکتا ہے۔

گودھرا سانحہ: سپریم کورٹ کا فریقین کو 6/مئی سے حتمی بحث شروع کیئے جانے کا حکم

گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ میں ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے مسلم ملزمین کی جانب سے داخل اپیل اور ریاستی حکومت کی مسلم ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والی اپیلوں پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں اہم سماعت عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے فریقین کو 6/مئی سے حتمی سماعت شروع کیئے جانے کا حکم دیا۔ عدالت نے فریقین کو حکم دیا کہ وہ 6/مئی سے بحث کرنے کے لیئے تیار رہیں، عدالت پیر اور سات مئی کو لگاتار دو دن اس مقدمہ کی سماعت کریگی۔ دو رکنی بینچ نے فریقین کو کہا کہ وہ چیف جسٹس سے بذریعہ رجسٹری گذارش کریں گے وہ اس مقدمہ کی لگاتار سماعت کرنے کے لیئے ان کے پاس دوسرے مقدمات کو سماعت کے لیئے نا بھیجے۔

سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اروند کمار کو آج جیسے ہی مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی سینئر وکلاء سنجے ہیگڑے، ناگا متھو اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ارشاد احمد، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ایشیمنیو شریسٹھا اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ قرۃ العین نے بتایا کہ بحث شروع کرنے کے لیئے تیار ہیں جس پر دو رکنی بینچ نے انہیں بتایا کہ آج عدالت اس مقدمہ کی سماعت شروع نہیں کرسکے گی کیونکہ آج عدالت کے پاس وقت کی کمی ہے لیکن 6/مئی سے اس مقدمہ کی لگاتار سماعت ہوگی اس درمیان اگر گرمیوں کی تعطیلات آتی ہیں تو بقیہ سماعت تعطیلات کے بعد کی جائے گی۔ عدالت نے فریقین کو حکم دیا وہ ملزمین کے اوپر عائد الزامات اور ان کے خلاف موجود ثبوت وشواہد کی روشنی میں چارٹ مرتب کر کے عدالت میں داخل کریں تاکہ مقدمہ کی سماعت کے وقت عدالت کا وقت بچایا جاسکے۔ عدالت نے فریقین کو بتایا کہ اس مقدمہ کی سماعت مکمل کرنے میں کم از کم دو ہفتوں کا وقت لگے گا لہٰذا اس تعلق سے چیف جسٹس آف انڈیا سے گذارش کی بھی کی جائے گی۔ گجرات حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ 6/مئی سے مقدمہ کی سماعت شروع ہونے کے بعد اگر سماعت مکمل نہیں ہوتی ہے تو بقیہ سماعت گرمیوں کی تعطیلات کے بعد کی جا سکتی ہے لیکن چھ مئی سے مقدمہ کی سماعت شروع کر دی جانا چاہیے۔

سپریم کورٹ آف انڈیا 27/فروری 2002 کو ایودھیا سے بذریعہ سابرمتی ٹرین لوٹ رہے 59/کارسیوکوں کو مبینہ زندہ جلانے کے الزامات کے تحت ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی اپیلوں پر حتمی سماعت کر رہی تھی۔ ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء ایس ناگا متھو، آر بسنت، سنجے ہیگڑے اور سلمان خورشید بحث کریں گے۔ سنجے ہیگڑے کو ملزم عبدالرحمن نے ذاتی طور پر نامزد کیا ہے جبکہ بقیہ تمام ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے کی جا رہی ہے۔

واضح رہے کہ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے توسط سے گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے 31/ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کی تھی۔ ملزمین کی جانب سے اپیلیں 2018 میں داخل کی گئی تھی، اپیلوں پر سماعت نہیں ہونے کی وجہ سے چند ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں بھی داخل کی گئی تھیں جنہیں عدالت نے منظور کر لیا تھا جبکہ بقیہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کرتے ہوئے معاملے کی حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ عدالت نے آج واضح کیا کہ ٹرین سانحہ کے بعد ہونے والے فسادات میں گرفتار ملزمین (ہندو ملزمین) کی اپیلوں پر مسلم ملزمین کی اپیلوں پر سماعت مکمل ہونے کے بعد عدالت کریگی۔ گذشتہ سماعت پر عدالت نے گودھرا ٹرین سانحہ اور پھر اس کے بعد برپا ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات میں گرفتار ملزمین کے مقدمات کی ایک ساتھ سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا۔

گودھرا مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک بہت بڑا مقدمہ ہے جس میں تحقیقاتی دستوں نے قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت 94/مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا جہاں نچلی عدالت نے ثبوتوں کی عدم موجودگی کے سبب 63/ملزمین کو باعزت بری کر دیا تھا وہیں 20/ملزمین کو عمر قید اور 11/دیگر ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی گئی تھی۔ 9/اکتوبر 2017/کو گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اننت ایس دوے اور جسٹس جی آر وادھوانی نے اپنے 987/صفحات پر مشتمل فیصلہ میں ایک جانب جہاں نچلی عدالت سے ملی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا وہیں پھانسی کی سزاؤں کو عمر قید میں تبدیل کر کے ملزمین کو کچھ راحت دی تھیں۔

ملزمین بلال احمد عبدالمجید، عبدالرزاق، رمضانی بنیامین بہیرا، حسن احمد چرخہ، جابر بنیامین بہیرا، عرفان عبدالمجید گھانچی، عرفان محمد حنیف عبدالغنی، محبو احمد یوسف حسن، محمود خالد چاندا، سراج محمد عبدالرحمن، عبدالستار ابراہیم، عبدالراؤف عبدالماجد، یونس عبدالحق، ابراہیم عبدالرزاق، فارق حاجی عبدالستار، شوکت عبداللہ مولوی، محمد حنیف عبداللہ مولوی، شوکت یوسف اسماعیل، انور محمد، صدیق ماٹونگا عبداللہ بدام شیخ محبوب یعقوب، بلال عبداللہ اسماعیل، شعب یوسف احمد، صدیق محمد مورا، سلیمان احمد حسین، قاسم عبدالستار کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ سماعت کر رہی ہے۔

چین نے انٹرنیٹ کی دنیا میں تہلکہ مچادیا

چین نے دنیا کا پہلا کمرشل 10-گیگابٹ (10 جی) براڈ بینڈ نیٹورک متعارف کرواتے ہوئے جدید انٹرنیٹ ٹیکنالوجی میں اہم سنگ میل عبور کرلیا۔چین کی سرکاری کمپنی یونی کوم اور ٹیکنالوجی جائنٹ ہواوے نے اپنے مشترکہ نیٹورک کو صوبے ہیبائی کی سون کاؤنٹی میں لانچ کیا۔یہ نیا سسٹم (جو 50 جی پیسیو آپٹیکل نیٹور، پی او این ٹیکنالوجی استعمال کرتا ہے) موجودہ فائبر-آپٹک پر ڈیٹا منتقلی، رفتار اور کارکردگی کو بہتر بناتا ہے جس کا مثال ماضی میں نہیں ملتی۔آزمائش میں سامنے آنے والے نتائج سے معلوم ہوا کہ اس سسٹم کی ڈاؤن لوڈ اسپیڈ 9834 میگابٹس فی سیکنڈ،اپ لوڈ اسپیڈ 1008 میگابٹ فی سیکنڈ اور تاخیر صرف 3 ملی سیکنڈ کی ہے جوکہ روایتی 1 جی براڈ بینڈ سے 10 گنا بہتر ہے۔10 جی براڈ بینڈ سروس الٹرا-ایچ ڈی 8 کے ویڈیو اسٹریمنگ،ورچول اور آگمینٹڈ ریئلٹی تجربات اور اسمارٹ گھروں کے ہموار آپریشن جیسی ہائی بینڈ وتھ سرگرمیوں کی راہ کھولے گی۔اس کامیابی نے چین کو انٹرنیٹ ٹیکنالوجی کی دوڑ میں دیگر ممالک پر سبقت دلا دی ہے۔جہاں جنوبی کوریا اور متحدہ عرب امارات جیسے ممالک نے جدید براڈ بینڈ سروسز متعارف کرائی ہیں،وہیں چین کی 10 جی سروس عوام کے لیے دستیاب اپنی نوعیت کی پہلی سروس ہے۔

میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کی وجہ دریافت

سائنسدانوں کی حیران کن تحقیق سامنے آگئی

سائنسدانوں نے میاں بیوی کے درمیان جھگڑوں کی ایک غیر متوقع بڑی وجہ دریافت کی ہے جوکہ

دولت سے متعلق جوڑوں کے خیالات اور رویے ہیں۔
جرنل سوشل اینڈ پرسنل ریلیشن شپس میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق وہ جوڑے جو دولت کو خوشی کا ذریعہ سمجھتے ہیں ان کے درمیان مالی معاملات پر کم بات چیت ہوتی ہے اور ان کا رشتہ کم اطمینان بخش ہوتا ہے۔تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جب شادی شدہ جوڑے اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ دولت خوشی کے لیے اہم ہے تو ان کی ذہنیت مادہ پرست ہوجاتی ہے اور ان کا رویہ تبدیل ہوتا ہے۔تحقیق کے مطابق یہ رویہ ایک دوسرے سے دوری اور تعلقات میں دراڑ کا باعث بنتا ہے۔
تاہم اگر جوڑوں کے خیالات دولت کے بارے میں ایک جیسے ہوں تو وہ آپس میں زیادہ بات چیت کرتے ہیں اور اپنے تعلق سے زیادہ مطمئن رہتے ہیں۔
شادی شدہ جوڑوں پر تحقیق کرنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ دولت ایسا اہم عنصر ہے جو رشتے کو جوڑ بھی سکتا ہے اور اسے توڑ بھی سکتا ہے۔
ماہرین کا کہنا ہے کہ جوڑوں کو اس بات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ وہ دولت کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ ان کے تعلقات مضبوط رہیں۔

کیا آپ کے جسم میں سونا موجود ہے؟

کیا ہمارے جسم میں واقعی سونا موجود ہے؟ تو اس کا جواب ہے جی ہاں! یہ سچ ہے کہ ہمارے جسم میں تھوڑی سی مقدار میں "سونا" (Gold) موجود ہوتا ہے لیکن بہت انتہائی کم مقدار میں۔

سائنس کیا کہتی ہے؟: انسانی جسم میں موجود سونا زیادہ تر خون اور خلیوں میں پایا جاتا ہے، اور یہ جسم کی کیمیائی توازن (biochemical balance) میں انتہائی معمولی لیکن اہم کردار ادا کرتا ہے۔
کتنی مقدار میں سونا ہوتا ہے؟: ایک عام انسانی جسم میں تقریباً 2.0 ملی گرام (0000002.0 کلوگرام) سونا ہوتا ہے۔ یہ مقدار اتنی کم ہے کہ اگر آپ پورے جسم کے سونے کو نکال لیں، تو شاید ایک چھوٹے سے ذرے کے برابر بنے!
یہ سونا کہاں پایا جاتا ہے؟: یہ خون میں نہایت معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے جہاں یہ خلیے میں enzymes کے ساتھ بندھا ہوتا ہے۔اس کے علاوہ یہ عضلات و ہڈیوں میں کچھ مالیکیولز میں micro-level پر موجود ہوتا ہے۔
سونا جسم میں کیوں ہوتا ہے؟: سونا ہمارے جسم میں کیمیائی ردعمل میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً: خلیوں میں برقی توازن قائم رکھنا، اینزائمز کی کارکردگی میں مدد فراہم کرنا اور anti-inflammatory اثرات میں بھی کارگر ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات سونے کو جوڑوں کے درد (rheumatoid arthritis) میں استعمال کیا جاتا ہے۔
دلچسپ حقیقت: اگر ہم تمام انسانوں (تقریباً 8 ارب افراد) کے جسموں سے سونا جمع کریں، تو تقریباً 20 کلوگرام سونا حاصل ہوسکتا ہے۔

دنیا کی تیز ترین رفتار والی یو ایس بی تیار

چینی محققین نے دنیا کی تیز رفتار ترین یو ایس بی تیار کرلی ہے۔چینی سرکاری میڈیا کے مطابق، چینی محققین کی ایک ٹیم نے ایک شاندار فلیش میموری ڈیوائس تیار کی ہے جو ڈیٹا کو غیر معمولی رفتار سے محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ایک بٹ فی 400 پیکوسیکنڈز کی رفتار سے، ڈیوائس نے سیمی کنڈکٹر اسٹوریج کی کارکردگی کے لیے ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ڈبڈ PoX نامی یہ میموری ٹیکنالوجی نمایاں طور پر تیز ترین کمپیوٹر میموری کی اقسام کو بھی پیچھے چھوڑ دیتی ہے جیسے کہ Static اسٹیٹک رینڈم ایکسس میموری اور ڈائنامک رینڈم ایکسس میموری، جس میں عام طور پر ایک بٹ ڈیٹا کو ذخیرہ کرنے کے لیے 1 سے 10 نینوسیکنڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔واضح رہے کہ ایک پیکوسیکنڈ ایک سیکنڈ کا ٹریلینواں یا نینوسیکنڈ کا ایک ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔اگرچہ کمپیوٹر میموری بہتر ہوتی ہے لیکن یہ ایک بار بجلی منقطع ہونے کے بعد ڈیٹا کھو دیتی ہے جس سے یہ حساس ایپلی کیشنز کے لیے غیر موزوں ہوجاتی ہے۔اس کے برعکس یو ایس بی جیسے روایتی فلیش میموریز بغیر طاقت کے ڈیٹا کو برقرار رکھتی ہے لیکن جدید ٹیکنالوجیز خاص طور پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) سسٹمز کی تیز رفتار ڈیٹا تک رسائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

ایلون مسک کو حکومت امریکا نے کھرب پتی بنایا

لیزا جیکسن

عام طور پہ سمجھا جاتا ہے کہ دنیا کے امیر ترین فرد، ایلون مسک نے اپنی ذہانت اور محنت سے اپنی اربوں ڈالر مالیت رکھنے والی صنعتی سلطنت کی بنیاد رکھی مگر اب امریکی اخبار، واشنگٹن پوسٹ نے اپنی ایک تحقیقی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ حکومت امریکا ایلون مسک کو مختلف ادوار میں بھاری رقم فراہم کرتی رہی۔مجموعی طور پہ یہ رقم 38 ارب ڈالر بنتی ہے۔اس کے باوجود آج مسک صدر ٹرمپ کے ساتھ گٹھ جوڑ کرکے اسی ریاستی نظام کا ڈھانچا تباہ و برباد کرنے کے درپے ہے، جس نے اس کی صنعتی ایمپائر کھڑی کرنے میں بھرپور ساتھ دیا اور مالی امداد فراہم کرتی رہی۔یہ احسان فراموشی اور سنگ دلی کی انتہا ہے۔
صدر ٹرمپ کی سوچ ہے کہ امریکی بیوروکریسی کچھ نہیں کرتی اور سرکاری خزانے پر بوجھ بن چکی۔ایسا ممکن ہے کہ بعض سرکاری افسر واقعی کوئی ٹھوس کام نہیں کرتے مگر ٹرمپ نے پوری افسر شاہی کو معتوب قرار دے ڈالا جو ناانصافی ہے۔ایلون مسک بھی ٹرمپ کے نظریے سے اتفاق رکھتا تھا۔چناں چہ ٹرمپ جیسے ہی الیکشن جیتے، انھوں نے ایک عارضی سرکاری ادارہ، ڈاج (Department of Government Efficiency) بنادیا جس کا سربراہ مسک کو بنایا۔ادارے کو یہ ذمے داری سونپی گئی کہ جو سرکاری ملازمین اور سرکاری منصوبے بیکار و فضول ہیں، ان سے چھٹکارا پایا جائے تاکہ حکومتی اخراجات کم ہو سکیں۔
ڈاج کے ذریعے ایلون مسک ہزارہا سرکاری ملازمین کو نکال چکا مگر اس اقدام نے امریکہ بھر میں بے چینی پھیلا دی ہے۔نکالے گئے مردوزن میں وہ ووٹر بھی شامل ہیں جنھوں نے حالیہ الیکشن میں ٹرمپ کو ووٹ دیئے تھے اور اب وہ پچھتا رہے ہیں۔امریکی عوام کو احساس ہی نہ تھا کہ اپنے ٹیکسوں کی رقم سے انھوں نے جس ایلون مسک کو امیر ترین ہستی بنایا، وہی ان کے روزگار تباہ کرنے کا ذریعہ بن جائے گا۔
واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ برسوں کے دوران مسک اور اس کے کاروبار کو اکثر نازک وقت کے سے کم ازکم 38 بلین ڈالر حکومتی معاہدوں، قرضوں، سبسڈیز اور ٹیکس کریڈٹس کی شکل میں ملے۔یہ ادائیگیاں بیس سال سے زیادہ عرصے پر محیط ہیں۔2008ء میں ٹیسلا کا سی ای او بننے کے فوراً بعد کیش تنگی کا شکار مسک نے محکمہ توانائی سے کم سود پر قرض حاصل کرنے کے لیے سخت جدوجہد کی۔اس عمل میں براہ راست شامل دو افراد کے مطابق کاغذی کارروائی کے بارے میں کمپنی کے ایگزیکٹوز کے ساتھ روزانہ بریفنگ کا انعقاد اور سرکاری قرض کے افسر کے ساتھ گھنٹے گزارنا معمول میں شامل تھا۔
جب مسک کو جلد احساس ہوا کہ اس کے پاس ایک اہم ماحولیاتی تحفظ ایجنسی سرٹیفکیشن غائب ہے جو اسے کرسمس سے کچھ دن پہلے قرض کے لیے کوالیفائی کرا سکتا ہے تو وہ سیدھے اوپر چلا گیا۔اس نے ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کی ایڈمنسٹریٹر، لیزا جیکسن سے مداخلت کرنے پر زور دیا۔دو افراد نے انتقام کے خوف سے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ راز افشا کیا۔پچھلے پانچ سال میں 38 بلین ڈالر کے فنڈز میں سے تقریباً دو تہائی مسک کے کاروبار کو دیئے گئے۔صرف 2024ء میں امریکہ کی وفاقی اور مقامی حکومتوں نے مسک کی کمپنیوں کو کم ازکم 3.6 ارب ڈالر دینے کا عندیہ ظاہر کیا۔اتنی بڑی سرکاری رقم کسی اور کاروباری یا صنعتی گروپ کو نہیں مل سکی۔
امریکی اخبار کی رو سے مسک کو دی جانے والی کل رقم زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ اس کی رپورٹ میں وفاقی حکومت کے لیے دفاع اور انٹیلی جنس کے خفیہ کاموں کو چھوڑ کر صرف عوامی طور پر دستیاب معاہدے شامل ہیں۔خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق مسک کی کمپنی، اسپیس ایکس (SpaceX) پینٹاگون کے جاسوس سیٹلائٹ ڈویژن، نیشنل ریکونیسنس آفس کے لیے جاسوس سیٹلائٹ تیار کر رہا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے کمپنی کی دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ معاہدہ 8.1 ارب ڈالر کا ہے۔تحقیق کرتے ہوئے واشنگٹن پوسٹ کے محققوں کو تقریباً ایک درجن دیگر مقامی گرانٹس، ری ایمبرسمنٹ (reimbursements) اور ٹیکس کریڈٹ ملے جہاں رقم کی مخصوص رقم عوامی نہیں کی گئی۔
پوسٹ کی تحقیق کے مطابق سات سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ 52 اضافی معاہدے، بشمول ناسا، محکمہ دفاع اور جنرل سروسز ایڈمنسٹریشن ممکنہ طور پر مسک کی کمپنیوں کو اگلے چند سال میں 8.11 ارب ڈالر اضافی ادا کرنے کے راستے پر ہیں۔ناسا اور ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ نے اسپیس ایکس سے جو معاہدے کیے ہیں، درج بالا معاہدوں میں ان کی اکثریت ہے۔مسک کی الیکٹرک کاریں بنانے والی کمپنی، ٹیسلا نے بھی وفاقی اور ریاستی پروگراموں سے 4.11 ارب ڈالر کے ریگولیٹری کریڈٹس حاصل کیے ہیں جن کا مقصد الیکٹرک کار انڈسٹری کو فروغ دینا ہے۔اور ماہرین کا کہنا ہے کہ صارفین کے لیے وفاقی حکومت نے جو 500,7 ڈالر الیکٹرک وہیکل ٹیکس کریڈٹ دیا، اس سے ٹیسلا کی کاروں کی فروخت میں اضافہ ہوا۔
مسک کی سربراہی میں ادارے، ڈاج نے ان تمام سات سرکاری ایجنسیوں کے عملے میں کمی، بجٹ میں کمی یا معاہدوں کو کم کرنے کی کوشش کی ہے جن سے مسک کی کمپنیوں کے معاہدے جاری ہیں۔ان میں جنرل سروسز ایڈمنسٹریشن، ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ اور ٹرانسپورٹیشن ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مسک کے تعلقات بعض اوقات باہمی طور پر فائدہ مند رہے ہیں۔اس کے منصوبوں نے نئی منڈیوں کا آغاز کیا جنھوں نے امریکی حکومت کے اہداف کو آگے بڑھایا ہے، بشمول خلائی تحقیق اور برقی گاڑیوں کی توسیع کے۔ یہ درست ہے، مسک نے جن بہت سے سرکاری پروگراموں سے فائدہ اٹھایا، وہ الیکٹرک وہیکل انڈسٹری میں دوسروں کے لیے بھی کھلے ہیں، مگر یہ حقیقت ہے کہ صرف اس کی کمپنی ٹیسلا کو ہی مارکیٹ پر غلبہ حاصل ہوسکا۔
ییل اسکول آف مینجمنٹ کے پروفیسر جیفری سونن فیلڈ نے اخبار کو بتایا" اس بڑے پیمانے پر ہر کاروباری شخص وفاقی سرکاری رقم پر اتنا انحصار نہیں کرتا رہا...... یقینی طور پر نہ نویڈیا (Nvidia)، نہ مائکروسافٹ، نہ ایمزن اور نہ ہی میٹا۔" انھوں نے نوٹ کیا کہ مسک کو زیادہ تر فنڈنگ ڈیموکریٹک انتظامیہ کے دوران دی گئی۔وہ کہتے ہیں "ڈاج کے ساتھ، ایسا لگتا ہے کہ تضاد جڑا ہے۔مسک نے قومی صنعتی پالیسی، خاص طور پر ڈیموکریٹ صنعتی پالیسی کے ذریعے ہی حکومتی فنڈنگ پائی اور وہ اس سے بہت بڑا فائدہ اٹھانے والا رہا۔"
یہ امریکی حکومت کی حکومتی فنڈنگ ہے، جس نے مسک کے منصوبوں کو کلیدی ابتدائی مالی امداد فراہم کی اور وہ پھلنے پھولنے لگے۔کانگریس کے تفتیش کاروں کے مطابق ناسا اور امریکی محکمہ دفاع نے مسک کے ابتدائی برسوں میں اسپیس ایکس کو ایسے معاہدے فراہم کیے جن سے اسے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد ملی۔جبکہ ناسا نے وقت پر مطلوبہ سنگ میل کو پورا کرنے میں کمپنی کی ناکامی کو بھی نظرانداز کردیا اور اس پہ جرمانہ نہیں کیا۔اسی طرح 2010ء میں امریکی محکمہ توانائی نے ٹیسلا کو 465 ملین ڈالر کا قرض دیا۔اسی قرضے کی بدولت ٹیسلا کو عروج نصیب ہوا اور وہ بڑی کمپنی بنتی چلی گئی۔اس رقم سے کمپنی نے اپنی لگژری الیکٹرک سیڈان، ماڈل ایس کو انجینیر اور اسمبل کیا اور فریمونٹ، کیلیفورنیا میں ایک فیکٹری خریدی۔ٹیسلا نے چھ ماہ بعد حصص برائے فروخت پیش کردیئے۔
"ٹیسلا کو امریکی حکومت کا قرض نہ ملتا تو وہ قصہ پارینہ بن جاتی۔" کمپنی کے مالی معاملات سے واقف ٹیسلا کے ایک سابق اعلیٰ ملازم نے بتایا۔اس نے بھی بدلے کے خوف سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی۔"یہ ایک نازک وقت میں بڑا اہم قرض تھا۔" فری بیکن نیوز سائٹ کی طرف سے شائع کردہ ای میلز کے مطابق مسک نے خود بھی اس وقت کمپنی کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں نوٹ کیا۔مسک نے جیکسن، اس وقت ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کے چیف سے مدد کی درخواست کرتے ہوئے لکھا: "ٹیسلا نے پچھلے ایک سال میں اپنی بقا کے لیے جدوجہد کی ہے اور پھر جب ہم نے سوچا کہ چیزیں ٹھیک ہوجائیں گی، یہ مسئلہ سامنے آگیا" انہوں نے لکھا۔"میں آپ کے اختیار میں چوبیس گھنٹے ہوں۔" مسک نے اسے اپنا سیل فون نمبر بھی فراہم کیا۔
جیکسن نے ایپل کے ایک نمائندے کے ذریعے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا، جہاں وہ اب کام کرتی ہے۔اسپیس ایکس، مسک اور ٹیسلا نے تبصرے کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ناسا کی ترجمان چیرل وارنر نے بتایا کہ ایجنسی نے متعدد خلائی پروگراموں پر کام کرنے کے لیے اسپیس ایکس میں 15 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔وارنر نے ایک ای میل میں کہا "ناسا اسپیس ایکس جیسے شراکت داروں کے ساتھ کام کر رہا ہے تاکہ زمین کے نچلے مدار میں معیشت تعمیر کی جائے اور چاند اور مریخ پر سب کے فائدے کے لیے اپنی اگلی بڑی چھلانگ لگائی جاسکے۔"

وائٹ ہاؤس کے ترجمان ہیریسن فیلڈز نے کہا کہ مسک کے کاروباری مفادات ڈاج میں ان کے کام سے متصادم نہیں ہوں گے۔فیلڈز نے ایک ای میل میں کہا "ایلون مسک کی بہت کامیاب کمپنیوں سے منسلک کوئی بھی معاہدہ حکومتی اخلاقیات کے ہر اصول کی تعمیل کرے گا کیونکہ یہ مفادات کے ممکنہ تصادم سے متعلق ہے۔" ٹیسلا کے ایگزیکٹوز نے حکومتی تعاون کی قدر کی اور مسک نے 2010ء کے کم سود والے قرض کو چند برسوں میں ادا کردیا۔2013ء کی ایک نیوز ریلیز میں یہ اعلان کرتے ہوئے کہ اس نے ایسا کیا ہے، مسک نے محکمہ توانائی اور کانگریس کا شکریہ ادا کیا اور" خاص طور پر امریکی ٹیکس دہندہ کا جن سے یہ فنڈز حاصل ہوتے ہیں۔" اس نے مزید لکھا" مجھے امید ہے کہ ہم نے آپ (امریکی عوام کو) فخر مند کیا ہے۔"
ٹیسلا ریاستی امداد پر پھلا پھولا
2003ء میں سلیکن ویلی میں اپنے قیام کے بعد سے ٹیسلا نے ریاست کیلیفورنیا کی حکومت سے اربوں ڈالر کی چھوٹ اور ٹیکس کریڈٹس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ ریاست کے ڈیموکریٹک گورنر، گیون نیوزوم نے دعویٰ کیا ہے "کیلیفورنیا کے ریگولیٹری اداروں اور ضابطے کے بغیر ٹیسلا وجود میں نہیں آسکتا تھا۔" ٹیسلا کا دعویٰ ہے، اس نے 2016ء سے ریاست میں 5 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے اور مقامی طور پر 47 ہزار سے زیادہ لوگوں کو ملازمت فراہم کی ہے۔
2014ء کے بعد سے ٹیسلا کو 35 ارب ڈالر کے منافع کا تقریباً ایک تہائی حصہ دیگر کارساز اداروں کو وفاقی اور ریاستی ریگولیٹری کریڈٹس فروخت کرنے سے حاصل ہوا ہے۔یہ کریڈٹ گاڑیاں بنانے والی کمپنیوں کو دیا جاتا ہے جو کچھ معیارات پر پورا اترتی ہیں، بشمول صفر اخراج والی گاڑیوں کی ایک خاص فیصد فروخت کرنا۔ ٹیسلا ان آٹو میکرز کو ان کریڈٹس کا سب سے بڑا فروخت کنندہ ہے جو معیار پر پورا نہیں اترتے اور جرمانے کی ادائیگی سے بچنا چاہتے ہیں۔
سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی فائلنگ کے مطابق ان کریڈٹس نے 2013ء میں ٹیسلا کمپنی کی پہلی منافع بخش سہ ماہی اور 2020ء میں اس کے پہلے پورے سال کے منافع میں اہم کردار ادا کیا۔فائلنگ کے تجزیے کے مطابق کریڈٹس کے بغیر ٹیسلا کو 2020ء میں 700 ملین سے زیادہ کا نقصان ہوتا جو کہ مسلسل ساتویں سال بغیر کسی منافع کے چل رہی تھی۔کریڈٹ کے ساتھ کمپنی نے اس کے بجائے 862 ملین ڈالر منافع ہونے کی اطلاع دی۔
مسک نے صارفین کے لیے ای وی ٹیکس کریڈٹ ختم کرنے کی وکالت کی ہے مگر اس نے ان ریگولیٹری کریڈٹس کے بارے میں بہت کم کہا ہے۔انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹیشن اسٹڈیز کے الیکٹرک وہیکل ریسرچ سینٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر ایلن جین کہتے ہیں، اگر یہ مراعات نہ ہوتیں تو ٹیسلا خسارے میں جاکر بند ہونے کے قریب پہنچ جاتی۔یہی وہ چیز ہے جس نے انہیں واقعی زندہ رکھا ہوا ہے۔" کمپنی نے بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کے خریداروں کے لیے 500,7 ڈالر کے فیڈرل ٹیکس کریڈٹ سے بھی فائدہ اٹھایا اور جس نے ٹیسلا کی کاریں بنانے اور بیچنے میں مدد کی۔اگر یہ ٹیکس کریڈٹ نہ ہوتا تو ٹیسلا کی کار کی قیمت 80 ہزار ڈالر سے زیادہ ہوجاتی اور بہت کم امریکی اتنی مہنگی گاڑی خریدنے کی سکت رکھتے ہیں۔
ایڈوکیسی گروپ، گڈ جابز فرسٹ (Good Jobs First) کے اعداد وشمار کے مطابق مسک کی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے والی سرکاری رقم کا تقریباً دسواں حصہ کیلیفورنیا سمیت آٹھ ریاستوں کی سرکاری ایجنسیوں سے آتا ہے۔2007ء کے بعد سے ریاستی اور مقامی حکومتوں نے مسک کمپنیوں کو کم ازکم 5.1 ارب ڈالر ٹیکس کریڈٹ، گرانٹس اور ری ایمبرسمنٹ دیے ہیں، جب کہ متعدد سطحوں پر مختلف سرکاری ایجنسیوں نے مزید 1.2 ارب ڈالر کا حصہ ڈالا ہے، جس کا زیادہ تر حصہ ٹیسلا اور اس پر انحصار کرنے والی بیٹریوں کی ترقی کے لیے ہے۔
ریاست نیواڈا میں مقامی اور ریاستی حکومتوں نے ٹیسلا کو 3.1 ارب ڈالر کا مراعاتی پیکج دیا تاکہ کارساز ادارہ اور جاپانی کمپنی، پیناسونک مل کر رینو شہر کے باہر لیتھیم بیٹری بنانے والی "گیگا فیکٹری" کھڑی کرسکیں۔مسک کی کمپنیوں سے کیے گئے تمام معاہدے اپنے مقاصد حاصل نہیں کرسکے۔گورنر اینڈریو ایم کومو کے دور میں نیویارک ریاست نے مسک کی سولر سٹی کمپنی کو 2014ء میں 750 ملین ڈالر کی ترغیبات دی تھیں۔اس کے بدلے مسک نے پیداوار میں بھاری سرمایہ کاری کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی اور جس سے بفلو شہر میں سینکڑوں اعلیٰ درجے کی مینوفیکچرنگ ملازمتیں وجود میں آتیں۔اس کے بجائے ملازمتیں ریاست کی توقعات سے بہت کم ہوگئیں اور مسک نے دو سال بعد ٹیسلا کے ذریعے وہ کمپنی حاصل کرلی۔
اسی طرح ریاست کیلیفورنیا سے اربوں ڈالر وصول کرنے کے باوجود مسک نے کاروباری ماحول سے ناخوشی کا اعلان کرتے ہوئے 2021 میں ٹیسلا کا ہیڈ کوارٹر پالو آلٹو سے ریاست ٹیکساس کے صدر مقام آسٹن منتقل کردیا۔حالیہ انٹرویوز میں مسک نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی کمپنی نے سبسڈیز پر انحصار ختم کردیا ہے، جبکہ وہ بھی یہ تسلیم کرتا ہے کہ امداد نے ٹیسلا کی ترقی کی رفتار کو تیز کردیا۔یوں وہ اس قابل ہوئی کہ مستحکم ادارہ بن سکے۔مسک نے 2015ء میں لاس اینجلس ٹائمز کو بتایا تھا" اگر مجھے سبسڈی کی پرواہ ہوتی تو میں تیل اور گیس کی صنعت میں داخل ہوجاتا۔"
مسک نے بعد میں صدر جو بائیڈن کے 2022ء کے افراط زر میں کمی کے ایکٹ بل کے خلاف آواز اٹھائی، حالانکہ اسی نے ٹیسلا کو 500,7 ڈالر کے الیکٹرک وہیکل ٹیکس کریڈٹ کے لیے اہل بنایا تھا۔مسک نے کہا" میں لفظی طور پر کہہ رہا ہوں کہ تمام سبسڈیز سے چھٹکارا حاصل کریں۔" اس نے وال سٹریٹ جرنل کے ساتھ 2021ء کے انٹرویو میں کہا" ٹیسلا نے بنیادی طور پر باقی صنعتوں کے مقابلے میں دوگنا زیادہ الیکٹرک گاڑیاں بنائی ہیں۔اور ہمیں (اب) 500,7 ڈالر کے ٹیکس کریڈٹ کی ضرورت نہیں۔"
امریکی تحقیقی کمپنی، بلیو بک کی رپورٹ کے مطابق" تمام صنعتوں میں سبسڈی میں کمی کے لیے مسک کی حمایت اس وقت سامنے آئی جب ٹیسلا امریکی الیکٹرک وہیکل انڈسٹری پر حاوی ہوگئی ہے، اگرچہ حالیہ برسوں میں اس کا حصہ کم ہوا ہے۔پچھلے سال ماہ جولائی میں ایک سوال کے جواب میں کہ ٹیکس کریڈٹ اور دیگر مراعات پر اثرانداز ہونے کا ٹیسلا پر کیا اثر پڑے گا، مسک نے، جس نے ڈونلڈ ٹرمپ کی 2024ء کی انتخابی مہم میں کم ازکم 277 ملین ڈالر کا عطیہ دیا، کہا کہ اس سے کمپنی کو قلیل مدت میں نقصان پہنچے گا لیکن یہ امر" ہمارے حریفوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوگا۔"
الیکٹرک گاڑیوں کا مطالعہ کرنے والے جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے پروفیسر جان ہیلوسٹن کا کہنا ہے، ٹیسلا اس کامیابی کی ایک اہم مثال ہے جو نئی صنعتوں میں حکومتی سرمایہ کاری سے حاصل ہوسکتی ہے، حالانکہ صرف حکومتی امداد ہی کامیابی کی ضمانت نہیں دیتی۔انھوں نے مزید کہا" مسک تمام صنعتوں میں سبسڈی کو کم کرنے پر زور دے رہا ہے۔اس طرح وہ چھوٹی کمپنیوں اور ان کے حریفوں کے لیے ایک ممکنہ لائف لائن کا گلا گھونٹ رہا ہے۔"
(باقی آئندہ سنیچر کو)

حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

کسی شاعر نے تو کہا تھا کہ
وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

مگر حادثہ کا شکار ہونے والوں سے جب پوچھا جاتا ہے تو وہ بتاتے ہیں کہ انہیں تو پتہ ہی نہیں چلا، اگر انہیں علم ہوتا کہ اُن کے ساتھ کوئی حادثہ ہونے والا ہے تو وہ گھر سے نکلتے ہی نہیں جبکہ اُسی حادثے میں جو لوگ کچھ بتانے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے اُن کے لواحقین بتاتے ہیں کہ اس حادثے میں زخمی ہونے یا جان بحق ہونے سے پہلے انہوں نے کتنے جتن کیے تھے اور وہ کون کون سی رکاوٹ پھلانگ کر حادثے کا حصہ بنے تھے۔بہرحال اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کے حادثے سے محفوظ رکھے۔پرانے زمانے میں حادثات کی خبروں کے حصول کا واحد ذریعہ اخبارات ہوتا تھا اور عموماً صفحہ اول پر ہی ٹریفک حادثات کی خبریں شائع ہوا کرتی تھیں۔آج کے برعکس ریڈیو اور ٹی وی پر ایسی خبریں نشر نہیں ہوتی تھیں۔آج تو معمولی سے معمولی حادثے کی خبر بھی ٹی وی پر دیکھی اور سنی جاسکتی ہے۔لوگ پوری ذمہ داری اور دلچسپی کے ساتھ وہ خبریں دیکھتے بھی ہیں اور ساتھ ساتھ یہ تبصرہ بھی کرتے ہیں کہ اگر یہ خبر نشر نہ کرتے تو کیا حرج تھا۔چند سال پہلے تک صورتحال یہ تھی کہ کوئی ٹریفک حادثہ ہونے کے بعد یہ طے کرنا مشکل ہوتا تھا کہ حادثہ کس کی غلطی کی وجہ سے ہوا ہے، جبکہ آج یہ بات طے کرنا مشکل نہیں رہا کہ حادثے کا اصل ذمہ دار کون ہے۔کیونکہ اکثر گاڑیوں میں لگے کیمرے یہ راز کھول دیتے ہیں اور اگر کسی گاڑی میں کیمرہ نہ بھی ہو تو آس پاس کے کلوز سرکٹ کیمرے یہ راز فاش کردیتے ہیں۔اس سب کے باوجود بھی آج بھی ایسے کئی حادثات ہوتے رہتے ہیں جن کے ذمہ داروں کا تعین نہیں کیا جاسکتا یا نہیں ہو پاتا۔(خصوصاً ہمارے ہاں)
شدید دھند کے موسم میں ہمارے ہاں تو بے شک موٹر ویز اور ایکسپریس ویز بند کردی جاتی ہیں مگر کئی ممالک میں ایسا کرنا ممکن نہیں ہوتا تاہم ڈرائیورز کو بہت زیادہ محتاط رہنے کی تلقین کی جاتی ہے، مگر پھر بھی حادثات ہو ہی جاتے ہیں۔اس صورتحال میں عموماً غلطی تو کسی ایک ڈرائیور کی ہوتی ہے مگر اُس کے پیچھے آنے والے کئی ڈرائیورز اس سے متاثر ہوجاتے ہیں۔اچانک بریک لگانے سے پیچھے آنے والی گاڑیاں ایک دوسرے میں دھنستی چلی جاتی ہیں۔امریکہ کی ریاست لوزیانہ کی ہائی وے پر چند سال پہلے ایسی صورت میں چند منٹوں میں کم ازکم ڈیڑھ سو سے زیادہ گاڑیاں ایک دوسرے میں دھنس جانے کی وجہ سے سات افراد جان بحق ہوگئے۔
شدید سردی کے موسم میں جبکہ دھند کے باعث حد بصارت بہت کم ہوجاتی ہے تو ایسے میں موٹر ویز تو بند ہوجاتی ہیں مگر ہائی ویز پر ٹریفک کا دباؤ پہلے سے بھی زیادہ ہوجاتا ہے اور وہاں حادثات کی شرح خاصی بڑھ جاتی ہے۔ایسے میں زیادہ تر حادثات رات کے وقت ہوتے ہیں جب ڈرائیور کو یہ اندازہ کرنے میں غلطی لگ جاتی ہے کہ اُسے کہاں سے مڑنا ہے۔ایسے میں وہ بعض اوقات گاڑی کو سڑک کے درمیان بنی دیوار سے ٹکرا دیتا ہے۔بعض اوقات اچھے خاصے خوشگوار موسم میں جب سب کچھ ٹھیک ٹھاک چل رہا ہوتا ہے تو کوئی جانور کسی بھی طرح سے موٹروے کی سیر و سیاحت کے لیے آجائے تو اُس سے بچنے یا اُس کو بچانے کے لیے ڈرائیور یکدم بریک لگا دیتا ہے تو اس سے بھی اُس کے پیچھے آنے والی گاڑیاں اُس میں آکر لگنے لگتی ہیں۔
ہمارے ہاں ٹریفک حادثات کو مقدر کا لکھا ہی تصور کیا جاتا ہے، بہت پہلے جبکہ موٹر ویز، ایکسپریس ویز اور رِنگ روڈ نہیں ہوتی تھیں اور ایک ہی سڑک پر دونوں اطراف سے گاڑیاں آ جارہی ہوتی تھیں تو سامنے سے آنے والی گاڑی کو دیکھ کر زبان پر بے ساختہ کلمہ طیبہ کا ورد شروع ہوجاتا تھا۔اُس وقت دوسرے شہر جانے کے لیے زیادہ تر لوگ بسوں پر ہی سفر کیا کرتے تھے۔سنگل سڑک پر اوورٹیک کرتے ہوئے یا سامنے سے آنے والی ٹریفک سے بچتے ہوئے بعض اوقات بس بے قابو ہوکر سڑک سے نیچے اُتر جاتی اور سامنے آئے کسی درخت سے ٹکرا کر رک جاتی۔ایسے ہی کسی حادثے میں بچ جانے والی ایک بڑھیا نے ڈرائیور سے سوال کیا:" بیٹا جہاں درخت نہیں ہوتے تم بس کو کیسے روکتے ہو؟"
اُن دنوں میں زمینی علاقوں میں سفر پہاڑی علاقوں میں سفر کی نسبت زیادہ محفوظ ہوتا تھا۔پہاڑی راستے چونکہ تنگ اور بل کھاتے ہوئے جاتے ہیں، اس لیے وہاں پر گاڑی چلانے کے لیے اضافی مہارت کی ضرورت ہوتی تھی، بلکہ آج بھی ہے۔ایسے میں معمولی سی غفلت گاڑی کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتی تھی۔پہاڑوں میں بل کھاتی سڑکوں کے کسی موڑ سے نیچے کھائی کی طرف دیکھیں تو کوئی گری ہوئی گاڑی یا بس نظر آجاتی ہے۔پرانے زمانے میں تو بسیں ہی گری ہوئی نظر آتی تھیں مگر اب کاریں، خصوصاً چھوٹی اور کم طاقت والی کاریں گرتی ہیں خصوصاً جن کے ڈرائیورز ناتجربہ کار ہوتے ہیں۔ایسی گاڑیاں اگر ناقابل مرمت ہوں یا اُن کی ملکیت کا کوئی دعوے دار نہ ہو تو متعلقہ ادارے ایسی گاڑیاں کھائی سے نکال کر کسی ایسی جگہ رکھ دیتے ہیں کہ جہاں ہر آنے جانے والے ڈرائیور کی نظر پڑے اور وہ اُس گاڑی کی حالت سے عبرت پکڑتے ہوئے محتاط ڈرائیونگ کرے مگر اس کے باوجود بھی جو حادثات رونما ہونا ہوتے ہیں ہو کر ہی رہتے ہیں۔
گاڑیوں کی ریس کو دنیا کا مہنگا ترین کھیل تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں استعمال ہونے والی عام سی گاڑی بھی پاکستانی کرنسی کے اعتبار سے کئی کروڑ روپے کی ہوتی ہے اور اُس میں بیٹھے ڈرائیور کی زندگی کی کیا قیمت ہوگی، آپ خود اندازہ لگالیں۔پھر بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ کروڑوں کی گاڑی دوسری مرتبہ ریس میں حصہ لینے کے قابل بھی نہیں رہتی۔ایسے میں بعض اوقات تو دہرا نقصان بھی ہوجاتا ہے کہ ایک تو کار بیکار ہوگئی اور دوسرا اعزاز بھی ہاتھ نہیں آیا۔منظم کار ریس میں عام طور پر نقصان کار کا ہی ہوتا ہے، ڈرائیور بہرحال محفوظ ہی رہتا ہے۔یہ ریس شائقین کو دکھانے کے لیے عام طور پر مختلف کیمروں کی مدد سے بڑی سکرینوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔
بعض اوقات اس کی فلم بندی میں مصروف فوٹوگرافر کسی حادثے کی صورت میں ڈرائیورز سے زیادہ زخمی ہوجاتے ہیں۔عام لوگ دوران ریس گاڑیوں کے اُلٹنے اور ٹوٹنے کے مناظر سے بہت لطف اندوز ہوتے ہیں۔اُن کا لطف بے شک ویسا ہی ہوتا ہے جیسا ریسلنگ، فٹبال، کرکٹ یا کسی بھی میچ کے دوران شائقین کا ہوتا ہے۔گاڑیوں کے اُلٹنے کی خبریں، فوٹو یا ویڈیوز تو اکثر لوگوں نے دیکھ رکھی ہیں اور اُس سے حسب ضرورت لوگ عبرت بھی حاصل کرتے ہیں اور لذت بھی۔مگر اُلٹی ہوئی بس ہو یا ٹرین، اس سے تو لوگوں نے ہمیشہ عبرت ہی حاصل کی ہے۔
بسوں اور گاڑیوں کے بعد زیادہ تر حادثات ٹرینوں کے ہوتے ہیں۔اس ضمن میں ایک لطیفہ یاد آگیا۔ایک مرتبہ ریل گاڑی کا کانٹا بدلنے والی کسی پوسٹ کے لیے انٹرویو ہو رہے تھے۔انٹرویو لینے والے نے پہلے سے سوچ رکھا تھا کہ اُس نے کسے چننا ہے اور وہ حاضر امیدواروں میں موجود بھی نہیں تھا۔اُس نے ایک امیدوار سے پوچھا کہ اگر اُسے معلوم ہوجائے کہ دو گاڑیاں ایک ہی ٹریک پر آمنے سامنے سے آرہی ہیں تو تم کیا کرو گے؟
اُس نے جواب دیا کہ میں اسٹیشن ماسٹر سے کہوں گا کہ وہ اس کا کوئی بندوبست کرے۔
انٹرویو لینے والے نے کہا کہ اگر وہ موجود نہ ہو تو؟
امیدوار نے کہا پھر میں اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر سے کہوں گا۔
اور اگر وہ بھی نہ ملے تو پھر۔۔۔پھر میں سگنل مین سے کہوں گا کہ وہ دونوں گاڑیوں کو دور دور رُک جانے کا سگنل دے۔اور اگر وہ بھی نہ ملے تو پھر؟
امیدوار نے کہا میں اپنی دادی کو بلالاؤں گا۔تمہاری دادی وہاں کیا کرے گی؟ انٹرویو لینے والے نے حیرت سے پوچھا۔انہیں ٹرینوں کی ٹکر خصوصاً ہیڈ کولیژن دیکھنے کا بڑا شوق ہے، وہ اپنا شوق پورا کرلیں گی۔امیدوار نے جواب دیا۔
ٹرینوں کا ہیڈ کولیژن یا ٹیل کولیژن ہوتا ہی رہتا ہے۔اس طرح کے حادثات پہلے تو جنوری کے مہینے میں جب کہ دھند کا راج ہوتا ہے، ہوا کرتے تھے مگر اب جنوری تا دسمبر کسی بھی مہینے کی کسی بھی تاریخ کو رونما ہوجاتے ہیں۔اِن حادثات کی وجوہات اور تفصیلات بیان کرنا چونکہ اس وقت ہمارا موضوع نہیں ہے اس لیے آگے بڑھتے ہوئے یہ بتاتے ہیں کہ ہیڈ کولیژن یا آمنے سامنے سے ٹکر کاروں، بسوں اور ٹرینوں کے علاوہ جہازوں کی بھی ہوجاتی ہے۔
چند سال پہلے تک صورتحال یہ تھی کہ ہوائی جہاز کے حادثات عموماً دوران لینڈنگ یا ٹیک آف رن وے پر ہی رونما ہوتے تھے، پھر پرندوں کے ٹکرانے کی وجہ سے حادثات کی خبریں آنے لگیں۔پھر 9/11 کو جب امریکہ کے ٹوین ٹاورز سے دو جہاز ٹکرائے تو بعد میں اونچی عمارتوں سے جہاز ٹکرانے کی خبریں بھی ملتی رہیں۔مگر گزشتہ چند سالوں سے "کند ہم جنس باہم پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز" کے مصداق دو ایک جیسے طیارے آپس میں ٹکرانے کی خبریں بھی آنا شروع ہوگئی ہیں یعنی مسافر اور کمرشل طیاروں کی ٹکریں رن وے کے علاوہ کھلی فضا میں بھی ہوتی ہیں۔
ہوائی جہاز کا سفر بے شک سب سے تیز سفر ہوتا ہے یعنی ٹرین یا بس کے ذریعے دنوں کا سفر محض چند گھنٹوں میں ہوجاتا ہے۔یوں تو فضائی سفر کی کمپنیاں دعویٰ کرتی ہیں کہ ہوائی سفر ہی سب سے زیادہ محفوظ سفر ہے اور اس کے لیے وہ مختلف تجربات بھی کرتی رہتی ہیں اور نئی نئی ٹیکنالوجیز بھی استعمال کرتی رہتی ہیں مگر پھر بھی حادثات جو ہونا ہوتے ہیں وہ ہو ہی جاتے ہیں۔گزشتہ دنوں امریکہ میں اوپر تلے کئی ہوائی حادثات رونما ہوئے تو لوگوں نے اس کی ذمہ داری بھی نومنتخب صدر ٹرمپ پر ڈال دی مگر پھر دوسرے ممالک میں بھی ہوائی جہازوں کے حادثات ہوئے تو خاموشی چھا گئی کہ یہ تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے راہل گاندھی کو راحت دی، سمن پر روک

مجاہدین آزادی کے خلاف کوئی غیر ذمہ دارانہ تبصرہ کرنے سے باز رہنے کہ ہدائت

نئی دہلی،25 اپریل (یو این آئی) : سپریم کورٹ نے ویر ساورکر کے خلاف مبینہ متنازعہ ریمارکس کے سلسلے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو سمن جاری کرنے والے نچلی عدالت کے حکم پر جمعہ کو روک لگا دی۔ مسٹر گاندھی کو ان کی عرضی پر یہ راحت دیتے ہوئے جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس منموہن کی بنچ نے ان سے کہا کہ وہ مجاہدین آزادی کے خلاف کوئی غیر ذمہ دارانہ تبصرہ کرنے سے باز رہیں۔ اتر پردیش کے لوک سبھا رکن مسٹر گاندھی نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ بنچ نے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی سے کہا کہ" آپ اپنے مجاہد آزادی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ انہیں کوئی غیر ذمہ دارانہ بیان نہیں دینا چاہیے۔"سپریم کورٹ نے مسٹر سنگھوی کو بتایا کہ مہاراشٹر میں ساورکر کی پوجا کی جاتی ہے۔ راہل گاندھی کو ایسا بیان نہیں دینا چاہیے کیونکہ وہ ایک پارٹی کے سیاسی لیڈر ہیں۔ بنچ نے راہل گاندھی کے وکیل سے پوچھا کہ "کیا آپ کے موکل (راہل گاندھی) جانتے ہیں کہ مہاتما گاندھی نے وائسرائے کو مخاطب کرتے ہوئے 'آپ کے وفادار خادم' کے الفاظ استعمال کیے تھے؟ کیا آپ کے موکل کو معلوم ہے کہ ان کی دادی (اندرا گاندھی) نے بھی وزیر اعظم رہتے ہوئے جن (ساورکر) کی تعریف کرتے ہوئے خط بھیجا تھا۔ جب آپ کو تاریخ معلوم ہے تو آپ مجاہد آزادی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے۔" عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ ان کے خلاف ہتک عزت کی کارروائی پر روک لگائے گی لیکن انہیں مزید ایسے بیانات دینے سے روکے گی۔ بنچ نے مسٹر سنگھوی سے کہا کہ" واضح طور پر مزید کوئی بھی بیان ہمارے ذریعہ ازخود لیا جائے گا اور اس میں منظوری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ ہم آپ کو مجاہد آزادی کے بارے میں کچھ (غلط) کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے ہمیں آزادی دلائی ہے۔" عدالت عظمیٰ نے کانگریس لیڈر کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں واضح الفاظ میں کہا کہ اگر انہوں نے مستقبل میں اس طرح کے ریمارکس کئے تو انہیں اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ مسٹر گاندھی نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا جس نے ونائک دامودر ساورکر کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کے معاملے میں ان کے خلاف سمن کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔" کانگریس کے سابق صدر مسٹر گاندھی نے 17 نومبر 2022 کو مہاراشٹر کے اکولا ضلع میں اپنی 'بھارت جوڑو' یاترا کے دوران ایک ریلی میں مبینہ طور پر ریمارکس دیا تھا کہ ساورکر ایک برطانوی نوکر تھے جنہیں پنشن ملتی تھی۔ مسٹر گاندھی کے ریمارکس سے ناراض ہو کر ایڈووکیٹ نریپیندر پانڈے نے دسمبر 2024 میں لکھنؤ کی ایک عدالت میں ان (راہل گاندھی) کے خلاف شکایت درج کروائی، جس نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو سمن جاری کیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ ان کے تبصروں سے سماج میں نفرت اور بغض پھیل گیا ہے۔ اس کے بعد مسٹر گاندھی نے الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ سے رجوع کیا، جہاں ان کی عرضی کو خارج کر دیا گیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کے جسٹس سبھاش ودیارتھی نے 4 اپریل 2025 کو مسٹر گاندھی کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کے پاس ضابطہ فوجداری کی دفعہ 397 (ٹرائل کورٹ کے حکم میں ترمیم کرنے کا اختیار) کے تحت سیشن جج سے رجوع کرنے کا اختیار ہے۔ ایڈووکیٹ پانڈے نے اپنی شکایت میں مسٹر گاندھی پر ریلی کے دوران جان بوجھ کر ساورکر کی توہین کرنے کا الزام لگایا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ گاندھی کے ریمارکس ساورکر کو بدنام کرنے کی منصوبہ بند سازش کا حصہ تھے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے ویٹیکن سٹی کا دورہ کریں گی

نئی دہلی،25 اپریل (یو این آئی): صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کیتھولک عیسائی برادری کے مذہبی رہنما پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے آج ویٹیکن سٹی جائیں گی۔ وزارت خارجہ کے مطابق صدر محترمہ دروپدی مرمو آنجہانی پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے 25-26 اپریل کو ویٹیکن سٹی جائیں گی اور حکومت ہند اور عوام کی جانب سے تعزیت کا اظہار کریں گی۔ پوپ فرانسس کے انتقال پر ہندوستان نے تین روزہ سرکاری سوگ کا اعلان کیا ہے۔ صدر جمہوریہ آج ویٹیکن سٹی میں سینٹ پیٹرس بیسلیکا میں پھولوں کی چادر چڑھا کر پوپ فرانسس کو خراج عقیدت پیش کریں گی اور 26 اپریل بروز ہفتہ صدر جمہوریہ ویٹیکن سٹی کے سینٹ پیٹرس اسکوائر پر پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں شرکت کریں گی جس میں دنیا بھر سے معززین شامل ہوں گے۔ پوپ فرانسس کا انتقال 21 اپریل کو ہوا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی عوام کے تئیں ان کا پیار ہمیشہ برقرار رہے گا۔ امور خارجہ اور ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ نے تعزیتی کتابچہ پر دستخط کرنے کے لیے 22 اپریل کو نئی دہلی میں اسمبلی آف ہولی سی کا دورہ کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ پوپ فرانسس کو دنیا بھر کے لاکھوں لوگ ہمدردی، انکساری اور روحانی حوصلہ کی علامت کے طور پر یاد رکھیں گے۔

جموں وکشمیر کے تمام لوگوں نے پہلگام واقعے کی مذمت کی: راہل گاندھی

سری نگر،25 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کے تمام لوگوں نے پہلگام میں پیش آنے والے بہیمانہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے اور اس وقت قوم کی بھر پور حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'میں سب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس وقت پوری قوم متحد ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلگام واقعے کو انجام دینے کا مقصد سماج کو تقسیم کرنا ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو یہاں ایک مختصر پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں یہاں صورتحال کا جائزہ لینے اور اپنی طرف سے بھر پور مدد فراہم کرنے کے لئے آیا۔ ان کا کہنا تھا: 'جموں وکشمیر کے تمام لوگوں نے اس بہیمانہ واقعے کی مذمت کی ہے اور اس وقت پوری قوم کی حمایت کر رہے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا: 'میں زخمیوں میں سے ایک زخمی سے ملا، باقی زخمیوں اور ان کے اہلخانہ سے نہ مل سکا کیونکہ وہ واپس چلے گئے ہیں تاہم جنہوں نے اس واقعے میں اپنے پیاروں کو کھویا ہے ان کے لئے میرا پیار اور محبت۔

انہوں نے کہا: 'میں سب کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس وقت پوری قوم متحد ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا: 'گذشتہ روز ہماری حکومت کے ساتھ میٹنگ ہوئی، متحدہ اپوزیشن کی حیثیت سے ہم نے اس کارروائی کی مذمت کی اور کہا کہ حکومت جو بھی اقدام کرنا چاہتی ہے ہم اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: 'جو کچھ پہلگام میں ہوا اس کا مقصد سماج کو تقسیم کرنا ہے اور بھائی کو بھائی سے لڑانا ہے تاہم اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ہندوستانی ایک ہو جائے تاکہ دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا ہے: 'یہ دیکھ کر افسوس ہو رہا ہے کہ ملک میں کچھ لوگ میرے کشمیر کے بھائیوں اور بہنوں پر حملے کر رہے ہیں اس وقت ایک ہو کر دہشت گردی سے نمٹنے کی بہت ضرورت ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لیڈر آف اپوزیشن نے کہا: 'میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے بھی ملا انہوں نے مجھے اس واقعے سے متعلق بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا: 'میں نے انہیں اپنی اور اپنی پارٹی کی طرف سے بھر پور حمایت دینے کی یقین دہانی کی۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی جمعہ کے روز اپنے ایک روزہ دورہ پر سری نگر پہنچے۔

پہلگام حملے کے بعد طاقت کا مظاہرہ ضروری: ڈاکٹر موہن بھاگوت

ممبئی،25 اپریل (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ ڈاکٹر موہن بھاگوت نے کہا کہ پہلگام میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک کے عوام غصے میں ہیں اور وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی طاقت کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ نفرت اور دشمنی ہندوستان کی فطرت نہیں ہے، لیکن جب بات دھرم اور ادھرم کی آجائے تو برائی کے خاتمے کے لیے طاقت کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔ طاقت کا ہونا ہی کافی نہیں بلکہ ضرورت پڑنے پر اس کا استعمال بھی ضروری ہے۔ جمعرات کی شب ولے پارلے کے دینا ناتھ تھیٹر میں منعقدہ چوتھے لتا دینا ناتھ منگیشکر ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بھاگوت نے کہا کہ آج ہر ہندوستانی کے دل میں درد ہے اور ملک جاگ چکا ہے۔ ایسے حملوں کو روکنے کے لیے معاشرے میں اتحاد بہت ضروری ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ راون اگرچہ بھگوان شیو کا بھکت تھا لیکن اس کے ارد گرد ایسی منفی طاقتیں تھیں جن کے حل کا کوئی راستہ نہیں تھا، اسی لیے بھگوان رام کو اسے مارنا پڑا۔ کچھ لوگوں کو صرف سمجھانے سے بات نہیں بنتی بلکہ انہیں سبق سکھانا ضروری ہوتا ہے۔

جموں وکشمیر میں آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے سے بھی دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوسکا: مانک سرکار

اگرتلہ، 25 اپریل (یو این آئی): سینئر کمیونسٹ لیڈر اور تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ مانک سرکار نے جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر تنقید کی ہے کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوسکا۔ مسٹر سرکار نے کہا کہ مرکز کا پروپیگنڈہ معصوم لوگوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ اپیل بھی کی کہ 22 اپریل کے حملے میں مقامی خچر والے سید عادل حسین شاہ کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ سید کو دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے اور سیاحوں کی حفاظت کرنے کی کوشش کرتے وقت مبینہ طور پر گولی ماردی گئی تھی۔ سابق وزیر اعلیٰ سرکار نے اس دہشت گردانہ حملے کو 2019 کے پلوامہ حملے سے ملتا جلتا بتایا اور یاد دلایا کہ اس وقت بھی حکومت نے 40 جوانوں کی موت کے بعد جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا،"اس کے باوجود بھی حملے ہوتے رہتے ہیں، اگر واقعی دہشت گردی ختم ہوگئی ہے، تو ایسے واقعات دوبارہ کیسے ہو رہے ہیں؟"۔ انہوں نے وادی میں سیکورٹی اور انٹیلی جنس نگرانی کے نظام پر بھی سوالات اٹھائے۔ مرکز پر 'قومی سلامتی' کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے، مسٹر سرکار نے کہا،" آرٹیکل 370 کی منسوخی کو 'ماسٹر اسٹروک' قرار دیا گیا تھا لیکن صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ لوگ پہلے سے کہیں زیادہ غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ عوام کے تحفظ کی قیمت پر سیاسی ایجنڈے کو آگے نہیں بڑھایا جانا چاہیے۔

پہلگام سانحہ: شناخت کے بعد نہتے افراد کا قتل عام ناقابل برداشت

ایک ماہ کی مسلسل نظر بندی کے بعد میرواعظ کا نماز جمعہ سے قبل لوگوں کے اجتماع سے خطاب

سری نگر،25 اپریل (یو این آئی): متحدہ مجلس علما اطلاعات کے مطابق ایک ماہ کی مسلسل نظر بندی کے بعد مرکزی جامع مسجد سری نگر میں نماز جمعہ سے قبل لوگوں کے اجتماع سے خطاب کے دوران میرواعظ نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سیاحتی مرکز پہلگام میں ایک نہایت ہی دل دہلا دینے والا سانحہ پیش آیا، جس نے ہمارے دل زخمی کر دیئے ہیں۔ میرواعظ نے پہلگام میں ہوئے خونین سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ کشمیری عوام ہمیشہ سے باہر سے آنے والوں خصوصاً سیاحوں کے لیے اپنے دل اور گھر کے دروازے کھولتے آئے ہیں۔ مہمان نوازی ہماری پہچان ہے اور کشمیری عوام نے اس المناک موقع پر ایک بار پھر انسانیت، ایثار اور مدد کے جذبے کو زندہ کیا۔ ان کے مطابق جب کوئی مدد موجود نہ تھی، مقامی لوگوں نے خود جان کا خطرہ مول لے کر زخمیوں اور متاثرین کی مدد کی۔ ان ہی میں سے ایک نوجوان کشمیری گھوڑا بان عادل حسین نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔ ہم اس بہادر نوجوان کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں جبکہ دیگر لوگوں نے زخمیوں کو اپنی پیٹھ پر اٹھا کر میلوں پیدل چل کر ہسپتالوں تک پہنچایا۔

مسلمانوں نے سیاہ پٹی باندھ کر دہشت گردی کے خلاف احتجاج کیا

کولکاتا 25 اپریل: پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 28 بے گناہ لوگوں کے قتل کے خلاف احتجاج میں بائیں بازو پر سیاہ کپڑا باندھ کر احتجاج کیا گیا۔ جمعہ کی نماز کے بعد جناب حافظ لقمان رضا صاحب امام فردوس مسجد کی قیادت میں 102 بے این مکھرجی روڈ، گھسری، ہوڑہ میں یوم سیاہ منایا گیا۔ اس موقع پر جناب بدرالدجیٰ انصاری، جناب حافظ گلاب اشرفی، جناب حافظ سہیل اختر، جناب فیروز انصاری، جناب شبیر احمد انصاری اور دیگر لوگ موجود تھے۔ یہاں ان لوگوں نے مانگ کی کہ جن لوگوں نے معصوم لوگوں کی جان لی ہے انہیں کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔ ان لوگوں نے پہلگام کے اس حملے کو بزدلانہ حملہ قرار دیا۔

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس 28 اپریل کو طلب

سری نگر،25 اپریل (یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے قانون ساز اسمبلی کا اجلاس 28 اپریل کو صبح ساڑھے دس بجے جموں میں طلب کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یہ حکم 24 اپریل کو جموں وکشمیر تنظیم نو قانون 2019 کی دفعہ 18 (1) کے تحت جاری کیا ہے۔ اس سرکاری سمن کی اطلاع اسمبلی کے سکریٹری منوج کمار پنڈت کے ذریعہ تمام معزز ممبران قانون ساز اسمبلی کو دی گئی۔ واضح رہے کہ پہلگام حملے کے تناظر میں لیفٹیننٹ گورنر سے اسمبلی سیشن طلب کرنے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ توقع کی جاتی ہے کہ اجلاس میں فوری سیکورٹی خدشات اور دیگر اہم قانون سازی اور انتظامی امور پر غور کیا جائے گا۔

پاکستانی شہریوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں

تمام وزرائے اعلیٰ کو وزیر داخلہ امت شاہ کی ہدایت

نئی دہلی،25 اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت، جو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف ہمہ جہت کارروائی کر رہی ہے، نے تمام ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے اپنے ریاستوں میں موجود پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں تاکہ انہیں واپس بھیجا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی اور ان سے کہا کہ وہ اپنی ریاستوں میں پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں۔ مسٹر شاہ نے ان لوگوں کی شناخت کرنے اور انہیں واپس بھیجنے کے لیے کارروائی شروع کرنے کو بھی کہا ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی کہا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو اس بارے میں مطلع کریں تاکہ پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر کے انہیں جلد واپس بھیجا جا سکے۔ مسٹر شاہ نے پہلگام حملے کے دن سری نگر کا دورہ کیا تھا تاکہ صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ کی سیکورٹی امور کی کمیٹی کی میٹنگ میں پاکستان کے خلاف مختلف سطحوں پر کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہندوستان نے 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف سفارتی اور دیگر سطحوں پر کئی اقدامات کیے ہیں۔

شاہ انڈس واٹر ٹریٹی کے معاملے پر اہم میٹنگ کر رہے ہیں

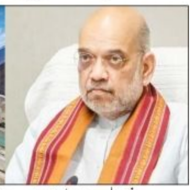

نئی دہلی،25 اپریل (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدہ کو معطل کرنے کے ہندوستانی حکومت کے فیصلے کے بعد مزید کارروائی پر جمعہ کو مرکزی وزارت جل شکتی کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے یہاں بتایا کہ میٹنگ میں آبی توانائی کے وزیر سی آر پاٹل اور متعدد متعلقہ وزارتوں کے سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں فیصلے پر عمل درآمد کے لیے مزید کارروائی اور وسیع فریم ورک پر بات چیت کا امکان ہے۔ ہندوستان نے 22 اپریل کو پہلگام میں پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے ساتھ 65 سال پرانا سندھ طاس معاہدہ معطل کر دیا تھا۔ اس حملے میں 26 سیاحوں کو چن چن کر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ آبی وسائل کی سیکریٹری دیباشری مکھرجی نے پاکستان کے متعلقہ محکمے کے سیکریٹری سید علی مرتضی کو خط بھیجا ہے جس میں انہیں ہندوستان کے فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔ پاکستانی حکومت نے پانی روکنے کی کارروائی کو 'جنگی کارروائی' سے تشبیہ دی ہے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ پڑوسی ملک پاکستان دہشت گردی پھیلا کر معاہدے کے تحت ہندوستان کے حقوق میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ اس خط میں پاکستان سے کہا گیا ہے کہ "کسی بھی معاہدے کا جوہر یہ ہے کہ اس کا نیک نیتی سے احترام کیا جائے۔ لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ پاکستان ہندوستانی مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر علاقے کو نشانہ بنا کر سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے"۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ: ایک ہفتے تک جلسے جلوس نہ کرنے کا کلکتہ ہائی کورٹ کا مشورہ

کلکتہ 25 اپریل (یو این آئی) : پہلگاؤں میں دہشت گردوں کے حملے میں 26 افراد کی موت کے بعد سے فوج اور دیگر سکیورٹی اداروں نے دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے بھرپور آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ ملک کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے سیاسی جماعتوں اور غیر سرکاری تنظیموں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اگلے ہفتے تک کوئی بھی پروگرام یا پروگرام منعقد نہ کریں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیر تھنکر گھوش نے ایک کیس کی سماعت کے دوران یہ درخواست کی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج کے لیے کل بروز ہفتہ بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں میٹنگ طلب کی ہے۔ تاہم فوج نے اس ملاقات کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے کلکتہ ہائی کورٹ سے اجازت طلب کی تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ آرمی کمانڈنگ آفیسر نے میٹنگ کی اجازت نہیں دینے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ ایک متعلقہ معاملے میں، مرکز نے جمعرات کو کہا کہ بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جنگی بنیادوں پر فوج کی تربیت کی وجہ سے وہ کل ہفتہ کو وہاں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو وقف قانون کے خلاف اجلاس منعقد کرنے کی اجازت نہیں دیا جا سکتا ہے۔ تاہم جسٹس تیرتھنکر گھوش نے 21 اپریل کو فوج کے حکم کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر فوج کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جلسے کی اجازت دینے پر کوئی اعتراض ہے تو اس کی اطلاع بورڈ کو دی جائے۔ ساتھ ہی جج نے بورڈ سے کہا کہ وہ 3 مئی کو اجلاس منعقد کرنے اور فوج کو جواب دینے کی اجازت کے لیے دوبارہ درخواست کرے۔ اجازت نہیں دیئے جانے کی وجہ پوچھے جانے پر ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک کمار چکرورتی نے مرشد آباد میں ہوئے تشدد کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرشد آباد اور مالدہ کے حالات میں کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ریاست کی اجازت کے بغیر نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کی اجازت دی ہے۔ غور طلب ہے کہ جنگجوؤں نے گزشتہ منگل کو پہلگاؤں سرحد پر حملہ کیا تھا۔

انڈس واٹر ٹریٹی پر پابندی سے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا لیکن اس کے لیے پورے خطے میں نہروں کا جال بچھانا ہوگا

نئی دہلی،25 اپریل (یو این آئی): سندھ آبی معاہدے پر پابندی سے پنجاب، ہریانہ، دہلی، راجستھان، گجرات اور مغربی اتر پردیش سمیت پورے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا لیکن اس کے لیے پورے خطے میں نہروں کا جال بچھانا ہوگا۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے ساتھ 1960 سے جاری پانی کے معاہدے کو فوری طور پر روک دیا ہے اور متعلقہ ڈیم سے پانی کو پاکستان کی حدود میں جانے سے روک دیا گیا ہے۔ اس کے لیے وزارت آبی توانائی کی سیکریٹری دیوشری مکھرجی نے پاکستان کو ایک خط کے ذریعے سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے بارے میں باضابطہ نوٹس دیا ہے۔ مرکزی وزارت آبی توانائی کے ذرائع کے مطابق پانی کے معاہدے پر روک لگانے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے اعلیٰ سطح پر میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مرکزی وزیر آبی توانائی سی آر پاٹل مسلسل میٹنگیں کر رہے ہیں۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ دس روز میں پاکستان کی طرف پانی کا بہاؤ روک دیا جائے گا۔ پنجاب میں دریائے چناب پر واقع بالی گھر اور سال پن بجلی منصوبوں کو پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان کے حق میں ہے اور ہندوستان اپنی ضروریات اور مفادات کے مطابق دریائی پانی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے۔ معاہدے کے مطابق ہندوستان راوی، بیاس اور ستلج کے پانی کا انتظام کرتا ہے جبکہ پاکستان سندھ، جہلم اور چناب کے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ یہ تمام دریا پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ تر پانی پاکستان کے حصے میں جاتا ہے۔ دونوں ممالک پانی کی تقسیم کے لیے ایک ایک کمشنر مقرر کرتے ہیں اور باقاعدہ ملاقاتیں کرتے ہیں۔ تاہم گزشتہ تقریباً تین سال سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے پاکستان اور ہندوستان پر مختلف اثرات مرتب ہوں گے۔ اگر ہندوستان نے ان دریاؤں کے پانی کا انتظام نہ کیا تو پاکستان کی 60 فیصد آبادی کو شدید سیلاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دوسری طرف ہندوستان میں دریاؤں کا پانی روک کر شمال مغربی ہندوستان میں پانی کے بحران کو حل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے ہندوستان کو پانی کی تقسیم کا بنیادی ڈھانچہ بڑے پیمانے پر تیار کرنا ہوگا۔ اس کے لیے پنجاب، ہریانہ، دہلی، مغربی اتر پردیش، راجستھان اور گجرات تک نہروں اور ڈیموں کا جال بچھانا ہوگا۔ پنجاب-ہریانہ میں تعمیر ہونے والی ستلج-یمنا لنک کینال کو بھی اس کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان طویل عرصے سے سندھ طاس معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کر رہا ہے اور 2016 سے اس نے زور پکڑا ہے۔ ہندوستان نے دریائے سندھ کے پانی کو استعمال کرنے کے لیے 2016 سے سنجیدہ کوششیں کی ہیں اور کئی دریاؤں پر ڈیم بنانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ تاہم پاکستان نے ان پر شدید اعتراض کا اظہار کیا ہے اور یہ معاملہ عالمی عدالت انصاف میں بھی لے جایا ہے۔ ہندوستان نے ان دریاؤں کے ہندوستانی علاقے میں کئی منصوبے شروع کیے ہیں جو زیر تعمیر ہیں۔ جہلم پر کشن گنگا ڈیم کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اور چناب پر رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ پر کام جاری ہے۔ دریائے جہلم پر تلبل منصوبہ دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ پنجاب میں دریائے راوی پر شاہ پور کنڈی ڈیم کی تعمیر کا کام 2018 سے جاری ہے، اس کے لیے اُجھ پراجیکٹ پر بھی 2020 سے کام جاری ہے، ان سب کا مقصد پاکستان کی طرف پانی کے بہاؤ کو روکنا ہے۔ آبی وسائل کی وزارت کے سابق سیکریٹری ششی شیکھر کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان کے حق میں ہے اور اس پر دوبارہ بات چیت ہونی چاہیے۔ بارہویں پنج سالہ منصوبے کے دوران پلاننگ کمیشن میں زراعت پر کام کرنے والے گروپ کے رکن اجے کمار کا کہنا ہے کہ اس سے چھوٹے کسانوں کے لیے پانی تک رسائی میں آسانی ہوگی۔ خاص طور پر شمال مغربی ہندوستان کی زرعی زمین جو زیر زمین پانی کے بحران کا سامنا کر رہی ہے، کو نئی زندگی ملے گی۔ معاہدے کو روکنے سے پاکستان پر بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ پاکستان میں دریائے سندھ کے علاقے میں 80 فیصد زراعت، تقریباً 16 ملین ہیکٹر زرعی اراضی، دریائے سندھ کے نظام پر منحصر ہے۔ سندھ اور اس کے معاون دریا پاکستان کے بڑے شہروں جیسے کراچی، لاہور اور ملتان کو بھی پانی فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے پاکستان میں غذائی اجناس میں شدید کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ تربیلا اور منگلا جیسے پاکستان کے پاور پراجیکٹس بھی ان دریاؤں پر منحصر ہیں۔ اس سے بجلی کی پیداوار میں بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ پاکستان کے سندھ طاس کو بھی پانی کے بحران کا سامنا ہے، جس سے پاکستان کے صوبوں کے درمیان باہمی تنازعات بڑھ سکتے ہیں۔

غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملے میں 50 سے زائد افراد شہید

غزہ، 25 اپریل (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر جمعرات کی صبح سے اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 52 ہوگئی، جن میں سے 39 غزہ شہر میں اور انکلیو کے شمالی علاقوں میں حملوں میں جاں بحق ہوئے۔ الجزیرہ نشریاتی ادارے نے یہ اطلاع فلسطینی طبی ذرائع کے حوالے سے دی۔ جمعرات کے روز رپورٹس میں بتایا گیا کہ جبلیہ، دیرالبلح اور خان یونس کے قصبوں پر بھی حملے کیے گئے، جن میں وہ گھر بھی شامل ہیں جہاں پناہ گزینوں کو رکھا گیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ غزہ پٹی کے شمال میں کچھ علاقوں میں توپ خانے سے گولہ باری کرنے کی بھی اطلاع ملی۔ غزہ کی پٹی کی وزارت صحت کے مطابق، 18 مارچ سے دوبارہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 1900 سے زائد افراد شہید ہوئے اور 5000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ فلسطینی تحریک حماس کی جانب سے یکم مارچ کو ختم ہونے والی جنگ بندی میں توسیع کے امریکی منصوبے کو تسلیم کرنے سے انکار کے باعث اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ حملے شروع کر دیے تھے۔ اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کی بجلی کی سپلائی بھی منقطع کر دی تھی اور انسانی امدادی ٹرکوں کا داخلہ بند کر دیا ہے۔

یوکرین کے ساتھ جنگ میں روس کا موقف جارحانہ ہے

کیف واشنگٹن کو ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے: زیلنسکی

کیف، 25 اپریل (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ ایک مشترکہ تفہیم چاہتا ہے کہ روس جنگ میں "جارح" ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کیف واشنگٹن کو ایک اہم اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ امریکہ اس تنازعے میں ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ انٹرفیکس یوکرین نے امریکی صحافی بین شپیرو کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ وہ انتخاب ہے جو امریکہ نے کیا تھا لیکن ہم امریکہ کو ایک مضبوط اسٹریٹجک پارٹنر سمجھتے ہیں جس کا اثر و رسوخ ہے۔" ہم بہت زیادہ چاہیں گے کہ ان دونوں افواج کو روس کے حوالے سے استعمال کیا جائے، تاکہ یہ طاقت روس کی طرف ہو، کیونکہ یہ روس ہے جو جارح ہے۔ اور ہم ایک مشترکہ تفہیم حاصل کرنا چاہیں گے کہ روس جارح ہے، ہم نہیں۔ زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے مختلف راستے اختیار کرنے کے نقطہ نظر کو تسلیم کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ صدر ٹرمپ کیا چاہتے ہیں۔ میں اس حقیقت کا بہت احترام کرتا ہوں کہ وہ ایک نقطہ نظر کی تلاش میں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یوکرین نہیں چاہتا کہ واشنگٹن ان الفاظ میں توازن تلاش کرے۔ زیلنسکی نے یہ بھی کہا کہ یوکرین ہتھیاروں کے نظام کے استعمال اور بہتری کے حوالے سے امریکہ کے ساتھ شفاف رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح یوکرین کے ماہرین نے امریکی شراکت داروں کے تعاون سے متعدد ٹیکنالوجیز میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "یوکرین نے جو کچھ بھی استعمال کیا، یوکرین نے امریکہ کو اطلاع دی، اور یوکرین نے ہمارے انجینئروں، زمین پر ہمارے لوگوں کے ذریعے بہت سے عناصر اور خصوصیات کو بہتر بنایا۔ صدر ٹرمپ کے مطابق امریکہ نے "کئی سالوں میں سب سے بڑی زمینی جنگ، پر مبنی ایماندارانہ اور قابل قدر معلومات حاصل کیں، جس سے واشنگٹن کو مستقبل کی سرمایہ کاری کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میں ان نتائج کو جانتا ہوں لیکن یہ عوامی معلومات نہیں ہیں لیکن امریکہ کو یہ علم، یہ ڈیٹا ملا ہے اور یہ علم حقیقی آپریشن کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ زیلنسکی نے کہا کہ 105 بلین ڈالر کی امریکی امداد کا ایک حصہ نئے ڈرونز تیار کرنے کے لئے استعمال کیا گیا تھا اور ان کوششوں نے مشترکہ فوجی اور ٹیکنیکی ترقی میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ سائنس دانوں، انٹیلی جنس، ملٹری انجینئرز نے اسی پر کام کیا اور امریکہ نے اس پر کام کیا۔ جب امریکہ نے ان پیشرفتوں کے لئے ادائیگی کی تو، امریکہ کو ڈرونز کے بارے میں مکمل اور کھلی معلومات موصول ہوئیں۔ یہ ایک نیا ہتھیار ہے جو امریکہ کے پاس دستیاب نہیں تھا... اب امریکہ کو یہ تمام تجربہ، یہ تمام ترقی مل گئی ہے۔

روس یوکرین معاہدے پر پہنچنے کیلئے تیار

تفصیلات پر بات چیت جاری: لاوروف

ماسکو، 25 اپریل (یو این آئی) یوکرین کے ساتھ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے روس ایک سمجھوتے پر پہنچنے کو تیار ہے، لیکن معاہدے کی بعض دفعات کو ابھی درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے جمعرات کے روز ایک انٹرویو میں کہی۔ مسٹر لاوروف نے امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ،" امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان میں امن معاہدے کا ذکر ہے، اور ہم معاہدے پر پہنچنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ابھی کچھ مخصوص نکات ہیں- جن کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔" انٹرویو کے اقتباسات جمعرات کی شب شائع کیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انٹرویو کا مکمل ایڈیشن اتوار کے روز نشر کیا جائے گا۔ اس سے قبل مسٹر ٹرمپ نے امید ظاہر کی تھی کہ روس اور یوکرین اس ہفتے کسی سمجھوتے پر پہنچ جائیں گے۔ جمعرات کے روز مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے یوکرین کے تنازعے کے پرامن حل کی خاطر بات چیت میں شرکت کے لیے اپنی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ لیکن انہوں اس کا انکشاف نہیں کیا۔

ماسکو کے قریب کار بم دھماکے میں روسی جنرل ہلاک

ماسکو، 25 اپریل (یو این آئی) روس کے دارالحکومت ماسکو کے قریب پارک کی گئی ایک کار میں دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک سینئر روسی جنرل ہلاک ہوگیا۔ ترک میڈیا کے مطابق حکام نے فوج کے جنرل اسٹاف کے مرکزی آپریشنل ڈائریکٹوریٹ کے نائب سربراہ جنرل لیفٹیننٹ یاروسلاو موسکالک کو ہلاک ہونے والے شخص کے طور پر نامزد کیا ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے ماسکو کے مشرق میں واقع بالاشیکھا قصبے میں رہائشی عمارت کے باہر وی ڈبلیو گالف کے دھماکے کے بعد قتل اور دھماکہ خیز مواد کی اسمگلنگ کی تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تصویروں میں ایک گاڑی میں آگ لگ گئی جس سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ ایجنٹسٹو کی تحقیقاتی نیوز ویب سائٹ نے لیک ہونے والی معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ موسکالک بالاشیکھا میں رہتا تھا، لیکن گاڑی اس کے پاس رجسٹرڈ نہیں تھی۔ ازویسٹیا' اخبار کی جانب سے پوسٹ کی گئی سیکیورٹی کیمرے کی فوٹیج میں ایک زوردار دھماکے کو دیکھا جا سکتا ہے، جس کے ٹکڑے فضا میں اڑ رہے ہیں۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب کسی کو گاڑی کی طرف چلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ دھماکا دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے کی وجہ سے ہوا جس میں دھات کے ٹکڑوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ کریملن کی ویب سائٹ کے مطابق موسکالک 2015 میں یوکرین کے بارے میں "نارمنڈی فارمیٹ" مذاکرات میں روسی فوجی نمائندے تھے، جب کیف اور روسی حمایت یافتہ علیحدگی پسندوں کے درمیان تنازعہ تھا۔ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے انہیں 2021 میں جنرل لیفٹیننٹ بنایا تھا۔ یہ دھماکہ یوکرین میں ماسکو کی فوجی کارروائی سے منسلک روسیوں پر پچھلے حملوں سے ملتا جلتا معلوم ہوتا ہے۔ کیف نے کچھ معاملات میں ذمہ داری قبول کی تھی لیکن جمعے کے روز ہونے والے حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

آئی ایم ایف کی سربراہ کی ممالک سے تجارتی پالیسیوں کے فوری حل کی اپیل

واشنگٹن، 25 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جورجیوا نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر یقینی کی صورتحال بہت مہنگی ثابت ہوتی ہے اور تجارتی پالیسیوں پر کشیدگی کو جلد حل کرنے اور سمجھوتے کی ضرورت ہے۔ آئی ایم ایف کی 2025 کی عالمی پالیسی ایجنڈا پر ایک پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے، جورجیوا نے کہا،" بڑی تجارتی پالیسیوں میں تبدیلیوں نے غیر یقینی صورتحال کو عروج پر پہنچا دیا ہے، جس کے ساتھ سخت مالی حالات اور مارکیٹ میں زیادہ اتار چڑھاؤ بھی شامل ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ عالمی معیشت ایک نئے اور بڑے امتحان کا سامنا کر رہی ہے، جس کے وسائل کمزور ہو چکے ہیں، اور یہ صورتحال ممالک کو مشکل میں ڈال رہی ہے۔ انہوں نے کہا،" ممالک کو تعمیری طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ تجارتی کشیدگی کو جلد از جلد حل کیا جا سکے، واضح پن کو برقرار رکھا جا سکے اور غیر یقینی صورتحال کو ختم کیا جا سکے۔ اہم کھلاڑیوں کے درمیان تجارتی پالیسی کا تصفیہ ضروری ہے۔" جورجیوا نے کہا کہ غیر یقینی صورتحال کے ماحول میں کمپنیاں سرمایہ کاری نہیں کر رہیں اور گھرانے خرچ کرنے کے بجائے بچت کر رہے ہیں، جس سے پہلے سے ہی کمزور ترقی کے امکانات مزید متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ممالک کو عدم توازن کو بھی حل کرنا ہوگا جو بڑی معیشتوں کے درمیان کئی کشیدگیوں کو جنم دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا: " چین جیسے بعض ممالک کو نجی کھپت کو بڑھانے اور خدمات کی طرف منتقلی کو اپنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ جبکہ امریکہ اور دیگر ممالک کو اپنے مالی خسارے کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔" جورجیوا نے کہا کہ تمام ممالک کو تجارتی رکاوٹوں، چاہے وہ ٹیرف سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں، کو کم کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ممالک کو اقتصادی اور مالی استحکام برقرار رکھنے کے لیے اقدامات اٹھانے چاہییں۔ انہوں نے پیداوار کو بڑھانے کے لیے ترقی پر مبنی اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی جانب سے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کو ان کے بنیادی مشن پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کی اپیل کا حوالہ دیتے ہوئے، جورجیوا نے کہا کہ وہ امریکی آواز کو بہت اہمیت دیتی ہیں۔ ایک راستہ موجود ہے اور وہ اس مسئلے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔

झारखण्ड सरकार
उपायुक्त– सह –दण्डाधिकारी का कार्यालय,लातेहार
e-mail- dmo-latehar@jharkhandmail.gov.in
(खनन शाखा)

माननीय झारखण्ड उच्च न्यायालय, राँची द्वारा वाद संख्या–5927/2024 में दिनांक 24.02.2025 को पारित आदेश के अनुपालन में सूचन NIC लातेहार के बेबसाईट पर अपलोड करने से संबंधित।

आम सूचना।

एतद् द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि लातेहार जिलान्तर्गत वैसे निबंधित सुक्ष्म, लघु एवं मध्यम उद्यम (जिनका कोयला खनिज का वार्षिक खपत 10,000 MTतक हो) जो कोयला मंत्रालय, भारत सरकार के नई कोयला वितरण नीति, 2007 के तहत झारखण्ड राज्य खनिज विकास निगम लि0, डोरण्डा राँची से कोयला प्राप्त करने के लिए आवेदन आमंत्रित से संबंधित सूचना प्रकाशन करने का निदेश प्राप्त हुआ है।

इच्छुक आवेदक अपने आवेदन के साथ निम्नांकित दस्तावेज संलग्न करते हुए अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में जमा करना सुनिश्चित करें।

1. Copy of PAN
2. GSTIN Certificate
3 Income Tax return of preceding Assessment Year
4. Bankers Certificate with attested photo and signature of the applicant
5. CTO from State Pollution Board (JSPCB)
6. Capacity Assessment Certificate issued by MSME, Kokar/Dhanbad.
7. Electricity Bill of last three months/Diesel Bill, if operated by Generator set.
8. Entrepreneurs Memorandum (Udyog/Udyam Aadhar)
9. Audited Financial Statement of last 3 (three) Financial Years (in case of old entities)
10. Any of the Government Identity Proof of Proprietor/Partner (as applicable) (Aadhar/Passport/Voter ID etc.)
11. Food & Drug Administration Permit (FSSAI License) for food product/edible Oil and similar industries.
12. Copy of Board Resolution/Letter of authorization for Authorised Signatory, in case of company/ partnership firm including LLP.
13. Notarized copy of Partnership Deed/Article of Association (as applicable)
14. EPFO registration details (as applicable)
15. Self Declaration of not having coal linkage from any coal companies.
16. Stock Statement issued by a Chartered Accountant

उपायुक्त,
लातेहार।

PR 351095 (Mines and Geology) 25-26 (D)

कार्यालय : जिला परिषद, चतरा।
(E.mail: districtboardchatra@gmail.com)

सूचना

जिला परिषद चतरा द्वारा प्रखण्ड टण्डवा मे निर्मित न्यू डाकबंगला को एक वर्ष के लिए बंदोबस्ती /लीज पर उपलब्ध कराया जाना है। परिसम्पति विवरणी निम्नवत् है:-

क्र.स.	जिला परिषद द्वारा निर्मित भवन	क्षेत्रफल	बन्दोबस्ती की सुरक्षित राशि एक वर्ष का	जमानत की राशि तीन माह का
1	2	3	4	5
2	न्यू डाकबंगला टण्डवा	3876 sqft	120000	36000

अतएव सूचित करना है कि दिनांक 09/05/2025 को 3:00 बजे अपराह्न में उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद, चतरा के सभागार में अद्योहस्ताक्षरी द्वारा या प्राधिकृत पदाधिकारी द्वारा उपरोक्त परिसम्पतियों के बन्दोबस्ती प्रक्रिया की जायेगी।

जो व्यक्ति बन्दोबस्ती में भाग लेना चाहते हैं आवेदन के साथ 5000.00 (पाँच हजार) रू0 का बैंक डॉफ्ट जो उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी जिला परिषद, चतरा के पदनाम से देय हो जमा कर निम्नलिखित शर्तो का अनुपालन करते हुए निर्धारित समय पर डाक में भाग ले सकते हैं,जो लौटाया नहीं जायेगा।

शर्त :–

1. बन्दोबस्ती एक वर्ष के लिए की जायेगी।
2. डाक बोलने वाले को डाक में भाग लेने हेतु कॉलम–5 में वर्णित राशि जमानत के रू॰ में बैंक ड्राफ्ट द्वारा उप विकासआयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालकपदाधिकारी,जिलापरिषद,चतरा के पदनाम से जिला परिषद, कार्यालय में जमा करना अनिवार्य होगा। असफल जमाकर्ताओं की जमानत की राशि वापस कर दी जायेगी।
3. उच्चतम बोली द्वारा निर्धारित राशि पर बंदोबस्तीधारी को सरकार द्वारा निर्धारित GST भुगतान करना होगा।
4. डाक में भाग लेने वाले व्यक्तियों को अपना पहचान पत्र /पैन कार्ड की अभिप्रमाणित प्रति जमा करना अनिवार्य होगा तथा मूल कागजात साथ में सत्यापन हेतु प्रस्तुत करना अनिवार्य होगा।
5. बन्दोवस्तधारी द्वारा सभी शर्तो को पुरा करने की स्थिति में निबंधित एकरारनामा किया जाना अविवार्य होगा। एकरारनामा के पश्चात् डाकबंगला आवंटित होगा।
6. बन्दोबस्तीधारी को बन्दोबस्ती राशि का 25% जमानत राशि एवं 25% भवन का संचालन हेतु एकरारनामा के समय जमा करना अनिवार्य होगा।
7. निर्धारित निबंधन एवं एकरारनामा स्टाम्प शुल्क की राशि बन्दोबस्तधारी को स्वयं वहन करना होगा।
8. अद्योहस्ताक्षरी को बिना कारण बताये डाक को रदद करने का अधिकार सुरक्षित है।
9. किसी भी प्रकार का विवाद होने पर चतरा जिला अन्तर्गत न्यायालय के jurisdictionमें सुनवाई होगी।

उप विकास आयुक्त–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी,
जिला परिषद, चतरा।

PR 351101 (District) 25-26 (D)

जिला दण्डाधिकारी–सह–उपायुक्त का कार्यालय, लोहरदगा।
(आपदा प्रबंधन कोषांग)

जिला आपदा प्रबंधन प्राधिकार, लोहरदगा द्वारा जनहित में जारी

गर्म हवाएँ/लू:– साधारण सावधानियों से अपने आपको सुरक्षित रखें। लू खतरनाक साबित हो सकता है। इसके प्रभाव को कम करने तथा रोकथाम के लिए निम्नलिखित सावधानियाँ बरतें:–

- जहाँ तक संभव हो कड़ी धूप में बाहर न निकलें।
- जितनी बार हो सके पानी पियें। सफर में अपने साथ पीने का पानी अवश्य रखें।
- जब भी बाहर धूप में जायें हल्के रंग के और ढीले–ढाले सूती कपड़े पहने, धूप के चश्में का इस्तेमाल करें, गमछी या टोपी से अपने सिर को ढ़के और हमेशा जूते या चप्पल पहनें।
- अधिक तापमान में कठिन काम ना करें। जहाँ तक संभव हो कड़ी धूम में बाहर के काम से बचें।
- अगर आपका काम बाहर का है तो टोपी, गमछा या छाते का इस्तेमाल जरूर करें और गीले कपड़े को अपने चेहरे, सिर व गर्दन पर कुछ समय के लिए रखें।
- हल्का भोजन करें। अधिक रस वाले फल जैसे तरबूज, प्याज, खीरा, नींबू, संतरा आदि का सेवन करें तथा ज्यादा प्रोटीन वाले भोजन का सेवन ना करें, जैसे–माँस व मेवे, जो शारीरिक ताप को बढ़ाते है।
- घर में बना पेय जैसे लस्सी, नमक–चीनी का घोल, छाछ, सत्तू शरबत, नींबू–पानी, आम का अमझोरा इत्यादि का नियमित सेवन करें।
- बच्चों ओर पालतू जानवरों को धूप में पार्क किये हुए वाहनों में अकेला न छोड़ें।
- जानवरों को छाँव में रखें और उन्हे खूब पानी पीने को दें।
- अपने घर को ठंडा रखें। पर्दे, शटर आदि का प्रयोग करें। रात में खिड़कियाँ खुली रखें।
- स्थानीय मौसम के पूर्वानुमान और आगामी तापमान में परिवर्तन के बारे में जानकारी रखें तथा सतर्क रहें।
- अगर आपकी तबीयत ठीक ना लगे या चक्कर आए तो तुरन्त डॉक्टर से संपर्क करें। साथ ही उसके मार्गदर्शन का पालन करें।

लू लगने पर क्या करें:–

- लू लगे व्यक्ति को छाँव में लिटा दें। अगर तंग कपड़ा हो तो उन्हें ढीला कर दें अथवा हटा दें।
- ठंडे गीले कपड़े से शरीर पोंछे या ठंडे पानी से नहलायें।
- व्यक्ति को ओ0आर0एस0/नींबू–पानी/नमक–चीनी का घोल पीने को दें, जो कि शरीर में जल की मात्रा को बढ़ा सके।
- यदि व्यक्ति पानी की उल्टियाँ करे या बेहोश हो, तो उसे कुछ भी खाने या पीने को ना दें।
- लू लगे व्यक्ति की हालत में एक घंटे तक सुधार न हो तो उसे तुरन्त नजदीकी स्वास्थ्य केंद्र में ले जाय।

"आपदा प्रबंधन महाविचार, पूरा लोहरदगा भागीदार"

उपायुक्त,
लोहरदगा।

PR 351038 (Lohardaga) 25-26 (D)

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, लघु सिंचाई प्रमंडल, गुमला

अति अल्पकालीन ई० निविदा आमंत्रण सूचना

ई० निविदा संख्या MID/GUMLA/ F,-02 /2025-26 (2nd Call) दिनांक –24.04.2025

1. ई– निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी के कार्यालय का नाम एवं पता– कार्यपालक अभियंता, लघु सिंचाई प्रमण्डल, गुमला ।
2. ई निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का मोबाईल नं0 :– 0651–2214784 मो0 8986890345
3. वेबसाईट में ई–निविदा प्रकाशन की तिथि एवं समय :– 26.04.2025 (अपराह्न 02:00 बजे से)
4. वेबसाईट में ई–निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय :– 03.05.2025 (अपराह्न 05:00 बजे तक)
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय :– 05.05.2025 (अपराह्न 02:00 बजे)

क0	योजना का नाम	प्रखण्ड	प्राक्कलित राशि (रूपये में)	अग्रधन की राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रूपये में)	कार्य समाप्ति की अवधी
1	2	3	4	5	6	7
1	Construction of Pipe Line and 5000 Litre HDPE Water Storage tank with water supply scheme At-Awasiya Vidyalaya (ST) Shakhuwapani, Bishunpur, Gumla	विशुनपुर	1979300.00	39600.00	5000.00	06 माह

नोट :– (1) केवल ई० निविदा ही स्वीकार की जायेगी।
(2) निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा ही स्वीकार्य होगी।
(3) निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो सारी जबाबदेही संबंधित निविदादाता की होगी ।
(4) प्राक्कलित राशि घट–बढ़ सकती है। अग्रधन की राशि परिमाण विपत्र की राशि के अनुसार होगी ।
(5) राज्य सरकार के द्वारा निर्गत सभी अद्यतन आदेश/परिपत्र लागु होगें ।
(6) विस्तृत जानकारी के लिए वेबसाईट– http://jharkhandtenders.gov.in में देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियन्ता,
लघु सिंचाई प्रमंडल, गुमला

PR 351046 Minor Irrigation (25-26)_D

झारखण्ड सरकार कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, खूँटी।

ई० प्रोक्योरमेन्ट अति–अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना

T. Reference No. :- DWSD/KH-01/2025-26 (2nd Call)
Date-25.04.2025

Sl. No.	Name of Work	Estimated Cost (Rs.)	Bid Security (Rs.)	Cost of BOQ (Rs.)	Time of Completion
A)	Construction of Rural Pipe Water Supply Scheme through D.T./HYDT/GPT/HYGPT Solar based 1 HP/ 2 HP D.C. Motor pump Complete set for different tolas of concern village which is not i ncluded in MVS and has no electricity or less electricity to supply water 2000 LPH maximum at least 15/30 Years for 24 X 7 Supply with 100 % Coverage by TAP Water Facility Khunti Block under Untied Fund.				
1	Bara Banri SVS Group of Scheme Under Block- Khunti	13,65,0 56.00	28,000.00	2500.00	3 Months
B)	Date of Tender Uploading on Website	26.04.2025/ upto 05.00 PM.			
C)	Bid Submission Start Date	26.04.2025/05.00 PM.			
D)	Bid Submission End Date	03.05.2025/ upto 05.00 PM.			
E)	Last Date/Time of Online Payment for Cost of BOQ & Earnest Money (As Per direction of Secretary, IT & e Governance, Jharkhand Government vide Memo No. - 120, Dt. - 03.10.2023)	03.05.2025/upto 05.00 PM.			
F)	Date of Opening of Tender	05.05.2025/11.00 AM.			
G)	Name & Address of office Inviting Tender	Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Khunti.			
H)	Name & Address of opening Officer	Executive Engineer, Drinking Water & Sanitation Division, Khunti.			
I)	Contact No. of Procurement Office	06528-299928			
J)	Helpline No. of e-procurement cell	7717776462			

नोट:– विशेष जानकारी के लिये वेबसाईट – http://jharkahndtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।
निविदा की राशि घट बढ़ सकती है।

कार्यपालक अभियंता,
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, खूँटी।

PR 351079 Drinking Water and Sanitation(25-26)D

कार्यालय : जिला परिषद,चतरा
(E.mail: districtboardchatra@gmail.com)

–:रद्द संबंधी सूचना:–

इस कार्यालय पत्रांक 1605/जि0प0, दिनांक 09.12.2024 द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालीन ई0निविदा आमंत्रण सूचना सं0–19/24–25 (PR No. 341571 District (24-25) # D) को अपरिहार्य कारणवश रद्द किया जाता है।

जिला अभियंता,
जिला परिषद,चतरा

PR 351075 District(25-26).D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر
منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن۔ ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

پہلگام حملے کے بعد بی سی سی آئی ایکشن موڈ میں

پاکستان کے ساتھ میچ کے حوالے سے آئی سی سی کو لکھا خط

نئی دہلی: بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملوں کے بعد ایکشن موڈ میں ہے۔ رپورٹس کے مطابق کہا جا رہا ہے کہ بی سی سی آئی نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو خط لکھا ہے۔ جہاں بی سی سی آئی نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ میچ نہیں کھیلنا چاہتا۔ بھارت اور پاکستان آخری بار آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں آمنے سامنے ہوئے تھے، جہاں روہت شرما کی قیادت والی ٹیم نے پاکستان کو چھ وکٹوں سے شکست دی تھی۔

کرک بز کی رپورٹ کے مطابق بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو ایک خط لکھا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ مستقبل میں آئی سی سی عالمی سطح کے مقابلوں میں ہندوستان اور پاکستان کو ایک ہی گروپ میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ مجموعی طور پر، بی سی سی آئی اب کم ازکم آئی سی سی ایونٹس کے گروپ مرحلے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آمنا سامنا نہیں کرنا چاہتا۔

تاہم، دونوں ٹیمیں آئی سی سی خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ میں شرکت کرتی نظر آئیں گی، جہاں پاکستان نے آٹھ ٹیموں کے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا جہاں ہر ٹیم راؤنڈ رابن فارمیٹ میں دیگر تمام ٹیموں کے خلاف کھیلے گی۔

آئی سی سی، پی سی بی اور بی سی سی آئی کے درمیان پرانے معاہدے کے مطابق پاکستان بھارت میں اپنا کوئی میچ نہیں کھیلے گا۔ خواتین کا ورلڈ کپ اس سال بھارت میں 26 ستمبر سے 2 نومبر کے درمیان ہونا ہے۔ جہاں پاکستان اور بھارت کے لیے نیوٹرل وینیو پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔

ایشیاکپ پر کیافیصلہ ہوگا؟

دوسری جانب مردوں کا آئی سی سی ٹورنامنٹ 2026 میں منعقد ہوگا، جب بھارت اور سری لنکا فروری اور مارچ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی میزبانی کریں گے۔ تاہم، بی سی سی آئی کی فوری تشویش ایشیا کپ ہوگی جس کی میزبانی بھارت ستمبر میں ہونے والا ہے۔ اس سلسلے میں، کرک بز نے پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ ٹورنامنٹ مکمل طور پر غیر جانبدار مقامات پر کھیلا جائے گا، جس میں دبئی اور سری لنکا ممکنہ مقامات ہیں۔

اس سے قبل بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے بھی تصدیق کی تھی کہ بورڈ حکومت ہند کے فیصلے کی پابندی کرے گا۔ تاہم، کرک بز نے رپورٹ کیا کہ بی سی سی آئی حکام نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

ویب سائٹ پر تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ- ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) نے ایشیا کپ کے میڈیا حقوق فروخت کر دیے ہیں، جس کی مالیت چار ایڈیشنز کے لیے 170$ ملین (14 ٹریلین روپے) ہے- ایک غیر رسمی معاہدے کی بنیاد پر کہ ہر ایڈیشن میں کم ازکم دو ہندوستان اور پاکستان میچ ہوں گے، اگر دونوں ٹیمیں فائنل میں ٹکراتی ہیں تو تیسرا میچ ہوسکتا ہے۔ میڈیا رائٹس ڈیل فرنٹ یا بیک لوڈ کی بجائے درمیانی بھاری ہے، یعنی 2025 ایڈیشن کی اوسط قیمت 5.42$ ملین کی بجائے تقریباً 38 ملین ڈالر ہوگی۔

بھارت کا پاکستان کرکٹ پر بڑا حملہ

اب بھارت نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر بڑا حملہ کیا ہے۔ درحقیقت اسپورٹس براڈ کاسٹنگ پلیٹ فارم فین کوڈ، سونی ٹیلی ویژن اور کرک بز سمیت کئی اسپورٹس ویب سائٹس نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی براہ راست نشریات روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 24 اپریل (جمعرات) سے پی ایس ایل میچوں کی نشریات کے لیے FanCode پر دستیاب نہیں ہے۔ اس فیصلے کے بعد پی ایس ایل کے ڈیجیٹل دیکھنے والوں کی تعداد میں بڑی کمی کا امکان ہے جس کا براہ راست اثر پاکستان کرکٹ بورڈ کی آمدنی پر پڑے گا۔

کرکٹ فینٹسی ایپس نے بھی بڑا قدم اٹھایا

اس کے علاوہ کرکٹ فینٹسی ایپس نے بھی پاکستان سپر لیگ 2025 کے حوالے سے بڑا قدم اٹھایا ہے، اب فینٹسی صارفین پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے میچز کے لیے یا ایپ پر اپنی پسندیدہ ٹیم نہیں بنا سکیں گے، کیونکہ ان ایپس نے تمام پی ایس ایل کو اپنے پلیٹ فارم سے ہٹا دیا ہے۔ اس کے علاوہ کرکٹ اسکور اپ ڈیٹ کرنے والی ایپس کرک بز اور ای ایس پی این کرک انفو نے بھی پی ایس ایل کو اپنی ایپس سے ہٹا دیا ہے۔ اس کا براہ راست اثر پاکستان کرکٹ بورڈ کی آمدنی پر پڑے گا۔

ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے بھارتی ٹیم کا اعلان
نیرج چوپڑا نہیں ہوں گے شامل

نئی دہلی، 25 اپریل (ہ س)۔ جیولین تھرو میں موجودہ عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا جنوبی کوریا کے شہر گومی میں 27 سے 31 مئی تک ہونے والی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں شرکت نہیں کریں گے۔ ٹوکیو اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ نیرج کو کوچی میں فیڈریشن کپ کے اختتام کے بعد جمعہ کو ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا کی طرف سے اعلان کردہ ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ نیرج 24 مئی کو بنگلورو میں نیرج چوپڑا کلاسک میں حصہ لیں گے۔ ہندوستانی مردوں کی ٹیم 200 میٹر: انیمیش کجور، 800 میٹر: انو کمار، کرشن کمار، 1500 میٹر: یونس شاہ، 3000 میٹر اسٹیپل چیس: اویناش سیبلے، 5000 میٹر: گل ویر سنگھ، ابھیشیک پال، 10،000 میٹر: گل ویر سنگھ، ایوٹر ویل، ساون پرا، ساون پرا، جو بہا بار، ساون عبداللہ چھلانگ: سرویش کشارے، جیولین تھرو: سچن یادو، یشویر سنگھ، شاٹ پٹ: سمر دیپ سنگھ، ڈیکا تھلون: تیجسون شنکر، 20 کلو میٹر ریس واک: سروین سیباسٹین، امیت، 4x100 میٹر: پرناو پرمود، انیمیش کجور، مانی کانتھا ہوبلی دھر، تمل گوروندر، سنگھ، تمل گورو ندر، سنگھ۔ 4x400 میٹر: وشال ٹی کے، جئے کمار، منوئی ایس، دھرم ویر چودھری، رنیس جوزف، تشار کانتی، سنتوش کمار، موہت کمار۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم 200 میٹر: نتیا گندھے، 400 میٹر: روپل چودھری، وتھیارام راج، 800 میٹر: ٹوئنکل چودھری، پوجا، 1500 میٹر: للی داس، پوجا، 3000 میٹر اسٹیپل چیس: پارول چودھری، انکیتا، ساتوبورو 0:50 چودھری، 10000 میٹر: سنجیوانی بابوراؤ، سیما، 100 میٹر رکاوٹیں: جیوتھی یاراجی، 400 میٹر رکاوٹیں: وتھیا راماراج، انو آر، لمبی چھلانگ: شیلی سنگھ، اینسی سوجن، ہیپٹاتھلون: نندنی اگاسارا، 4x100 میٹر: سحلا نیہ، سربھانا، 4x100 میٹر نندا، دینشوری، وی سدھیکشا، 4x400 میٹر: روپل، سنیہا کے، سبھا وینکٹیشن، جسنا میتھیو، کنچاراجیتھا، سندرا مول سبو۔

نوئیڈا اسٹی، دہلی یونائیٹڈ اور جوبا سنگھا نے قریبی جیت درج کی

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) آیوش بشٹ کے گول کی مدد سے نوئیڈا اسٹی ایف سی نے ناردرن یونائیٹڈ ایف سی کو شکست دے کر ڈی ایس اے سینئر ڈویژن لیگ میں اہم جیت کے ساتھ پورے پوائنٹس حاصل کیے۔ امبیڈکر اسٹیڈیم گراؤنڈ میں کھیلے گئے ایک اتار چڑھاؤ والے میچ میں نوئیڈا سٹی نے ناردرن یونائیٹڈ کو 1-0 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے گول کیپر دنیش چودھری کو ان کی دفاعی کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دریں اثنا، نہرو اسٹیڈیم میں کھیلی جارہی ویمنز پریمیئر لیگ میں جوبا سنگھا نے نکیتا کے گول سے ہاپس ایف سی کو شکست دے کر تین پوائنٹس حاصل کیے۔ دوسرے میچ میں دہلی یونائیٹڈ نے تیجوینی کے ایک گول سے سودیوا ایف سی کو شکست دی۔ اے ڈویژن کے ایک ٹکر کے مقابلے ینگ بوائز نے ہوپس فٹ بال کلب کو 2-2 سے برابری پر روک کر پوائنٹس کا اشتراک کیا۔

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم آسٹریلیا میں پانچ میچوں کی سیریز کے لیے تیار

پرتھ، 25 اپریل (ہ س) ایک ماہ طویل سینئر نیشنل کیمپ کے بعد ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم اب آسٹریلیا کے دورے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ٹیم 26 اپریل سے 4 مئی تک پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں پانچ میچ کھیلے گی۔ پہلے دو میچ 26 اور 27 اپریل کو آسٹریلیا اے کے خلاف ہوں گے جبکہ باقی تین میچ، یکم، 2 اور 4 مئی کو عالمی نمبر پانچ آسٹریلیا کی سینئر ٹیم کے خلاف ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم نے حال ہی میں ہوم ٹرف پر ایف آئی ایچ ویمنز ہاکی پرو لیگ میں حصہ لیا، جہاں ٹیم نے آٹھ میچوں میں دو جیت اور ایک شوٹ آؤٹ جیت درج کی۔ ٹیم نے ٹورنامنٹ کا اختتام شاندار انداز میں کیا جب اس نے بونس پوائنٹ حاصل کرنے کے لیے 2-2 سے ڈرا کے بعد شوٹ آؤٹ میں عالمی نمبر 1 نیدرلینڈز کو شکست دی۔ ہیڈ کوچ ہریندر سنگھ نے سیریز کے لیے 26 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے جس کی قیادت سلیمہ ٹیٹے کریں گی جب کہ نونیت کور نائب کپتان ہوں گی۔ نوجوان ڈریگ فلکر دیپیکا اچھی فارم میں ہیں، انہوں نے فروری میں پرو لیگ کے دوران تین گول کیے تھے۔ دفاعی کھلاڑی اڈیتا سنگھ نے بھی دو گول کے ساتھ ٹورنامنٹ میں کام کیا۔ تجربہ کار گول کیپر سویتا ایک بار پھر ٹیم کی مضبوط دیوار ثابت ہوں گی۔ انہوں نے حال ہی میں اپنا 300 واں بین الاقوامی میچ مکمل کیا، جو ٹیم کے لیے ایک بڑا حوصلہ ہے۔ پانچ نئے کھلاڑی جیوتی سنگھ، سجتا بگور، انجمینا بگور، پوجا یادو اور مہیما ٹیٹے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جو اس دورے پر اپنی سینئر ٹیم میں ڈیبیو کر سکتی ہیں۔ کوچنگ اسٹاف اور ٹیم مینجمنٹ ان کھلاڑیوں کی کارکردگی پر خصوصی نظر رکھے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تاریخ میں کل 16 میچز ہوئے ہیں جن میں سے آسٹریلیا نے 10 جیتے اور 3 میچ ڈرا ہوئے۔ تاہم ہندوستان نے حالیہ دنوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہندوستان نے ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 میں آسٹریلیا کو 1-0 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا اور اب ٹیم اسی اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ بھارتی کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا کہ پرتھ میں کھیلنا ہمارے لیے ایک دلچسپ تجربہ ہوگا، تمام کھلاڑی سخت محنت کر رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم دونوں ٹیموں کے خلاف اچھی کارکردگی دکھائیں گے، اس دورے پر نئے کھلاڑیوں کی کارکردگی دیکھنا بھی دلچسپ ہوگا، یہ سیریز ہمارے لیے پرو لیگ کے یورپی مرحلے کی تیاری کے حوالے سے بھی اہم ہے۔ چیف کوچ ہریندر سنگھ نے کہا، کھلاڑیوں نے بنگلورو کیمپ میں جو محنت لگائی ہے وہ اب میدان میں نظر آئے گی۔ ہمارے پاس ایک اسکواڈ ہے جو کسی بھی ٹیم کو شکست دے سکتا ہے۔ آسٹریلیا کی سرزمین پر کھیلنا چیلنجنگ ہے، لیکن ہم اس کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

آئی پی ایل میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کی فہرست میں کوہلی دوسرے نمبر پر

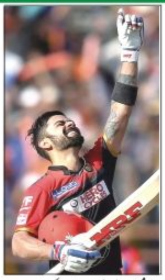

نئی دہلی، 25 اپریل (ہ س)۔ ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں جمعرات کو رائل چیلنجرز بنگلور اور راجستھان رائلز کے درمیان میچ کے بعد انڈین پریمیئر لیگ 2025 (آئی پی ایل) میں سب سے زیادہ رن بنانے والوں اور وکٹ لینے والوں کی فہرست میں کئی تبدیلیاں ہوئیں۔ گجرات ٹائٹنز کے نوجوان بلے باز بی سائی سدرشن 417 رن بنا کر بدستور پہلی پوزیشن پر ہیں۔ انہوں نے آٹھ میچوں میں 52.12 کی اوسط اور 152.18 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وراٹ کوہلی نے لگاتار دوسری نصف سنچری بنا کر اورنج کیپ کی دوڑ میں ایک بڑی چھلانگ لگائی ہے۔ راجستھان کے خلاف انہوں نے 42 گیندوں میں 70 رن بنائے اور اب ان کے نو اننگز میں 392 رن ہو گئے ہیں۔ لکھنو سپر جائنٹس کے نکولس پورن نے ٹورنامنٹ کا آغاز دھوم دھام سے کیا اور کئی میچوں میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے۔ لیکن حالیہ میچوں میں خراب فارم کے باعث اب وہ تیسری پوزیشن پر کھسک گئے ہیں۔ ان کے نام 377 رن ہیں۔ ممبئی انڈینس کے سوریہ کمار یادو اس سیزن میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہر میچ میں کارآمد شراکت کی ہے اور اب 373 رن کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ گجرات ٹائٹنز کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا اب بھی سب سے زیادہ وکٹوں کے ساتھ پرپل کیپ ہولڈر ہیں۔ انہوں نے آٹھ میچوں میں 16 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ لیکن رائل چیلنجرز بنگلور کے جوش ہیزل ووڈ نے راجستھان کے خلاف 4 وکٹیں لے کر 16 وکٹیں مکمل کر لی ہیں۔ حالانکہ ان کے زیادہ رن ریٹ (اکانومی ریٹ) کی وجہ سے وہ دوسرے نمبر پر ہیں۔ پرسدھ کرشنا اور جوش ہیزل ووڈ کے بعد سات گیند باز ایسے ہیں جن کے نام 12-12 وکٹیں ہیں۔ ان میں آر سی بی کے کرونال پانڈیا (2 وکٹ بمقابلہ راجستھان) کا نیا نام ہے۔ دیگر گیند بازوں میں گجرات ٹائٹنز کے آر سائی کشور اور محمد سراج، چنئی سپر کنگز کے نور احمد، دہلی کیپٹلز کے کلدیپ یادو، ممبئی انڈینز کے ہاردک پانڈیا اور لکھنوچ سپر جائنٹس کے شاردول ٹھاکر شامل ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ کفایتی گیند باز کلدیپ یادو ہیں جن کا رن ریٹ 6.50 ہے، جبکہ نور احمد 7.66 کے رن ریٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔

خالصہ اور شیام لال کالج میں ٹائٹل کا ٹکراؤ

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) پی ایس پی بی چوتھے بابا دیپ سنگھ ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ میزبان شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج اور شیام لال کالج کے درمیان کھیلا جائے گا۔ مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میچ میں ایس جی ٹی بی خالصہ کالج نے خالصہ کالج ایلومنی کو 3-1 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ خالصہ کالج کی طرف سے تنوج نے دو اور ہرش تیوتیا نے ایک گول کیا اور خالصہ ایلومنی کی طرف سے واحد گول وکی نے کیا۔

میڈرڈ اوپن: سوئیٹیک نے میامی کی شکست کا بدلہ لیا، ایلکس ایلا کو شکست دی

میڈرڈ، 25 اپریل (ہ س)۔ پولینڈ کی اسٹار ٹینس کھلاڑی ایگا سوئیٹیک نے میڈرڈ اوپن کے سنسنی خیز دوسرے راؤنڈ میں فلپائن کی 19 سالہ ابھرتی ہوئی اسٹار ایلکس ایلا کو 6-4، 4-6، 6-2 سے شکست دی۔ یہ جیت سوئیٹیک کے لیے گزشتہ ماہ میامی اوپن میں ایلا کے ہاتھوں شکست کے بدلے کی طرح تھی۔ میچ کے آغاز میں ایلا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوئیٹیک کی سروس بریک کرتے ہوئے پہلا سیٹ 4-6 سے جیت لیا۔ لیکن اس کے بعد سوئیٹیک نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیم پر اپنی گرفت مضبوط کر لی اور اگلے دو سیٹ 4-6، 2-6 سے جیت کر میچ جیت لیا۔ ایلکس ایلا نے میامی اوپن میں سوئیٹیک کو سیدھے سیٹوں میں شکست دے کر سرخیاں بنائیں۔ انہوں نے اس ٹورنامنٹ میں گرینڈ سلیم فاتح جیلینا اوستاپینکو اور میڈیسن کیز کو بھی شکست دی۔ تاہم ان کا سفر سیمی فائنل میں جیسیکا پیگولا کے ہاتھوں شکست کے ساتھ ختم ہوا تھا۔ اس کارکردگی بدولت وہ ٹاپ 100 میں جگہ بنانے والی پہلی فلپائنی کھلاڑی بن گئیں اور اس وقت 72 ویں نمبر پر ہیں۔ عالمی نمبر 2 اور دفاعی چیمپئن سوئیٹیک اس سال اب تک تین سیمی فائنلز میں (آسٹریلین اوپن، انڈین ویلز، اور ایک اور) تک پہنچ چکی ہیں لیکن فائنل نہیں کھیل سکی ہیں۔ گزشتہ ہفتے اسٹٹگارٹ میں وہ جیلینا اوستاپینکو سے تین سیٹوں میں ہار گئی تھیں۔ خواتین کی کیٹیگری میں روس کی میرا اینڈریوا نے میری بوزکووا کو 3-6، 6-4، 4-6 سے ہرا کر تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کیا۔ برازیل کی بیا حداد مایا نے پیرا کو 6-2، 6-3، 6-1 سے شکست دی۔ امریکی کیٹی وولینٹس کو ڈیانا شنائیڈر نے 1-6، 6-2، 6-2 سے شکست دی جبکہ ایما نوارو نے مایا جوائنٹ کو 5-7، 5-7 سے شکست دی۔ مردوں کے سنگلز میں سابق عالمی نمبر 4 جاپان کے کیئی نیشیکوری نے الیگزینڈر رووکیک کو 4-6، 6-6، 3-3، 6-3 سے ہرا کر اپنے کیریئر کی 450 ویں ٹور لیول جیت کا ریکارڈ بنایا۔ انہوں نے کہا، "مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں تھا، بس ایک ایک میچ کھیلتا ہوں... اب تک 18 سال کا سفر رہا ہے، امید ہے 500 تک پہنچ جاؤں۔"

جمشید پور نے حیدرآباد کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا

بھونیشور، 25 اپریل (یو این آئی) جمشید پور ایف سی نے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں حیدرآباد ایف سی کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ جمشید پور نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے جمعرات کی شب کلنگا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں حیدرآباد کو 2-0 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم جمشید پور ایف سی کے لیے جیویر سیوریو نے 39 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد اسٹیفن ایزے نے 64 ویں منٹ میں برتری کو دوگنا کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ حیدرآباد نے آخری لمحات میں شاندار کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کی لیکن جمشید پور کی عمدہ دفاعی لائن نے انہیں کامیاب نہیں ہونے دیا۔ اب کوارٹر فائنل میں جمشید پور ایف سی کا مقابلہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے ہوگا۔

کارلوس الکاراز چوٹ کے باعث میڈرڈ اوپن سے دستبردار

میڈرڈ، 25 اپریل (ہ س)۔ عالمی نمبر تین ہسپانوی ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے میڈرڈ اوپن سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ ٹانگ کی انجری کے باعث وہ ٹورنامنٹ میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ ان کا میچ ہفتہ کو میڈرڈ میں شیڈول تھا۔ الکاراز نے کہا کہ انہیں پہلے ہی ٹانگ کے اوپری حصے میں چوٹ لگی تھی جو انہیں گزشتہ اتوار کو بارسلونا اوپن کے فائنل کے دوران پریشان کر رہی تھی۔ اس کے علاوہ اب ان کی بائیں ٹانگ میں بھی چوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل رپورٹ آنے کے بعد ہی کھیلنے سے انکار کا فیصلہ کیا۔ الکاراز نے 2022 اور 2023 میں میڈرڈ اوپن کا خطاب جیتا تھا۔ اس بار وہ ٹورنامنٹ کے دوسرے سیڈ کھلاڑی تھے اور ان کا ڈرا نوواک جوکووچ کے ساتھ ایک ہی ہاف میں تھا۔ بارسلونا فائنل میں ہولگر رون سے شکست کے دوران انہیں علاج کروانا پڑا تھا۔ الکاراز نے کہا کہ ان کی چوٹ ان کے فرنچ اوپن میں کھیلنے میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ انہوں نے گزشتہ سال رولینڈ گیروس (فرنچ اوپن) میں الیگزینڈر زویریو کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ اس بار بھی وہ خطاب کا دفاع کرنے آئیں گے۔ زویریو نے حال ہی میں میونخ اوپن جیت کر الکاراز کو پیچھے چھوڑ کر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ الکاراز نے اس سال اب تک 24 میچ جیتے ہیں اور صرف 5 ہارے ہیں۔ انہوں نے فروری میں روٹرڈیم (ہارڈ کورٹ) اور اپریل میں مونٹی کارلو (کلے کورٹ) میں خطاب جیتا ہے۔ حالانکہ انہوں نے حالیہ شیڈول کی وجہ سے تھکاوٹ کی شکایت بھی کی تھی۔

انموبی، سائبر پیس اور جامعہ ہمدرد نے بین الاقوامی یوم لڑکیاں برائے ICT پر سائبر شیروز نامی انقلابی پروگرام کا آغاز کیا

لڑکیوں کو کوڈنگ، سائبر سیکیورٹی اور قیادت کیلئے بااختیار بنا کر محفوظ ڈیجیٹل مستقبل کی جانب ایک قدم

نئی دہلی، 25 اپریل (پریس ریلیز) انموبی، سائبر پیس اور جامعہ ہمدرد نے آج بین الاقوامی یوم لڑکیاں برائے ICT 2025 کے موقع پر جامعہ ہمدرد میں 'سائبر شیروز' پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا۔ "Girls in ICT: Code, Secure, Lead" کے عنوان سے منعقد ہونے والی اس بااثر کانفرنس میں علمی، انتظامی، اور صنعتی شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع کا اہم پہلو سائبر شیروز پروگرام کا افتتاح تھا، جو کہ انموبی اور Glance For Good کا ایک مشترکہ اقدام ہے۔ اس پروگرام کا مقصد لڑکیوں کو سائبر تحفظ، خطرات کی رپورٹنگ، ڈیجیٹل لچک، اور کمیونٹی رسائی جیسے اہم مہارتوں سے آراستہ کر کے ایک مضبوط سائبر محافظ برادری قائم کرنا ہے۔

جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر، پروفیسر (ڈاکٹر) ایم۔ افشار عالم نے کہا: "ہمیں اس اہم دن پر 'سائبر شیروز' کے آغاز پر فخر ہے۔ ہماری بچیاں نہ صرف ڈیجیٹل نیٹیو ہیں بلکہ اب ڈیجیٹل محافظ بھی بنیں گی۔ یہ پہل انہیں سائبر سیکیورٹی میں قیادت کے لیے تیار کرتی ہے، اور ہم انموبی اور تمام شراکت داروں کے مشکور ہیں جنہوں نے اس تحریک کو ممکن بنایا۔"

'سائبر شیروز' پروگرام کی خالق، انموبی کی گلوبل سینئر وائس پریذیڈنٹ اور چیف کارپوریٹ افیئرز و پالیسی آفیسر ڈاکٹر سبی چترویدی نے کہا: "ڈیجیٹل دنیا کو محافظوں کی ضرورت ہے، اور 'سائبر شیروز' شمولیتی قیادت کی ایک بہترین مثال ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر لڑکی نہ صرف آن لائن ہو بلکہ محفوظ، ماہر اور بااختیار ہو۔ یہ انموبی اور Glance For Good کا ایک جراتمند اور بروقت اقدام ہے جو بہت ضروری تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم جامعہ ہمدرد اور سائبر پیس کے ساتھ اس ملک گیر اثر انگیز اور دیرپا شراکت داری پر بہت خوش ہیں۔"

اس موقع پر دہلی-این سی آر کے مختلف اسکولوں اور کالجوں سے تعلق رکھنے والی 150 سے زائد طالبات نے ورکشاپس، تربیتی سیشنز اور لیڈرشپ سرکلز میں حصہ لیا۔ 100 لڑکیوں کو مکمل تربیت کے بعد 'سائبر شیروز' کے خطاب سے نوازا گیا، جنہیں اسناد اور اعزازی پنز دی گئیں۔ یہ 'شیروز' اپنے اسکولوں اور کمیونٹیز میں ڈیجیٹل ہیلپ ڈیسک اور آگاہی مہمات چلائیں گی۔

مزید برآں، معروف سائبر سیکیورٹی ماہر کرنل سنجیو ریلیا کی قیادت میں سائبر ہائیجین اور ڈیجیٹل ٹولز پر ایک مہارت سازی ورکشاپ بھی منعقد کی گئی۔

سائبر پیس فاؤنڈیشن کے صدر اور بانی میجر ونیت کمار نے کہا: "'سائبر شیروز' ایک ایسی نسل کو جنم دے گا جو نہ صرف خود کو محفوظ رکھے گی بلکہ دوسروں کے تحفظ کے لیے بھی سرگرم ہوگی۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم اس کمیونٹی پر مبنی ڈیجیٹل تحفظ کے ماڈل کا حصہ ہیں، اور انموبی کے ساتھ اس قابل فخر شراکت داری کو آگے بڑھائیں گے۔"

دہلی پولیس کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (ACP) منوج کمار نے کہا: "ڈیجیٹل جرائم تیزی سے بدل رہے ہیں، اور نوجوانوں، خاص طور پر لڑکیوں کو ابتدائی جواب دہندگان کے طور پر تیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ 'سائبر شیروز' دہلی اور ملک بھر میں ایک محفوظ، شمولیتی سائبر ماحول بنانے کے ہمارے مقصد سے ہم آہنگ ہے۔"

سپربیٹ ریپڈ اینڈ بلٹز 2025:
کارلسن کی غیر موجودگی میں پرگیانانند خطاب کے مضبوط دعویدار

نئی دہلی، 25 اپریل (ہ س)۔ گرینڈ چیس ٹور کا حصہ سپر بیٹ ریپڈ اور بلٹز شطرنج ٹورنامنٹ ہفتہ سے شروع ہو رہا ہے۔ اس باوقار ٹورنامنٹ میں اس بار ناروے کے اسٹار کھلاڑی میگنس کارلسن حصہ نہیں لے رہے ہیں جس کی وجہ سے ہندوستانی گرینڈ ماسٹر آر پرگیانند خطاب کے سب سے مضبوط دعویدار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی طرف سے آر پرگیانند اور اروند چتھمبرم حصہ لے رہے ہیں۔ کارلسن کی غیر موجودگی نے مقابلہ کو بہت کھلا بنا دیا ہے اور ایسے میں پرگیانند کی تیزی سے کھیلے جانے والے فارمیٹ میں درستگی انہیں بہت خطرناک کھلاڑی بناتی ہے۔ انہوں نے اس سال عالمی چیمپئن ڈی گوکیش کو شکست دے کر ٹاٹا اسٹیل ماسٹرز جیتا تھا جس سے ان کے اعتماد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اروند چتھمبرم نے پراگ ماسٹرز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ وائلڈ کارڈ انٹری حاصل کی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ اس کے لیے ایک بڑے امتحان کی طرح ہوگا، جہاں انہیں عالمی معیار کے کھلاڑیوں کا سامنا کرنا ہے۔ فرانس کی الیریزا فیروزہ بھی خطاب کی مضبوط دعویدار سمجھی جاتی ہیں۔ ان کے ہم وطن میکسم واچیئے-لاگریو بھی پچھلی دہائی کے دوران فرانسیسی کھلاڑیوں کی ساکھ کو آگے بڑھانے کی امید کر رہے ہیں۔ پولینڈ کے ڈوڈا اور امریکہ کے لیون آرونین بھی خطاب کی دوڑ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ عالمی نمبر 1 میگنس کارلسن نے کلاسیکی فارمیٹ میں اپنی کم ہوتی دلچسپی کو تسلیم کرتے ہوئے اس ٹورنامنٹ سے خود کو دور کرلیا ہے۔